جادو، جنات، آسیب، نظرِ بد، بندش، روحانی اور جسمانی بیماروں کے شافی علاج پر مستند کتاب

کالے جادو کی حقیقت اور توڑ

مرتب

سید ذیشان نظامی عفی عنہ

فہرست

عرض مرتب

سب تعریفیں اس ذات کے لئے ہیں جس نے حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا فرما کر اس میں روح ڈال دی پھر ان کو پیغمبری کے لئے چن لیا اور جس نے حضرت ادریس علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کو پیغمبر بنایا اور جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کلیم اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو ذبیح بنایا۔ اور جس نے قوم عاد کے مقابلے میں حضرت ہود علیہ السلام کی مدد و نصرت کی اور حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے لوہے کو نرم کیا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے حکومت کو وسیع اور ہوا کو مسخر کیا۔ اور حضرت صالح علیہ السلام کو معجزات سے اور حضرت ہارون علیہ السلام کو رسالت سے نوازا اور حضرت مسیح علیہ السلام کو اپنی قدرت کاملہ کی نشانی اور روح بنایا۔ اور حضرت یوسف علیہ السلام کو کنوئیں سے نجات دی اور خوابوں کی تعبیر کا علم عطا کیا اور ہر معاملات میں ان کو کامیابی سے ہمکنار فرمایا۔

اور عام انسانوں میں حضرت لقمان علیہ السلام کی مدد کی اور علم و حکمت سے ان کو نوازا۔ چنانچہ وہ بیدار مغزی اور دانائی اور فصاحت سے بہرہ مند ہوئے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے حوض کوثر کو مخصوص کیا اور جنت میں ان کے لئے خاص مقام ''مقام محمود'' مقرر فرمایا اور قرآن کریم میں ان کے بارے میں فرمایا ﴿وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْىٌ يُّوْحٰى﴾ اور علم تعبیر الرؤیا کو علوم شرعیہ میں سے ایسا علم بنایا جس کا کوئی بھی منکر نہیں ہے۔

میں ہر حال میں اسی ذات کی حمد و ثناء بیان کرتا ہوں اور اس کی لازوال نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرتا ہوں اور دل و زبان سے سرا و علانیاً یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں ،اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں جو اخلاق و مکارم کے اعلیٰ مرتبے پر فائز ہیں۔

یہی قابلیت درباروں تک رسائی کا آسان ترین ذریعہ تھی۔اس کی بہترین مثال ہم کو حضرت یوسف علیہ السلام اور حضرت دانیال علیہ السلام کے قصوں میں ملتی ہے۔دوسرے الفاظ میں صدیوں سے علم النجوم وعلم الرمل کی طرح کالے جادو کی حقیقت اور توڑ بھی انسان کے زیر مطالعہ رہا ہے اور اپنی جگہ ایک الگ اہمیت رکھتا ہے۔

لوگوں کو اس موضوع کے ساتھ اس قدر دلچسپی ہے کہ کالے جادو کی حقیقت اور توڑ کے متعلق جب کوئی کتاب شائع ہوتی ہے تو لوگ اسے ہاتھوں ہاتھ لیتے ہیں لیکن نہایت افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے یہاں اس موضوع پر جو مواد شائع شدہ موجود ہے۔رطب و یابس کے سوا کچھ بھی نہیں۔جو غیر تربیت یافتہ ذہنوں کو تو مطمئن کرسکتا ہے لیکن غور وفکر کی اہلیت رکھنے والے لوگوں کے لیے اس میں کچھ بھی نہیں۔ان کے لئے کالے جادو کی حقیقت اور توڑ کا مطالعہ بے ثمر رہ جاتا ہے زیر نظر کتاب موضوع مذکورہ کی تشنگی و بے مائیگی کو دور کرنے کے لیے تدوین وترتیب دی گئی ہے۔اس میں وہ سب کچھ ہے جو عام کتابوں میں نہیں ہے۔ اور یوں یہ کتاب ایک منفرد و مستند اہمیت کی حامل ہے۔قارئین سے التماس ہے کہ مجھ ناچیز اور ناشران کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

والسلام

دعاؤں کا طالب

سیّد ذیشان نظامی عفا اللہ عنہ

جادو کا لغوی مفہوم

عربی میں جادو کے لیے سحر اور انگلش میں میجک ﴿magic﴾ کا لفظ مستعمل ہے اہل علم نے اس کا معنی یہ بیان کیا ہے کہ وہ چیز جس کا سبب مخفی ہو دھوکہ دہی حق و باطل کا التباس اور ملمع سازی کے ذریعے حیران کن اشیاء پیش کرنا وغیرہ۔

چنانچہ ایک کتاب میں ہے کہ جادو یہ ہے کہ کسی چیز کو اس مقصد سے نہایت خوبصورت بنا کر پیش کرنا کہ لوگ اس سے حیران ہو جائیں۔

﴿محیط المحیط صفحہ نمبر 399﴾

المعجم الوسیط میں ہے کہ جادو وہ ہوتا ہے کہ جس کا سبب انتہائی لطیف ﴿یعنی باریک و مخفی﴾ ہو۔

﴿المعجم الوسیط 419/1﴾

امام ازہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دینے کا نام ہے۔

﴿تہذیب اللغۃ 290/4﴾

اور لیث رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو اس عمل کا نام ہے جس میں پہلے شیطان کا قرب حاصل کیا جاتا ہے اور پھر اس سے مدد لی جاتی ہے۔

﴿ایضا﴾

ابن فارس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک قوم کے مطابق جادو باطل کو حق کی صورت میں پیش کرنے کا نام ہے۔

﴿مقاییس اللغۃ صفحہ 507﴾

ابن منظور افریقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادوگر جب باطل کو حق کی صورت میں پیش

کرتا ہے اور کسی چیز کو حقیقت کے برخلاف سامنے لاتا ہے تو گویا وہ اس کی دینی حقیقت بدل دیتا ہے۔

﴿لسان العرب 348/4﴾

ابن عائشہ رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ عرب جادو کو جادو اس لیے کہتے ہیں کیونکہ وہ صحت کو بیماری میں بدل دیتا ہے۔

﴿ایضا﴾

امام ابن اثیر رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ اہل علم کے مطابق جادو کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دینے کا نام ہے۔

﴿النہایۃ فی غریب الحدیث، مادہ، سحر﴾

مشہور انگلش ڈکشنری آکسفورڈ ﴿oxford﴾ کے مطابق جادو یہ ہے کہ مافوق الفطرت اور پراسرار طاقتوں کے ذریعے ظاہری طور پر واقعات پر اثر انداز ہونا انسائیکلوپیڈیا انکارٹا ﴿encarta﴾ کے مطابق جادو اس فن کا نام ہے جس کے ذریعے اشیاء کو قانون فطرت کے خلاف ظاہر کر کے لوگوں کو خوش کیا جاتا ہے۔

﴿Oxford Dictionary-p-855﴾

جادو کا اصطلاحی مفہوم:

اصطلاحاً اہل علم نے جادو کی مختلف تعریف ذکر فرمائی ہیں چند ایک ملاحظہ فرمایئے۔

امام ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو ایسی گرہوں دم منتر اور کلمات کا نام ہے جنہیں بولا یا لکھا جاتا ہے یا جادوگر اس کے ذریعے ایسا عمل کرتا ہے جس کے باعث اس شخص کا بدن اور دل متاثر ہوتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے اور جادو کا واقعتاً اثر ہوتا ہے لہٰذا اس

کے ذریعے انسان کو قتل کیا جاسکتا ہے بیمار کیا جاسکتا ہے بیوی سے قربت کے تعلقات میں رکاوٹ ڈالی جاسکتی ہے میاں بیوی کے درمیان نفرت یا محبت پیدا کی جاسکتی ہے۔

﴿المغنی لابن قدامہ 12/299﴾

امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جادو وہ چیز ہے جو خبیث ارواح اور ان کے طبعی قویٰ سے مرکب ہوتی ہے ﴿جو انسانی طبیعت پر اثر انداز ہوتی ہے﴾۔

﴿زاد المعاد لابن القیم رحمۃ اللہ علیہ 4/115﴾

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جادو ہر اس کام کے ساتھ مخصوص ہے جس کا سبب مخفی ہو، اسے اصل حقیقت سے ہٹا کر پیش کیا جائے اور اس میں دھوکہ دہی نمایاں ہو جب جادو کا لفظ بغیر کسی قید کے مطلق بیان کیا جائے تو اس کے مرتکب کی مذمت کا فائدہ دیتا ہے۔

﴿تفسیر رازی 2/242﴾

علامہ راغب اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ موصوف کے نزدیک جادو کے مندرج ذیل مفاہیم ہیں۔

﴿1﴾ دھوکہ اور ایسے تخیلات جن کی کوئی حقیقت نہیں جیسا کہ شعبدہ بازوں کا کام ہے کہ وہ ہاتھ کی صفائی سے حقیقت کو نظروں سے پھیر دیتے ہیں جس کا ذکر قرآن مجید میں اس طرح ہے کہ: ﴿سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ﴾

ترجمہ: ''جادوگروں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا''۔

﴿الاعراف آیت نمبر 116﴾

ایک دوسری آیت میں ہے کہ:

﴿يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى﴾

ترجمہ: ''﴿موسیٰ علیہ السلام﴾ کو ان کے جادو سے یہ خیال لاحق ہوا کہ ان کی لاٹھیاں اور رسیاں ﴿سانپوں کی صورت میں﴾ دوڑ رہی ہیں''۔

﴿طٰہٰ آیت نمبر 66﴾

﴿2﴾ شیطانوں کا تقرب حاصل کر کے ان سے مدد لینا جیسا کہ اللہ تعالٰی کا فرمان ہے کہ۔

﴿هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۝ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝﴾

ترجمہ: ''کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں وہ ہر ایک جھوٹے اور گناہ گار پر اترتے ہیں۔

﴿الشعراء 222/221﴾

اور یہ فرمان بھی اسی بارے میں ہے کہ:

﴿وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ﴾

ترجمہ: ''اور لیکن شیاطین نے کفر کیا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے''۔

﴿البقرۃ 102﴾

﴿3﴾ لوگوں کے ہاں معروف ایک ایسا علم جس کے ذریعے صورتوں اور طبیعتوں کو تبدیل کیا جا سکتا ہے جیسا کہ انسان کو گدھے کی صورت میں بدل دینا وغیرہ لیکن علماء کے نزدیک اس کی کوئی حقیقت نہیں۔

مزید فرماتے ہیں کہ بعض اوقات جادو کو اچھا بھی تصور کیا جاتا ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ: ﴿إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا﴾

ترجمہ: ''بعض انداز گفتگو جادوئی تاثیر رکھتے ہیں''۔

﴿بخاری 5146 ترمذی 2028 ابو داؤد 5007﴾

یعنی ایسا عمدہ کلام جسے سن کر سامعین حیران و ششدر رہ جائیں ﴿ اگر مقصد اچھا ہو تو پھر ایسا کلام جائز و مباح ہے البتہ اگر یہی کلام کسی بُرے مقصد کے لئے ہو تو پھر مذموم ہے ﴾

﴿مفردات غریب القرآن للاصفہانی صفحہ نمبر 226﴾

شاہکار انسائیکلو پیڈیا میں مذکور ہے کہ" جادو کے متعلق یہ بات سمجھنی چاہئے کہ اس میں دوسرے شخص پر اثر ڈالنے کے لیے شیاطین یا ارواح خبیثہ یا ستاروں کی مدد مانگی جاتی ہے جادو دراصل ایک نفسیاتی اثر ہے جو نفس سے گزر کر جسم کو بھی اسی طرح متاثر کرسکتا ہے جس طرح جسمانی اثرات جسم سے گزر کر نفس کو متاثر کرتے ہیں مثلاً خوف ایک نفسیاتی چیز ہے مگر اس کا اثر جسم پر یہ ہوتا ہے کہ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور بدن میں کپکپاہٹ سی طاری ہو جاتی ہیں دراصل جادو سے حقیقت تبدیل نہیں ہوتی مگر انسان کا نفس اور اس کے حواس اس سے متاثر ہو کر یہ محسوس کرنے لگتے ہیں کہ حقیقت تبدیل ہوگئی ہے"۔

﴿شاھکار اسلامی انسائیکلوپیڈیا مرتب سید قاسم محمود صفحہ نمبر 588﴾

جادو کا علاج نبوی:

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جادو کرنا حرام ہے اور اس بات پر اجماع ہے کہ یہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے بلکہ بعض اوقات کفر تک پہنچ جاتا ہے اور بعض اوقات کفر تو نہیں ہوتا لیکن گناہ کبیرہ ہوتا ہے اگر اس میں کوئی ایسا قول یا فعل ہو جو کفر کا تقاضا کرتا ہے تو یہ کفر ہوگا ورنہ نہیں۔

لیکن اس کا سیکھنا حرام ہے اگر اس میں کفر والی بات نہ ہو تو جادو کرنے والے کو سزا دی جائے اور توبہ کا مطالبہ کیا جائے اور ہمارے نزدیک قتل نہ کیا جائے اور اگر وہ توبہ کرے تو اس

کی توبہ قبول کی جائے۔

حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جادوگر کافر ہے اسے جادو کی وجہ سے قتل کیا جائے اور توبہ کا مطالبہ نہ کیا جائے اور نہ ہی اس کی توبہ قبول کی جائے بلکہ اسے قتل ہی کیا جائے۔ اور اس مسئلہ کی بنیاد زندیق کی توبہ قبول کرنا یا نہ کرنا ہے کیوں کہ ان کے نزدیک وہ کافر ہے جیسا کہ ہم نے ذکر کیا اور ہمارے نزدیک کافر نہیں ہے اور ہمارے نزدیک منافق اور زندیق کی توبہ قبول ہوتی ہے ﴿ کہا گیا ہے کہ زندیق منافق ہے اور اکثر کے نزدیک جس کا کوئی دین نہ ہو ﴾ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے بھی امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا قول اختیار کیا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نیز تابعین کی ایک جماعت سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

اصحاب شافعی مسلک والے فرماتے ہیں جب کوئی جادوگر اپنے جادو کے ذریعے کسی انسان کو قتل کرے اور وہ اعتراف کرے کہ یہ شخص اس کے جادو سے ہلاک ہوا ہے اور عام طور پر اس سے ہلاک ہو جاتا ہے تو اس جادوگر کو بطور قصاص قتل کیا جائے۔

اور وہ کہے کہ اس جادو کے ذریعے مرا ہے لیکن کبھی اس سے ہلاکت ہوتی ہے اور کبھی نہیں ہوتی تو قصاص نہیں ہوگا لیکن دیت ﴿ خون بہا ﴾ اور کفارہ واجب ہوگا اور اسکی دیت اس کے اپنے مال میں ہوگی عاقلہ پر نہیں ہوگی کیوں کہ جرم کرنے والا اعتراف کرے تو عاقلہ ﴿ برادری ﴾ پر دیت واجب نہیں ہوتی۔

ہمارے اصحاب فرماتے ہیں جادو کے ذریعے قتل گواہی سے ثابت نہیں ہوسکتا بلکہ جادوگر کے اعتراف سے اس کا تصور کیا جاسکتا ہے۔

جادو اور معجزہ میں فرق:

جادو معجزہ اور کرامت میں فرق یہ ہے کہ جادو اقوال وافعال کی مدد سے ہوتا ہے حتیٰ کہ جادوگر کے لئے وہ کام پورا ہو جاتا ہے جس کا وہ ارادہ کرتا ہے جب کہ کرامت اس بات کی محتاج نہیں ہوتی اور وہ عام طور پر اتفاقاً واقع ہو جاتی ہے اور معجزہ کرامت سے اس اعتبار سے ممتاز ہے کہ اس میں چیلنج ہوتا ہے۔

امام الحرمین رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ جادو وہی شخص کرتا ہے جو فاسق ہو اور کرامت کسی فاسق شخص کے ہاتھ پر ظاہر نہیں ہو سکتی۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے المتولی سے نقل کرتے ہوئے الروضہ میں اس کی مثل ذکر کیا۔

جس شخص سے خلاف عادت کام صادر ہو اس کی حالت کو دیکھنا چاہیے اگر اس کا دین سے تعلق ہے اور ہلاکت خیز امور سے اجتناب کرنے والا ہے تو اس سے جو عمل ظاہر ہو گا وہ کرامت ہو گی ورنہ جادو ہو گا۔

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا جادو خود ساختہ حیلے ہیں اور کسب کے ذریعے ان تک رسائی ہوتی ہے لیکن ان کی باریکی کی وجہ سے خال خال لوگ ان تک پہنچتے ہیں اور اس کا مادہ اشیاء کے خواص سے آگاہی اور ان کی ترکیب اور اوقات کے وجود کا علم ہے اور ان میں سے اکثر محض خیالات ہیں حقیقت نہیں اور کسی ثبوت کے بغیر وہم ہیں پس جو شخص اس بات کی پہچان نہیں رکھتا اس کے نزدیک یہ بہت بڑی بات ہے۔

جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرعونی جادوگروں کے بارے میں ارشاد فرمایا:

﴿وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ﴾

''وہ بہت بڑا جادو لائے''

﴿الاعراف:116﴾

حالانکہ ان کی رسیاں اور لاٹھیاں جادو کی وجہ سے رسیاں اور لاٹھیاں ہی رہیں حضرت ابوبکر رازی رحمۃ اللہ علیہ نے ﴿الاحکام﴾ میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کی خبر دی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کو دوڑتا ہوا گمان کیا حالانکہ وہ دوڑ نہیں رہی تھیں یہ محض خیالی صورت تھی کیوں کہ ان کی لاٹھیاں اندر سے خالی تھیں اور ان میں پارہ بھرا ہوا تھا اسی طرح وہ رسیاں چمڑے کی تھیں اور ان کے اندر پارہ تھا اور انہوں نے اس سے پہلے سرنگیں کھودیں اور ان میں لمبے گھر بنائے اور ان کو آگ سے بھر دیا پس جب ان رسیوں اور لاٹھیوں کو اس جگہ پر ڈالا گیا اور پارہ گرم ہوا تو اس میں حرکت پیدا ہوئی کیوں کہ پارے کا کام یہ ہے کہ جب اسے آگ پہنچتی ہے تو وہ اڑنے لگتا ہے جب رسیوں اور لاٹھیوں کے کثافت نے ان کو بھاری کردیا تو اس کی حرکت سے وہ بھی حرکت کرنے لگیں چنانچہ دیکھنے والا سمجھا کہ یہ دوڑ رہی ہیں لیکن حقیقت میں وہ دوڑ نہیں رہی تھیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کرنے کا واقعہ:

اما قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: حق یہ ہے کہ جادو کی بعض اقسام کی دلوں میں تاثیر ہوتی ہے جس طرح محبت اور بغض اور خیر وشر کا القاء ہوتا ہے اور جس طرح جسموں میں درد اور بیماری کا اثر ہوتا ہے انکار صرف اس بات کا ہے کہ جادو سے جمادات حیوانی شکل اختیار نہیں کرتا اور نہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔

صحیح بخاری میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا گیا حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیال فرماتے کہ آپ نے فلاں کام کیا حالانکہ وہ نہ کیا ہوتا حتیٰ کہ ایک رات جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا مانگی پھر دعا مانگی اس کے بعد فرمایا۔

اے عائشہ! تمہیں معلوم ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے جو کچھ پوچھا اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سرہانے اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھا ان میں سے ایک نے کہا اس شخص کا کیا حال ہے؟ دوسرے نے کہا اس پر جادو کیا گیا ہے پوچھا: کس نے جادو کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا لبید بن اعصم نے پوچھا کس چیز میں کیا ہے؟ کہا کنگھی کے بالوں اور کھجور کی خشک چھال میں پوچھا وہ کہاں ہے؟ کہا ذروان نامی کنویں میں ہے چنانچہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنویں کے پاس تشریف لائے اس کے بعد واپس تشریف لائے تو فرمایا اے عائشہ! اس کنویں کا پانی مہندی کے رنگ کا تھا اور اس کی کھجوروں کی شاخیں شیطانوں کے سروں جیسی تھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا آپ نے اس کو نکالنے کا حکم نہیں دیا؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے عافیت عطا فرما دی پس میں لوگوں کو اس پر مطلع کرنا نہیں چاہتا کیونکہ اس میں شر ہے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے اس کنویں کو بند کر دیا گیا۔

﴿صحیح مسلم رقم الحدیث 2189 صحیح بخاری رقم الحدیث 1499 جلد 2 صفحہ 611﴾

مہلب کہتے ہیں اس روایت میں اختلاف ہے سفیان بن عیینہ نے اسے نکالنے کو ثابت کیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا سوال اس کے عام کرنے سے متعلق قرار دیا جب کہ عیسیٰ بن

یونس نے نکالنے سے متعلق قرار دیا قیاس سفیان کی روایت کو ترجیح دیتا ہے۔

﴿زرقانی جلد 7 صفحہ 101﴾

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ ضعیف سند کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے راویت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیے گئے جادو کے متعلق واقعہ کے آخر میں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایک دھاگہ پایا جس میں گیارہ گرہیں تھیں اور معوذتین ﴿سورۃ الفلق، سورۃ الناس﴾ نازل ہو چکی تھیں پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آیت پڑھتے تو ایک گرہ کھل جاتی۔

چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام معوذتین ﴿سورۃ الفلق، سورۃ الناس﴾ لے کر اترے جب وہ ایک آیت پڑھتے تو ایک گرہ کھل جاتی اور جب ایک سوئی نکالی جاتی تو اس سے تکلیف محسوس ہوتی پھر اس کے بعد آرام پاتے۔

واقدی رحمۃ اللہ علیہ نے اس سال کا ذکر کیا ہے جس میں جادو کا واقعہ ہوا جس طرح ابن سعد نے ان سے ان کی سند کے ساتھ جو عمر بن عبدالحکم تک پہنچتی ہے مرسل روایت کے طور پر نقل کیا وہ کہتے ہیں جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذوالحجہ کے مہینے میں حدیبیہ سے واپس تشریف لائے اور 7 ہجری کا محرم داخل ہوا تو یہودیوں کے سردار لبید بن اعصم کے پاس آئے اور وہ بنو زریق کا حلیف تھا اور جادوگر بھی تھا انہوں نے کہا تم ہم سے بڑے جادوگر ہو ہم نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا لیکن ہم کچھ نہ کر سکے اگر تم ہمارے لئے ایسا جادو کرو جو ان کو ہلاک کردے تو ہم تمہارے لئے اجرت مقرر کرتے ہیں پس انہوں نے اس کے لئے تین دینار مقرر کیے۔

﴿طبقات ابن سعد جلد 2 صفحہ 152﴾

ابوضمرہ کی روایت جسے اسماعیلی نے نقل کیا اس میں یوں ہے کہ چالیس راتیں اسی طرح گزر گئیں اور وہیب کی ہشام سے روایت میں جسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے چھ مہینوں کا ذکر ہے ان روایات کو یوں جمع کیا جا سکتا ہے کہ مزاج مبارک کی تبدیلی کی ابتدا سے چھ ماہ ہوئے ہوں اور اس کا پکا ہونا چالیس دن ہو۔

امام سہیلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں اس مدت کے بارے میں مشہور احادیث میں کسی حدیث پر مطلع نہیں ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کا اثر کتنی مدت رہا حتیٰ کہ مجھے معمر کی جامع میں حضرت زہری کی روایت ملی کہ ایک سال تک یہ حالت رہی۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہم نے اس حدیث کو موصول کے طور پر صحیح سند کے ساتھ پایا اور یہی قابل اعتماد ہے۔

مازری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں بعض بدعتیوں نے اس حدیث کا انکار کیا ہے اور انہوں نے گمان کیا کہ یہ بات منصب نبوت کو کم کرتی اور اس میں شک پیدا کرتی ہے انہوں نے کہا کہ جس بات سے یہ خرابی لازم آئے وہ باطل ہے ان کا خیال ہے کہ اس سے شریعت پر اعتماد باقی نہیں رہتا کیونکہ اس کو اس بات پر محمول کیا جائے گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خیال گزرتا کہ آپ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا لیکن وہ وہاں نہ ہوتے اور یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی ہوئی حالانکہ وحی نہ ہوتی۔

مازری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا یہ تمام باتیں مردود ہیں کیونکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک اللہ تعالیٰ کی وجہ سے جو کچھ پہنچا اس کی صداقت اور تبلیغ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی معصومیت پر دلیل قائم ہے اور معجزات اس کی تصدیق پر شاہد ہیں پس جس کے خلاف پر دلیل قائم ہو چکی ہو اس کو جائز

قرار دینا باطل ہے جہاں تک ان بعض دنیاوی امور کا تعلق ہے جن کے لئے آپ ﷺ کو مبعوث نہیں کیا گیا اور نہ ہی آپ ﷺ کی رسالت ان کاموں کے لئے ہے تو ایسی باتیں آپ ﷺ کو لاحق ہوتیں جو انسان کو لاحق ہوتی ہیں جیسے بیماریاں ہیں تو یہ بات عقل سے بعید نہیں ہے کہ آپ ﷺ کو دنیاوی امور میں سے کسی ایک معاملے کا خیال آئے جس کی حقیقت نہیں اس کے باوجود کہ دینی امور میں آپ ﷺ اس قسم کی باتوں سے معصوم تھے مازری رحمۃ اللہ علیہ کا قول مکمل ہوا۔

دوسرے حضرات نے فرمایا کہ اگر آپ ﷺ کسی کام کے بارے میں یہ خیال فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے وہ کام کیا ہے حالانکہ آپ ﷺ نے اسے کیا نہ ہوتا تو اس سے یہ بات لازم نہیں آتی کہ آپ ﷺ نے اس کا پختہ ارادہ فرمایا یہ تو محض خیالات اور وسوسے ہیں جو ثابت نہیں پس اس پر ملحد بے دین کے لئے کوئی دلیل نہیں۔

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ بھی احتمال ہے کہ اس مذکورہ خیال سے مراد یہ ہو کہ آپ ﷺ کے لئے ایک شوق پیدا ہوتا اور پہلے کی طرح وطی پر قادر ہوتے لیکن جب خاتون کے قریب ہوتے تو یہ حالت ختم ہو جاتی جس طرح اس شخص کا معاملہ ہوتا ہے جو (جادو وغیرہ کی وجہ سے) جماع سے روک دیا گیا ہو۔

اور دوسری روایت میں جو کچھ آیا ہے کہ "یہاں تک کہ قریب ہوتا کہ آپ ﷺ دیکھنے کا انکار کر دیتے" یعنی اس شخص کی طرح ہو جاتے جو دیکھنے کا انکار کرتا ہے وہ یوں کہ جب کسی چیز کو دیکھتے تو یوں خیال فرماتے کہ یہ اپنی حالت پر نہیں پھر جب غور کرتے تو اس کی حقیقت کو پہچان لیتے اور جو کچھ پہلے گزر چکا ہے وہ اس بات کی تائید کرتا ہے کہ کسی روایت

مین آپ ﷺ سے یہ بات منقول نہیں کہ آپ ﷺ نے ایک بات کہی ہو اور وہ آپ ﷺ کی دی گئی خبر کے خلاف واقع ہو۔

بعض حضرات نے کہا کہ اس سلسلے میں حضور نبی کریم ﷺ نے دو راستے اختیار لئے ایک تفویض ﴿سونپنے﴾ کا راستہ اور دوسرا اسباب کو اختیار کرنے کا راستہ پس آپ ﷺ نے پہلے مرحلے میں یہ معاملہ اپنے رب کے حکم کے سپرد کر دیا اور اس آزمائش پر صبر کرنے کے ذریعے اجر طلب کیا پھر جب بات بڑھ گئی اور اس کے بڑھنے سے آپ ﷺ کو کمزوری کی وجہ سے عبادت میں نقصان کا خوف ہوا تو علاج کی طرف مائل ہوئے۔

حضرت ابو عبید رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کی مرسل روایت نقل کی ہے۔

وہ فرماتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے سر انور میں پچھنہ لگوایا یعنی جب علاج کروایا پھر دعا کی طرف مائل ہوئے اور یہ دونوں مقام کمال کی انتہاء ہیں۔

﴿المواهب اللدنية جلد نمبر 3 تصنیف امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ صفحہ نمبر 65 تا 70﴾

جادو کے متعلق دوسرا قول:

صحیحین اور دوسری کتب میں یہ ثابت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ مسحور ہوئے لیکن سحر شرعی احکام پہنچانے یا وحی پہنچانے کی جانب سے آپ ﷺ پر اثر انداز نہیں ہوا۔

اس میں جو غایت کلام ہے وہ یہی ہے کہ اس درجہ تک اثر انداز ہوا کہ آپ ﷺ محسوس کرتے تھے کہ کوئی کام کیا ہے حالانکہ وہ کام آپ ﷺ نے نہ کیا ہوتا۔

﴿حدیث سحر النبی ﷺ اخرجہ البخاری کتاب الدعا الطب وبدء الخلق الادب ومسلم کتاب السلام﴾

لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس سے نجات عطا فرمائی حتیٰ کہ وحی آئی اور آپ ﷺ نے معوذتین پڑھیں۔

﴿اخرجہ البخاری کتاب الطب ومسلم کتاب السلام﴾

یہ جادو مقام نبوت پر اثر انداز نہیں ہوا کیونکہ یہ حضور نبی کریم ﷺ کے ان تصرفات جو وحی اور عبادات کے متعلق ہیں ان پر موثر نہیں ہوا۔

بعض لوگوں نے آپ ﷺ کے مسحور ہونے کا انکار کیا ہے ان کی دلیل ہے کہ اس صورت میں ان ظالموں کے قول کی تصدیق لازم آتی ہے جنہوں نے یہ کہا۔

﴿اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا﴾

''ترجمہ: تم تو پیروی نہیں کرتے مگر ایک ایسے مرد کی جس پر جادو ہوا''۔

﴿سورۃ الفرقان آیت نمبر 8﴾

لیکن اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اس سے ان ظالموں کی موافقت لازم نہیں آتی جنہوں نے حضور نبی کریم ﷺ کو مسحور کیا کیونکہ وہ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ کلام وحی میں مسحور ہیں جادوزدہ ہیں اور جو وہ کہتے ہیں وہ ایک جادوزدہ شخص کی بہکی بہکی باتوں کی طرح کی باتیں ہیں۔

لیکن جو سحر حضور نبی کریم ﷺ پر ہوا وہ نہ تو وحی کے معاملے میں اثر انداز ہوا اور نہ ہی عبادات کے معاملے میں۔

﴿المجموع الثمین من فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین جلد2صفحہ135،134﴾

اماموں کی آراء:

درج بالا بیان کو پیش نظر رکھتے ہوئے متعدد علماء کرام رحمہم اللہ نے یہی رائے اختیار کی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو ہوا تھا اور جو لوگ اس حدیث کو منصب نبوت کے منافی سمجھتے ہوئے اس کا انکار کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں البتہ یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ یہ جادو ایسا نہیں تھا کہ جو نبوت یا وحی و شریعت کے کسی امر میں خلل انداز ہوا ہو ﴿مثلاً آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن مجید کی کوئی آیت بھول گئے ہوں یا نماز چھوڑ دی ہو یا جو وحی نازل نہیں ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بطور وحی بیان کر دیا ہو وغیرہ وغیرہ﴾ بلکہ محض اس جادو کا اثر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ﴿یا جسمانی﴾ حد تک ہی محدود تھا مثلاً آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی کام نہیں کیا ہوتا تھا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گمان کرتے تھے کہ آپ وہ کام کر چکے ہیں اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گمان ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے پاس گئے ہیں حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس نہیں گئے ہوتے تھے وغیرہ وغیرہ اس سلسلے میں مزید توضیح کے لیے بزرگوں ﴿اہل علم﴾ کی چند تشریحات اقوال اور آراء حسب ذیل ہیں ملاحظہ فرمائیے۔

امام ابن قیم جوزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہونے والے جادو کا انکار کیا ہے اور کہا ہے کہ ایسا ممکن ہی نہیں کیونکہ یہ نقص ہے لیکن ان کا یہ دعوی بالکل غلط ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو ہوا ہے اور یہ ایسے ہی ہو جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیگر جسمانی امراض لاحق ہوتے تھے اسی طرح یہ جادو بھی ایک مرض ہی ہے مزید برآں جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زہر کے ذریعے تکلیف پہنچتی تھی اسی طرح جادو کے ذریعے بھی تکلیف پہنچی

چنانچہ صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو ہوا تھا جس کا اثر یہ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گمان کرتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیویوں کے پاس گئے ہیں لیکن درحقیقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں گئے ہوتے تھے اور یہ جادو کی سب سے سخت صورت ہے۔

﴿زادالمعاد 4/113﴾

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ﴿اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ لَمَّا حَلَّ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ شَفَانِيْ﴾ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جادو ختم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ﴿اِنَّ اللّٰهَ شَفَانِيْ﴾ ''اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا فرمادی'' اور شفاء صرف اسی صورت میں ہوتی ہے جب پہلے مرض موجود ہو اور پھر وہ ختم ہو جائے لہٰذا ثابت ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو ہوا تھا اور یہ کتاب وسنت کے قطعی دلائل سے بھی ثابت ہے اور اس پر اہل علم کا اجماع بھی ہے اس کے برعکس معتزلہ وغیرہ جنہوں نے جادو کا انکار کیا ہے ان کی بات قابل اعتبار نہیں کیونکہ جادو کا عمل پہلے زمانوں سے موجود تھا اور پھیل چکا تھا لیکن صحابہ وتابعین رضی اللہ عنہم میں سے کسی نے بھی اس کا انکار نہیں کیا۔

﴿تفسیر قرطبی 2/46﴾

امام خطابی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ﴿قَدْ اَنْكَرَ قَوْمٌ مِّنْ اَصْحَابِ الطَّبَائِعِ السِّحْرَ وَاَبْطَلُوْا حَقِيْقَتَهٗ﴾ بعض طبیعتوں کے ماہرین نے جادو کا انکار کیا ہے اور اس کی حقیقت کو باطل کہا ہے اور کچھ اہل کلام نے اس حدیث پر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ بالفرض اگر یہ تسلیم کر لیا جائے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو ہوا تھا تب بھی اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ وحی وشریعت پر بھی اس کا اثر ہوا ہو کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو ساری امت گمراہ ہو جاتی اس جادو

کی حقیقت کو باطل کہنے والوں کا جواب یہ ہے کہ جادو ایک حقیقت ہے اور ثابت ہے عرب، ہندو فارس کی متعدد اقوام اور بعض رومی اقوام کا جادو کی موجودگی پر اتفاق ہے لہٰذا جادو کا انکار سوائے جہالت کے کچھ حیثیت نہیں رکھتا علاوہ ازیں جادو کے اثبات سے شریعت میں نقص وغیرہ کا دعویٰ بھی درست نہیں کیونکہ جادو کا تعلق محض انبیاء علیہم السلام کے جسموں سے ہوتا ہے کیونکہ وہ بھی انسان ہیں اس لیے جیسے دوسرے لوگ بیمار ہو سکتے ہیں وہ بھی ہو سکتے ہیں ان کے جسموں میں جادو کا اثر زہر اور قتل سے بڑھ کر نہیں ہوتا ان کو امراض میں مبتلا ہونا زکریا علیہ السلام اور ان کے بیٹے کا قتل کیا جانا اور ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خیبر میں زہر دیا جانا ناقابل انکار حقائق ہیں تاہم اللہ تعالیٰ نے انہیں جو شریعت دے کر بھیجا تھا اس میں معصوم تھے اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں تھے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ حفاظت اس لیے تھی تاکہ وحی وشریعت میں کسی قسم کی تبدیلی یا بگاڑ پیدا نہ ہو سکے لہٰذا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کا اثر ہونا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت وشریعت کے لیے بالکل باعث نقصان نہیں۔

﴿کمافی شرح السنة للبغوی 12/187/188﴾

امام ابن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ روایت بیان فرماتے ہیں کہ جبرائیل علیہ السلام حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور دریافت کیا، اے محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾! کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی شکایت ﴿یعنی تکلیف﴾ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہاں، یہ سن کر جبرائیل علیہ السلام نے ان الفاظ میں دم کیا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ وَعَيْنٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ﴾

ترجمہ: ”میں تمہیں اللہ کے نام کے ساتھ دم کرتا ہوں ہر اس مرض سے جو آپ کو تکلیف دے

اور ہر حسد کرنے والے کے شر اور نظر بد سے، اللہ آپ کو شفا دے"۔

غالباً یہ شکایت آپ ﷺ کو جادو کے دن تھی بعدازاں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو شفاء عطا فرمادی اور یہودی جادوگروں کا مکر انہی پر لوٹادیا ﴿محمد نسیب الرفاعی نے یہ ذکر فرمایا ہے﴾۔

﴿تیسر العلی القدیر 4/571﴾

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ﴿وَالسِّحْرُ مَرَضٌ مِّنَ الْاَمْرَاضِ وَعَارِضٌ مِّنَ الْعِلَلِ یَجُوْزُ عَلَیْهِ ﷺ کَاَنْوَاعِ الْاَمْرَاضِ مِمَّا لَا یُنْکَرُ﴾ جادو بھی ایک بیماری ہے جس میں آپ ﷺ مبتلا ہو سکتے ہیں بعینہ جیسے دوسری بیماریوں کا انکار نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی وہ منصب نبوت کے لیے کسی نقص یا عیب کا باعث ہیں اور ﴿جادو کے اثر سے﴾ آپ ﷺ کا یہ گمان کرنا کہ آپ ﷺ نے کچھ کیا ہے جب کہ فی الواقع آپ ﷺ نے کچھ نہ کیا ہوتا تھا تو یہ ایسی چیز ہے جس میں آپ ﷺ کی صداقت کا کوئی تعلق نہیں آپ ﷺ کی صداقت پر تو واضح دلائل موجود ہیں اور آپ ﷺ کے معصوم عن الخطا ہونے پر بھی امت کا اجماع ہے اور جہاں تک آپ ﷺ پر جادو کے اثر کا تعلق ہے تو وہ صرف دنیاوی معاملات میں تھا جن کے لیے نہ تو آپ ﷺ مبعوث لیے گئے تھے اور نہ ہی ان میں آپ ﷺ کو کوئی استثنا حاصل تھا بلکہ ان دنیاوی امور میں آپ ﷺ بھی دوسرے انسانوں کی طرح آفات کا شکار ہوتے تھے لہٰذا دنیاوی امور میں یہ بعید نہیں کہ آپ ﷺ خلاف حقیقت کچھ سوچیں یا خیال کریں کیونکہ کچھ دیر بعد ہی آپ ﷺ پر حقیقت واضح بھی ہو جاتی تھی۔

﴿کمافی الطب النبوی ﷺ لابن القیم رحمۃ اللہ علیہ صفحہ نمبر 124﴾

امام بغوی رحمۃ اللہ علیہ درج بالا صحیح بخاری کی حدیث کے متعلق فرماتے ہیں کہ ﴿هٰذَا حَدِيْثٌ مُتَّفَقٌ عَلٰى صِحَّتِهٖ، وَقَوْلُهَا طِبٌّ اَیْ سِحْرٌ﴾ اس حدیث کی صحت پر اتفاق ہے حدیث کے لفظ ﴿طب﴾ سے مراد جادو ہے کہا جاتا ہے کہ ﴿رجل مطبوب﴾ یعنی وہ شخص جو جادو زدہ ہے جادو کے علاج کو ﴿کنایۃ طب﴾ بھی کہا جاتا ہے بیماری کے علاج کو طب کہا جاتا ہے اور جادو کے علاج کو بھی کیونکہ جادو سب سے بڑی بیماری ہے۔

﴿شرح السنۃ 12/186﴾

امام ثعلبی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر میں نقل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک یہودی لڑکا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا یہودی چپکے چپکے اس کے پاس آتے رہے بالآخر اس لڑکے نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنگھی سے نکلے ہوئے بالوں اور کنگھی کے چند دندانوں کو حاصل کر کے یہودیوں کو دے دیا اور پھر انھوں نے اس میں جادو کر دیا۔

﴿کمافی تیسیر العلی القدیر 4/570﴾

حافظ علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ علامہ مازری رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿اَنْكَرَ بَعْضُ الْمُبْتَدِعَةِ هٰذَا الْحَدِيْثَ وَزَعَمُوْا اَنَّهٗ يَحُطُّ مَنْصَبَ النُّبُوَّةِ﴾ بعض بدعتی حضرات نے اس حدیث کا انکار کیا ہے اور یہ خیال کیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کا اثر ہونا منصب نبوت کے منافی ہے ان کے باطل گمان کے مطابق ایسی تمام احادیث قابل تردید ہیں جن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو ہونے کا ذکر ہے کیونکہ ان کے مطابق اگر ان روایات کو تسلیم کر لیا جائے تو کئی شرعی مسائل میں خلل واقع ہوتا ہے جیسا کہ اس بنیاد پر یہ کہا جا سکتا ہے

کہ آپ ﷺ نے یہ گمان کیا ہو کہ آپ ﷺ جبرائیل علیہ السلام کو دیکھ رہے ہیں حالانکہ در حقیقت نہ دیکھ رہے ہوں یا آپ ﷺ کا گمان ہو کہ وحی نازل ہو رہی ہے اور حقیقت میں ایسا نہ ہو۔

امام مازری رحمۃ اللہ علیہ ان تمام اعتراضات کو مردود قرار دیتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے میں معصوم عن الخطا تھے لہٰذا آپ ﷺ نے مکمل صداقت کے ساتھ پیغام پہنچایا جیسا کہ معجزات بھی آپ ﷺ کی صداقت کے گواہ ہیں لہٰذا ان دلائل اور گواہوں کے برخلاف کچھ بھی تسلیم نہیں کیا جائے گا تاہم آپ ﷺ بعض دنیاوی امور میں جن کا منصب رسالت سے کوئی تعلق نہیں جو جادو سے متاثر ہوئے تو وہ ایسے ہی تھا جیسے آپ ﷺ کو مختلف امراض (بخار وغیرہ) لاحق ہوتے تھے لہٰذا یہ تو تسلیم کیا جا سکتا ہے کہ آپ ﷺ دنیاوی امور میں جادو سے متاثر ہوئے تھے مثلاً آپ ﷺ کو یہ گمان ہوتا کہ ایسا ہوا ہے لیکن فی الواقع ایسا نہیں ہوتا تھا لیکن یہ تسلیم نہیں کیا جا سکتا کہ آپ ﷺ دینی امور میں بھی جادو سے متاثر ہوئے تھے کیونکہ دینی امور میں آپ ﷺ معصوم عن الخطا تھے۔

(فتح الباری 226/10)

سابق مفتی اعظم سعودیہ شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ پر جادو ثابت ہے البتہ اس کا اثر رسالت کے کسی معاملے پر نہیں ہوا تھا بلکہ اس کی تاثیر تو محض آپ ﷺ کی ذات اور آپ ﷺ کے اہل خانہ سے متعلقہ معاملات تک محدود تھی جیسا کہ صحیحین میں ہے۔

(التعلیق المفید صفحہ نمبر 142)

جادو کی تعریف:

حافظ ابن قیم جوزی رحمۃ اللہ علیہ جادو کی تعریف کرتے ہوئے رقمطراز ہیں۔

﴿السحر هو مركب من تاثيرات الارواح الخبيثة وانفعال القوى الطبيعة عنها﴾

ترجمہ: ''یعنی جادو مختلف خبیث روحوں سے ترکیب پانے والی ایک ایسی چیز ہے جس سے انسانی طبیعت متاثر ہوتی ہے''۔

﴿زادالمعاد جلد4صفحہ115﴾

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

﴿السحر فى اللغة عبارة عما لطف وخفى سببه﴾

ترجمہ: ''عربی زبان میں سحر جادو ہر ایسی چیز کو کہا جاتا ہے جو باریک ہو اور اس کا سبب مخفی ہو''۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1، صفحہ 220﴾

جادو کی حقیقت:

سحر کی حقیقت میں کوئی شک نہیں اور یہ حقیقتاً موثر ہوتا ہے لیکن یہ کہ چیزوں کو پلٹ دیتا ہے ساکن کو متحرک یا متحرک کو ساکن کر دیتا ہے یہ خیال ہی ہے حقیقت نہیں اللہ تعالیٰ نے آل فرعون کے جادوگروں کا جو قصہ بیان کیا ہے اس میں غور کیجئے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان عالیشان ہے۔

﴿سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ﴾

ترجمہ: ''جادوگروں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرایا اور بہت بڑا جادو لائے''۔

﴿سورۃ الاعراف آیت نمبر 116﴾

کیسے انہوں نے لوگوں کی نگاہوں پر جادو کر دیا؟ انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کیا کہ جب وہ جادوگروں کی رسیوں اور لاٹھیوں کو دیکھتے تو انہیں ایسا لگتا کہ یہ چلتے پھرتے سانپ ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان عالیشان ہے۔

﴿يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ﴾

ترجمہ: ''ان کے جادو کے زور سے ان کے خیال میں دوڑتی معلوم ہوئیں''۔

﴿سورۃ طٰہٰ آیت نمبر 66﴾

پس سحر کا اشیاء کو پلٹنے ساکن کو متحرک اور متحرک کو ساکن کرنے میں کوئی اثر حقیقت نہیں لیکن یہ ہے کہ جادو ہوتا ہے اور مسحور پر اثر انداز ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ ساکن کو حرکت کرتے اور متحرک کو ساکن دیکھتا ہے یہ حقیقت بالکل ظاہر ہے لہٰذا جادو کی حقیقت بھی ہے اور یہ مسحور کے بدن اور حواس پر اثر انداز بھی ہوتا ہے اور کبھی کبھی مسحور کو ہلاک بھی کر دیتا ہے۔

﴿المجموع الثمین من فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین جلد 2 صفحہ 131.132﴾

ایک قول یہ ہے کہ یہ محض خیالی سلسلہ ہے اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے ابو جعفر استراباذی جن کا شافعی مسلک سے تعلق ہے اور ابوبکر رازی جو حنفی ہیں نیز ایک اور گروہ کا مختار قول یہی ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا صحیح بات یہ ہے کہ اس کی حقیقت ہے اور جمہور کا قطعی فیصلہ بھی یہی ہے نیز تمام علماء کا یہی موقف ہے اور اس پر کتاب اللہ اور سنت صحیح مشہورہ کی دلالت

پائی جاتی ہے۔

شیخ الاسلام ابوالفضل عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

محل نزاع یہ بات ہے کہ کیا جادو سے کوئی عین چیز بدل جاتی ہے یا نہیں؟ تو جو لوگ اسے محض خیالی چیز قرار دیتے ہیں وہ اس تبدیلی کا انکار کرتے ہیں اور جو اسے حقیقت تسلیم کرتے ہیں ان کے درمیان اس بات میں اختلاف ہے کہ کیا یہ محض مزاج کو تبدیل کرنے میں موثر ہے تو یہ ایک قسم کی بیماری ہوئی یا یہ کسی چیز کی حالت بدل دیتا ہے مثلاً جمادات کو حیوانات میں بدل دیتا ہے یا اس کے برعکس ہو جاتا ہے تو جمہور کے نزدیک پہلی بات ہے یعنی مزاج کو بدلتا ہے۔

مازری نے کہا جمہور علماء جادو کو ثابت کرتے ہیں کیوں کہ عقل اس بات کا انکار نہیں کرتی کہ جب جادوگر ایسا کلام کرتا ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ خلط ملط ہوتا ہے یا بعض جسموں کو ملاتا ہے یا بعض قوتوں کو مخصوص طریقے پر ترتیب دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ خلاف عادت کام سامنے لاتا ہے ﴿کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس جادو میں تاثیر پیدا کرتا ہے﴾ اس کی مثال یہ ہے کہ ماہر طبیب جڑی بوٹیوں کو باہم ملاتے ہیں حتی کہ ان میں سے بعض بوٹیاں جو انفرادی صورت میں نقصان دہ ہوتی ہیں اس ترکیب کی وجہ سے نفع بخش ہو جاتی ہیں اور کہا گیا ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

﴿يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ﴾

''وہ جادوگر اس جادو کے ذریعے مرد اور عورت کے درمیان تفریق ڈالتے ہیں''

﴿البقرہ: 102﴾

کیوں کہ یہ ڈرانے کا مقام ہے پس اگر اس سے زیادہ نقصان واقع ہوتا تو اللہ تعالیٰ اسے بھی ذکر فرماتا۔

مازری نے کہا عقلی اعتبار سے صحیح یہ ہے کہ اس سے زیادہ نقصان ہوتا ہے اور آیہ کریمہ اس زائد سے منع کرنے پر نص نہیں ہے اگر چہ ہم کہیں کہ ظاہر بات یہی ہے۔

﴿المواھب اللدنیۃ جلد نمبر 3 تصنیف امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ صفحہ نمبر 66﴾

جادو حقیقت ہے یا نہیں؟

بعض لوگوں کی رائے ہے کہ جادو کی حقیقت میں کچھ نہیں بلکہ یہ احساس و تخیل اور فریب نظر ہے ان لوگوں میں سے امام ابو جعفر رحمۃ اللہ علیہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ امام ابو بکر الجصاص حنفی رحمۃ اللہ علیہ امام ابن حزم ظاہری رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ شامل ہیں چنانچہ حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابو عبداللہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہمارے نزدیک جادو برحق ہے اور ہم مانتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کو منظور ہو، جادو اپنا اثر دکھا دیتا ہے اگر چہ معتزلہ ایک عقل پرست گمراہ فرقہ اور شوافع میں سے ابو اسحاق الاسفرائینی رحمۃ اللہ علیہ اس کے قائل نہیں وہ کہتے ہیں کہ جادو جھوٹ اور خیالات ہی ہیں جب کہ جادو ہاتھ کی چالاکی سے بھی ہوتا ہے اور کبھی دھاگوں وغیرہ کی مدد سے بھی وزیر ابو المظفر یحیٰ بن محمد بن ہبیرہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ﴿الاشراف علی مذاھب الاشراف﴾ میں سحر کے باب میں کہا ہے کہ اس بات پر اجماع ہے کہ جادو ایک حقیقت ہے لیکن امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اس کے قائل نہیں یعنی ان کے بقول جادو صرف آنکھوں پر اثر کرتا ہے متعلقہ چیز کی حقیقت کو نہیں بدلتا۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 220﴾

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ایک اور جگہ فرماتے ہیں ابو عبداللہ الرازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر

میں فرقہ معتزلہ کے متعلق بیان کیا ہے کہ وہ جادو کے وجود کے منکر ہیں بلکہ بعض تو یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ جو جادو کو برحق تسلیم کرتا ہے وہ کافر ہے لیکن اہل سنت جادو کے وجود کے قائل ہیں اور وہ یہ بھی مانتے ہیں کہ جادوگر جادو کے زور سے ہوا میں اڑ سکتے ہیں انسان کو بظاہر گدھا اور گدھے کو بظاہر انسان بنا کر دکھا سکتے ہیں مگر جادوئی کلمات اور منتر تنتر کے وقت یعنی جب جادوگر جادو کا عمل کرتا ہے اس وقت ان چیزوں کو پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہوتا ہے یعنی جادو کی وجہ سے وہ عمل تو نہیں ہوا بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی منشاء سے ہوا ہے ہم اہل سنت والجماعت آسمان اور ستاورں کو اثر ظاہر کرنے والا نہیں مانتے جب کہ فلاسفہ نجومی اور بے دین لوگ تو ستاروں اور آسمان ہی کو مؤثر مانتے ہیں اہل سنت کی ایک دلیل تو یہ آیت ﴿وَمَا هُم بِضَآرِّينَ﴾ ہے اور دوسری دلیل یہ ہے کہ خود حضور نبی کریم ﷺ پر جادو کیا گیا تھا اور آپ پر اس کے اثرات بھی ظاہر ہوئے تھے اس کی تیسری دلیل جادو کے حوالے سے اس عورت کا واقعہ ہے جسے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا ہے اہل سنت اس کے علاوہ اور بھی بیسیوں ایسے ہی واقعات بطور دلیل پیش کرتے ہیں۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1، 216﴾

امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کا مسلک یہی ہے کہ جادو حقیقت ہے محض تخیل نہیں حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ابوالبر یحیٰ بن محمد کی کتاب ﴿الاکراہ فی مذھب الاثرآت﴾ کا حوالہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس بات پر اجماع اور اتفاق ہے کہ ﴿ان السحر له حقيقة﴾ یعنی جادو واقعی ایک حقیقت ہے۔

﴿جادو علم نجوم پامسٹری اور جنات کی حقیقت از پروفیسر عبداللہ شاہین صفحہ نمبر 18﴾

امام ابن قیم جوزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ جادو دوسری بیماریوں کی طرح ایک بیماری ہی ہے جو انسان کو پیش آتی ہے لہٰذا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کا ہونا بعید از قیاس قرار نہیں دیا جاسکتا کیونکہ یہ جادو بیماریوں کی ان اقسام سے ہے جن کا انکار ممکن نہیں لہٰذا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا محسوس ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کام کرلیا ہے مگر فی الواقع آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کام نہ کیا ہوتا تھا تو یہ صرف جادو کی بنا پر تھا۔

﴿زاد المعاد جلد 4 صفحہ 114﴾

فتاویٰ کی روشنی میں جادو کی حقیقت:

ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو ایک حقیقت ہے۔

﴿المغنی لابن قدامہ 12/299﴾

ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے۔

﴿وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ﴾ اور حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جادو کی تاثیر ہے اور فی الواقع جادو موجود ہے۔

﴿بدائع الفوائد 6/456﴾

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحیح بات یہ ہے کہ جادو ایک حقیقت ہے جمہور ائمہ وعلما اسی کے قائل ہیں اور کتاب وسنت کی نصوص بھی اسی پر دلالت کرتی ہیں۔

﴿کما فی فتح الباری 10/222﴾

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اہل السنہ کا مذہب یہی ہے کہ جادو واقعتاً موجود اور ثابت ہے۔

﴿تفسیر قرطبی 2/46﴾

امام مازری رحمۃ اللہ علیہ جمہور علماء اس بات کے قائل ہیں کہ جادو ثابت ہے اور فی الواقع اس کا اثر ہوتا ہے اور جن لوگوں نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ جادو حقیقت میں نہیں ہوتا بلکہ محض وہم وگمان کا ہی نام ہے ان کا دعویٰ غلط ہے۔

﴿کمافی فتح الباری 222/10﴾

خطابی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو ثابت ہے اور اس کی حقیقت موجود ہے اس پر عرب، فارس، ہند، اور روم کی کچھ قوموں کا اتفاق ہے اور یہی قومیں زمین پر بسنے والوں میں افضل اور علم وحکمت کے اعتبار سے زیادہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

''يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ''

ترجمہ: ''وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے''۔

﴿البقرۃ آیت نمبر 102﴾

''وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ''

ترجمہ: ''اور ان عورتیں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں''۔

﴿الفلق آیت نمبر 4﴾

اور جادو کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث بھی ثابت ہیں جن کا انکار نہیں کیا جا سکتا لہٰذا جادو کا انکار کرنا سراسر جہالت ہے۔

﴿کمافی شرح السنۃ 188/187/12﴾

شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو ایک حقیقت ہے اس میں کوئی شبہ نہیں اور یہ واقعتہً اثر انداز ہوتا ہے۔

﴿فقہ العبادات صفحہ نمبر 58﴾

شیخ صالح الفوزان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو فی الواقع موجود ہے اور بعض جادو تو ایسے ہوتے ہیں جو انسان کے دل اور جسم پر اس طرح اثر انداز ہوتے ہیں کہ انسان کو بیمار بنا دیتے ہیں اسے قتل کر دیتے ہیں میاں بیوی کے درمیان جدائی کرا دیتے ہیں لیکن ﴿یہ یاد رہے کہ﴾ جادو کا یہ اثر اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی ہوتا ہے۔

﴿کتاب التوحید للفوزان صفحہ نمبر 39﴾

شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو منکر و شرک ہے کیونکہ یہ تب ہی حاصل ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیاطین کی پوجا کی جائے اور ان کا تقرب حاصل کیا جائے۔

﴿التعلیق المفید صفحہ نمبر 139﴾

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادوئی عمل کرنا حرام اور بالاجماع کبیرہ گناہ ہے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہلاک کرنے والی اشیاء میں شمار کیا ہے۔

﴿کمافی فتح الباری 10/224﴾

شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو سیکھنا حرام ہے اور اگر یہ شیاطین کی مدد سے کیا جائے تو کفر ہے۔

﴿فقہ العبادات صفحہ نمبر 68﴾

ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو سیکھنا حرام ہے اور ہمیں علم نہیں کہ اہل علم میں سے کسی کی بھی رائے اس سے مختلف ہو۔

﴿المغنی لابن قدامہ 12/299﴾

سعودی مستقل فتویٰ کمیٹی کہتی ہے کہ جادو سیکھنا حرام ہے خواہ جادوئی عملیات کے لیے اسے سیکھا جائے یا محض کسی دوسرے کے جادو سے بچاؤ کے لیے، اور جس روایت میں ہے کہ

جادو سیکھ لو مگر اس پر عمل نہ کرو وہ حضور نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں بلکہ موضوع و من گھڑت ہے۔

﴿فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء 551/549/1﴾

محمد بن عثمان ذہبی رحمۃ اللہ علیہ اپنی معروف کتاب ﴿الکبائر﴾ میں فرماتے ہیں کہ جادو کو تیسرا کبیرہ گناہ قرار دیا ہے اور مزید فرماتے ہیں کہ جادو اس لیے کبیرہ گناہ ہے کیونکہ جادو کرنے والا لازماً کفر کا ارتکاب کرتا ہے۔

﴿کتاب الکبائر صفحہ نمبر 14﴾

ابن حجر ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے بھی کبیرہ گناہوں کے بیان پر مشتمل اپنی معروف کتاب ﴿الزواجر﴾ میں جادو کا ذکر کیا ہے۔

﴿الزواجر عن اقتراف الکبائر 497/2﴾

شیخ عبداللہ بن جاراللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو حرام ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر اور عقیدہ توحید کے منافی ہے۔

﴿تذکیر البشر صفحہ نمبر 29﴾

جادو کے ثبوت کے منکر:

درج بالا سطور میں مفصل دلائل ذکر کیے جا چکے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ جادو ایک حقیقت ہے اس کا انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن پھر بھی کچھ حضرات نے اس کا انکار کیا ہے جادو کا انکار کرنے والے کہتے ہیں کہ جادو کا وجود عقل کے خلاف ہے یعنی عقل یہ بات نہیں مانتی کہ ایک آدمی جادو کے ذریعے کسی کو مریض بنا سکتا ہے ہم بستر میں رکاوٹ ڈال سکتا ہے کاروبار تباہ کر سکتا ہے حتیٰ کہ کسی کو قتل بھی کر سکتا ہے اسی طرح کچھ لوگ جادو کے وجود کو اس لیے نہیں

مانتے کیونکہ وہ ایسا تسلیم کرنے کو ہی شرک تصور کرتے ہیں یعنی ان کا کہنا ہے کہ اگر نفع نقصان کا مالک کسی انسان ﴿جادوگر وغیرہ﴾ کو تصور کرلیا جائے تو یہ شرک ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسرں سے نفع نقصان کا عقیدہ رکھا گیا ہے حالانکہ نفع نقصان کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

اولاً یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اگر جادو کا انکار محض اس لیے کیا جائے کہ اسے عقل نہیں مانتی تو عقل تو یہ بھی تسلیم نہیں کرتی کہ میزان میں اعمال کا وزن کیا جاسکتا ہے اسی طرح عقل یہ بھی نہیں مانتی کہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز پل صراط پر سے لوگ گزر سکتے ہیں حالانکہ یہ باتیں احوال قیامت کے حوالے سے صحیح دلائل سے ثابت ہیں اور سب ان کا اعتقاد رکھتے ہیں اسی طرح اور بھی بہت سے امور غیبیہ ہیں جن پر تمام مسلمان ایمان رکھتے ہیں حالانکہ عقل انہیں تسلیم نہیں کرتی حتیٰ کہ دین کی بنیاد ہی امور غیبیہ پر ہے جیسے اللہ تعالیٰ پر ایمان، فرشتوں پر ایمان، تمام الہامی کتابوں پر ایمان اور آخرت پر ایمان وغیرہ نیز قرآن مجید کی ابتداء میں جن متقی پرہیزگار لوگوں کے لیے قرآن مجید کو ہدایت قرار دیا گیا ہے ان کی پہلی صفت ہی یہ بیان کی گئی ہے کہ:

''یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ''

ترجمہ: ''وہ غیب پر ایمان رکھتے ہیں''۔

﴿البقرۃ آیت نمبر 3﴾

اور اگر بالفرض دین وشریعت کو عقل کی کسوٹی پر پرکھنا شروع کردیا جائے تو یاد رہے کہ عقول تو مختلف ہیں یعنی ایک کی عقل کے مطابق کوئی بات معقول ہے جب کہ دوسرے کی عقل

کے مطابق وہی بات نامعقول ہے ایک آدمی کی عقل ایک بات کو تسلیم کرتی ہے جب کہ دوسرے کی عقل اس کا انکار کرتی ہے اس طرح نتیجہ یہ نکلے گا کہ دین بازیچہ اطفال اور جاہلوں کے لیے تختہ مشق بن کر رہ جائے گا ایک جادو کا انکار کرے گا دوسرا میزان کا انکار کرے گا اور تیسرا پل کا انکار کردے گا اس طرح جس کی عقل میں دین کی جو بات آئے گی وہ اسے مان لے گا اور جو عقل میں نہیں آئے گی اس کا انکار کردے گا تو پھر دین کا باقی کیا بچے گا؟۔

کیا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانے والوں کی یہی حالت ہونی چاہیے؟ یقیناً نہیں بلکہ اہل ایمان کا یہ شیوہ ہونا چاہیے کہ جب کوئی بات کتاب وسنت سے ثابت ہو جائے تو اسے فوراً تسلیم کرلیں خواہ عقل اسے تسلیم کرے یا نہ کرے جیسا کہ معراج کے واقعہ کو عقل تسلیم نہیں کرتی تھی لیکن جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ کہا گیا کہ ایسا محمد ﷺ نے کہا ہے تو انہوں نے فوراً تسلیم کرلیا اور ﴿صدیق﴾ کا رتبہ پایا قرآن مجید میں تو حضور نبی کریم ﷺ کا فیصلہ تسلیم نہ کرنے والوں سے ایمان کی نفی کردی گئی ہے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

ترجمہ: ”قسم تیرے پروردگار کی! یہ مومن نہیں ہوسکتے جب تک تمام آپس کے اختلاف میں آپ ﷺ کو حاکم نہ مان لیں پھر جو فیصلے آپ ﷺ ان میں کردیں ان سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی اور ناخوشی نہ پائیں اور فرمانبرداری کے ساتھ قبول کرلیں“۔

﴿النساء آیت نمبر 65﴾

لہذا ایک مسلمان کو چاہیے کہ جب بھی اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی کسی

بات کا علم ہو تو فوراً اسے من و عن تسلیم کرلے خواہ عقل اسے تسلیم کرے یا نہ کرے بصورت دیگر ایمان نہ ہونے کے مترادف ہے۔

علاوہ ازیں معترضین کی یہ بات کہ جادوگر کسی کو کیسے بیمار کرسکتا ہے؟ یا مار سکتا ہے؟ تو یاد رہے کہ سابقہ اوراق میں یہ وضاحت کردی گئی ہے کہ جادوگر بذات خود ایسا کچھ نہیں کرتا اور نہ ہی وہ ایسا کرسکتا ہے بلکہ یہ تمام کام تو جنات کرتے ہیں جب وہ بعض شرکیہ اور کفریہ کام کر کے جنات کا تعاون حاصل کرلیتا ہے تو پھر جسے وہ بیمار کرنے کو کہتا ہے جنات اسے تکلیف پہنچا کر بیمار کردیتے ہیں وہ جسے مارنے کو کہتا ہے جنات اسے موت کی حالت تک پہنچا دیتے ہیں جادوگر تو ایک انسان ہی ہے جسے خود ایسے امور انجام دینے کی قطعاً کوئی طاقت نہیں۔

یہ بھی یاد رہے کہ یہ تمام امور اصلاً اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی انجام پاتے ہیں کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ کی مرضی نہ ہو تو کوئی بھی کسی کا نقصان یا فائدہ نہیں کرسکتا چنانچہ جادو کے حوالے سے قرآن مجید میں ہے کہ:

"وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ"

ترجمہ: ''اور در حقیقت ﴿جادو کرنے والے﴾ بغیر اللہ کی مرضی کے کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے''۔

﴿البقرۃ آیت نمبر 102﴾

اگر اس اعتقاد کے ساتھ جادو کو تسلیم کیا جائے کہ جادو بذات خود مؤثر نہیں بلکہ اس کی تاثیر تب ہی ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کی مرضی ہو تو پھر یہ شرک نہیں لیکن اگر یہ سمجھا جائے کہ جادو بذات خود مؤثر ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مشیت کو کوئی دخل ہی نہیں تو پھر یہ شرک ہے

خواہ یہ عقیدہ رکھنے والا مسلم ہو یا غیر مسلم۔

کچھ لوگ جادو کا انکار کرنے کے لیے یہ اعتراض بھی اٹھاتے ہیں کہ اگر جادو قدیم زمانوں سے چلا آرہا ہے اور اس کی واقعتاً ابتداء سے ہی حقیقت ہے تو پھر اس کا زیادہ زور شور پاک و ہند میں ہی کیوں ہے؟ دوسرے ممالک میں اس کا نام و نشان تک کیوں نہیں؟۔

اولاً تو یہ بات محض جہالت پر مبنی ہے دوسرے یہ کہ امام خطابی رحمۃ اللہ علیہ ﴿۳۱۹/ ۳۸۸ھ﴾ نے چوتھی صدی ہجری میں ہی یہ وضاحت فرمادی تھی کہ ہند کے ساتھ ساتھ عرب، فارس، اور روم کی اقوام جادو کی حقیقت پر متفق ہیں۔

﴿کمافی شرح السنۃ 12/187/188﴾

تیسرے یہ کہ عقل پرستوں کے علاوہ آج بھی مغرب میں جادو کے قائل موجود ہیں ﴿بالخصوص یہود و نصاریٰ﴾ اور اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ان کی مذہبی کتب میں بھی جادو کو بطور ایک حقیقت کے ذکر کیا گیا ہے نیز اس بات کی تائید اہل مغرب کے ہاں معروف ان قصوں کہانیوں سے بھی ہوتی ہے جن میں جادو جنات کا تذکرہ ہے جیسا کہ انگلینڈ کے جنوب مغرب میں ایک ملک ہے جس کا نام کارن وال ہے آرتھوری این داستانوں کے مطابق اس ملک میں سمندر کے کنارے پر ایک بہت بڑی غار ہے جہاں مرلن جادوگر کا بھوت اکثر آیا جایا کرتا تھا اور جب بھی سمندر کی کوئی لہر اٹھتی اور اس غار سے پانی بہتا تو وہ بڑی بھیانک آوازیں نکالا کرتا تھا۔

﴿Encyclopedia-Britannica﴾

جادو سیکھنا کیسا ہے:

علماء نے کہا ہے کہ سحر لغتہً عبارت ہے اس چیز سے جو لطیف ہو اور جس کا سبب مخفی

ہو اس حیثیت سے کہ اس کہ تاثیر مخفی ہوتی ہے جس پر لوگ مطلع نہیں ہوتے اس معنی کے مطابق نجوم اور کہانت بھی اس میں شامل ہے بلکہ وعظ اور فصاحت سے جو چیز اثر انداز ہوتی ہے اس کو بھی شامل ہے جیسا کہ حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔

﴿ان من البیان لسحرا﴾

ترجمہ: ”تحقیق بیان وعظ میں بھی جادو ہوتا ہے“۔

﴿اخرجه البخاری فی کتاب النکاح والطب ومسلم فی الجمعة﴾

پس ہر وہ چیز جو مخفی طریقے سے اثر انداز ہو وہ سحر ہے۔

اصطلاح میں جادو کی تعریف بعض علماء نے اس طرح کی ہے کہ جادو سے مراد منتر تعویزات اور گرہ لگانا جو دلوں عقلوں اور جسموں پر اثر انداز ہوتے ہیں پس عقل کو سلب کر لیتے ہیں محبت اور بغض پیدا کرتے ہیں عورت اور اس کے خاوند کے درمیان جدائی ڈالتے ہیں جسم کو بیمار کرتے ہیں اور قوت فکر کو سلب کر لیتے ہیں۔

سحر سیکھنا حرام ہے بلکہ جب اس کا ذریعہ شیطانوں کی شراکت سا جھاپن ہو تو کفر ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ

فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ خَلَاقٍ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِہٖٓ اَنْفُسَھُمْ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ﴾

﴿سورۃ البقرہ آیت نمبر 102﴾

ترجمہ: ''اور اس کے پیرو ہوئے جو شیطان پڑھا کرتے تھے سلطنت سلیمان ﴿علیہ السلام﴾ کے زمانہ میں اور سلیمان ﴿علیہ السلام﴾ نے کفر نہ کیا ہاں شیطان کافر ہوئے لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں اور وہ جادو جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اترا اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو نری آزمائش ہیں تو اپنا ایمان نہ کھو، تو ان سے سیکھتے وہ جس سے جدائی ڈالیں مرد اور اس کی عورت میں اور اس سے ضرر نہیں پہنچا سکتے کسی کو مگر خدا کے حکم سے اور وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان دے گا نفع نہ دے گا اور بیشک انہیں ضرور معلوم ہے کہ جس نے یہ سودا لیا آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں اور بیشک کیا بری چیز ہے وہ جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بیچیں کسی طرح انہیں علم ہوتا''۔

پس اس قسم کا جادو جو شیاطین کی شراکت کے واسطہ سے ہو سیکھنا کفر ہے اور اس کا استعمال بھی کفر ہے اور مخلوق پر ظلم اور زیادتی ہے۔

لہٰذا ساحر کو یا تو ارتداد کی بنا پر یا حد کی بنا پر قتل کیا جائے گا اگر اس کا سحر ایسی وجہ پر ہو جس سے وہ کافر ہو جاتا ہے تو اس کو ارتداد اور کفر کی بنا پر قتل کیا جائے گا اور اگر اس کا سحر درجہ کفر کو نہیں پہنچتا تو اس کو حد کی بنا پر قتل کیا جائے گا تاکہ اس کا شر دور ہو اور مسلمان اس کی تکلیف پہنچانے سے محفوظ رہیں۔

﴿المجموع الثمین من فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین جلد 2 صفحہ نمبر 130، 131﴾

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ قمطراز ہیں کہ ابو عبداللہ رازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جادو کا علم برا ہے نہ ممنوع ہے اور اس پر محقق علماء کا اتفاق ہے کیونکہ اس کی دو وجوہات ہیں۔

﴿1﴾ ایک تو ہر علم بذات خود معزز ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان بھی ہے۔

﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ﴾

ترجمہ: ''آپ ﷺ ان سے پوچھیں! کیا علم رکھنے والے اور بے علم برابر ہیں؟''

﴿الزمر، 9﴾

﴿2﴾: اور دوسری وجہ یہ ہے کہ اگر جادو کا علم حاصل کرنا غلط ہوتا تو اس میں اور معجزہ میں فرق کرنا ناممکن ہوتا سو ان دونوں میں فرق کرنے کے لیے جادو کا علم سیکھنا ضروری ہے۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 621﴾

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک مذکور پر تنقید کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کا کلام درج ذیل وجوہات کی بنا پر قابل مواخذہ ہے۔

﴿1﴾ ان کا یہ کہنا کہ جادو کا علم حاصل کرنا برا نہیں تو اس سے ان کی مراد اگر یہ ہے کہ جادو کا علم حاصل کرنا عقلاً برا نہیں تو ان کے مخالف فرقہ معتزلہ اس بات سے انکار کرتے ہیں یعنی عقلاً اس کی برائی کے قائل ہیں اور اگر ان کی مراد یہ ہے کہ جادو کا علم حاصل کرنا شرعاً برا نہیں تو اس آیت:.................

﴿وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ﴾

میں جادو سیکھنے کو برا قرار دیا گیا ہے نیز صحیح مسلم میں حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ:

﴿مَنْ اَتٰى عَرَّافًا اَوْ كَاهِنًا فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ﴾

ترجمہ: ''جو شخص بھی عراف یا کاہن کے پاس گیا اس نے محمد ﷺ پر نازل کی گئی شریعت کا انکار کیا''۔

﴿سنن ابن ماجہ کتاب الطہارۃ باب النہی عن اتیان الحائض 639 مسند احمد جلد 2 صفحہ 428، 429﴾

اسی طرح سنن اربعہ میں مروی ایک اور حدیث میں ہے کہ۔

﴿مَنْ عَقَدَ عَقْدَةً وَنَفَثَ فِيهَا فَقَدْ كَفَرَ﴾

ترجمہ: ''جس نے گرہ باندھی اس میں جھاڑ پھونک کی تو گویا اس نے کفر کیا''۔

﴿سنن النسائی کتاب تحریم الدم باب الحکم فی السحرة حدیث 4084﴾

﴿2﴾ ان کا یہ کہنا کہ جادو سیکھنا ممنوع بھی نہیں اور اس پر محقق علماء کا اتفاق ہے تو مذکورہ آیت اور احادیث کی موجودگی میں یہ ممنوع کیسے نہیں ہوگا؟ اور محقق علماء کا اتفاق تو تب ہو جب اس سلسلے میں تمام علمائے امت یا اکثر و بیشتر علماء کے اقوال موجود ہوں اگر موجود ہیں تو پھر ان کے وہ اقوال کہاں ہیں؟۔

﴿3﴾: پھر امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کا جادو کے علم کو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان۔

﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾

﴿الزمر،9﴾

میں داخل کرنا یہ بھی درست نہیں کیونکہ اس میں صرف علم شرعی کے حامل علماء کی تعریف کی گئی ہے۔

﴿4﴾: پھر امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ کہنا کہ جادو اور معجزہ میں فرق کرنے کے لیے جادو کا علم حاصل کرنا ضروری ہے تو یہ کیسے درست ہوسکتا ہے جب کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تابعین عظام اور ائمہ کرام رحمہم اللہ جادو کا علم نہ رکھنے کے باوجود معجزات کو جانتے تھے اور ان معجزات اور جادو کے علم میں فرق کر لیتے تھے۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 216،217﴾

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کو واضح کر دیا کہ

جادو سیکھنے والے اس بات کو بخوبی جانتے ہیں کہ جادوگر کے لیے آخرت کی بلائی میں سے کوئی حصہ نہیں لیکن پھر بھی دنیا کے مال ومتاع کے لیے وہ جادو سیکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ﴾ اور اگر یہ لوگ جادو سیکھنے والے صاحب ایمان متقی بن جاتے تو دنیا وآخرت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہتر ثواب انہیں ملتا دنیا کی جاہ وحشمت اور مال ودولت حاصل کرنے کے لیے لوگ جادو سیکھتے ہیں اور اسے سیکھنے کے لیے کفر وشرک کا ارتکاب بھی کرتے ہیں صحیح بخاری میں حضور نبی کریم ﷺ کے متعلق مروی ہے کہ:

ترجمہ: ''حضور نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے کو جادو سیکھنے سیکھانے کو کسی کو ناحق قتل کرنے سود کھانے لڑائی سے بھاگنے اور پاکدامن غافل مومن عورتوں پر تہمت لگانے کو بڑے بڑے گناہوں میں سے شمار کیا ہے''۔

﴿مجموعة الفتاویٰ جلد29صفحہ211﴾

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

﴿وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾

ترجمہ: ''وہ دونوں ہاروت اور ماروت نامی دو فرشتے بھی کسی شخص کو اس وقت تک جادو نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں لہٰذا تو کفر نہ کر''۔

﴿البقرة،102﴾

مذکورہ بالا آیت کے تحت حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ایک روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم نے فرمایا جب دو فرشتوں کے پاس کوئی شخص جادو سیکھنے کے لیے آتا تو وہ اسے سختی سے منع کرتے اور اسے کہتے ﴿اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾ کہ ہم

تو آزمائش کے لئے ہیں پس تو کفر نہ کر یہ بات وہ اس لئے کہتے تھے کہ انہیں خیر و شر اور کفر وایمان کا علم تھا اور انہوں نے جان لیا تھا کہ جادو کفر کے کاموں میں سے ہے۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 213،214﴾

ان تمام دلائل سے یہ بات معلوم ہوئی کہ جادو سیکھنے کے لیے کفر و شرک کا ارتکاب ضروری ہے ورنہ اس کے بغیر بندہ جادو نہیں سیکھ سکتا۔

ایک عجیب وغریب واقعہ:

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں ابن جریر رحمۃ اللہ علیہ سے ایک عجیب وغریب واقعہ بھی بیان کیا ہے لکھتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دومۃ الجندل کی ایک عورت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیے وصال کے تھوڑے ہی زمانہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں آئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کی خبر سن کر بے چین ہوگئی اور رونے پیٹنے لگی یہاں تک کہ مجھے اس پر ترس آ گیا میرے دریافت کرنے پر وہ کہنے لگی مجھے اس بات کا خدشہ ہے کہ میں تباہ وبرباد ہو جاؤں گی پھر اس نے اپنا واقعہ یوں بیان کیا کہ میرے اور میرے شوہر کے درمیان ہمیشہ ناچاقی رہا کرتی تھی ایک مرتبہ وہ لاپتہ ہوگیا پھر میرے پاس ایک بڑھیا آئی میں نے اسے سارا واقعہ بیان کیا اس نے کہا جو میں کہوں گی اگر تو وہی کرے گی تو تیرا شوہر خود بخود تیرے پاس آجائے گا میں تیار ہوگئی وہ رات کے وقت دو کالے کتے لے کر میرے پاس آئی ایک پر وہ خود سوار ہوئی اور دوسرے پر میں سوار ہوگئی تھوڑی دیر میں ہم بابل پہنچ گئیں میں نے وہاں دو شخص لٹکے ہوئے دیکھے انہوں نے پوچھا کیوں آئی ہو؟ میں نے بتلایا جادو سیکھنے آئی ہوں، انہوں نے کہا واپس لوٹ جا، میں نے انکار کیا اور کہا میں واپس نہیں جاؤں گی بلکہ میں

جادو سیکھوں گی، تو انہوں نے کہا اچھا پھر جا اور اس تنور میں پیشاب کر کے واپس آ، میں گئی لیکن ڈر کی وجہ سے پیشاب کیے بغیر ان کے پاس آ گئی، انہوں نے پوچھا تو نے کیا دیکھا؟ میں نے کہا کچھ نہیں، انہوں نے کہا ابھی کچھ نہیں بگڑا تو جادو نہ سیکھ اور واپس اپنے شہر چلی جا، میں نے کہا نہیں، انہوں نے پھر کہا جا اور اس تنور میں پیشاب کر، میں گئی میں بہت زیادہ خوف زدہ ہو گئی اور اس مرتبہ بھی بغیر پیشاب کیے واپس آ گئی، پھر وہی سوال و جواب ہوئے اور پھر تیسری مرتبہ میں گئی اور میں نے اس میں پیشاب کر دیا اچانک میں نے ایک گھڑ سوار نکلتے دیکھا جو آسمان کی طرف چڑھ گیا اور نظروں سے اوجھل ہو گیا تب انہوں نے کہا تو سچ کہتی ہے یہ تیرا ایمان تھا جو تجھ سے نکل گیا اب چلی جا، میں نے بڑھیا کو کہا انہوں نے تو مجھے کچھ بھی نہیں سکھایا، اس نے کہا تجھے سب کچھ آ گیا ہے تو جو کہے گی ہو جائے گا، گندم کا دانہ لے اور اسے اُگا، میں نے آزمائش کے طور پر ﴿گندم کے دانے کو﴾ کہا اُگ جا، وہ اُگ گیا، میں نے کہا تجھ میں بالیاں پیدا ہو جائیں وہ بھی ہو گئیں، میں نے کہا سوکھ جا وہ سوکھ گیا، میں نے کہا الگ الگ دانہ ہو جا، وہ بھی ہو گیا، میں نے کہا آٹا بن جا وہ بھی بن گیا، میں نے کہا روٹی پک جا وہ بھی ہو گیا، جب میں نے دیکھا کہ ہر کام میری منشا اور حکم کے مطابق ہو جاتا ہے تو میں شرمندہ ہوئی اے اُمّ المومنین! اللہ کی قسم! میں نے اس جادو سے کوئی کام نہ لیا نہ کسی پر جادو کیا اب میں کیا کروں؟ اتنا کہہ کر وہ چپ ہو گئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی متحیر تھے کہ اسے کیا بتائیں؟ آخر کار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے یا بعض دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا تم اس فعل کو نہ کرو توبہ و استغفار کرو اور اگر تیرے والدین زندہ ہیں تو ان کی خدمت کرو۔ واضح رہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ نمبر 212﴾

جادوگر کے بارے میں شرعی حکم:

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ قمطراز ہیں کہ قرآن مجید، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان اور اجماع امت سے یہ بات ثابت ہے کہ جادو کرنا حرام ہے بلکہ اکثر علماء تو یہاں تک کہتے ہیں کہ جادوگر کافر ہے اور اسے قتل کرنا واجب ہے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے جادوگر کو قتل کرنا ثابت ہے حضرت مندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے تو مرفوعا ﴿یعنی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ﴾ یہ کام ﴿ جادوگر کا قتل کرنا ﴾ ثابت ہے نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

﴿وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ﴾

ترجمہ: ''اور جادوگر کہیں سے بھی آئے فلاح نہیں پا سکتا''

﴿مجموع الفتاوی جلد 29، صفحہ 211﴾

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ قمطراز ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا﴾ سے ان علماء نے دلیل لی ہے جو جادوگر کو کافر کہتے ہیں اور وہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ اور سلف صالحین کا ایک گروہ ہے جب کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے مذکور ایک روایت میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جادوگر کافر تو نہیں البتہ ﴿واجب القتل﴾ ہے اور وہ روایت یہ ہے کہ عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے بجالۃ بن عبدہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے عاملین کو خط لکھا کہ:.......

ترجمہ: ''ہر جادوگر مرد اور عورت کو قتل کردو''۔

بجالۃ بن عبدہ نے کہا چنانچہ ہم نے تین جادوگروں کو قتل کیا اس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی صحیح بخاری میں روایت کیا ہے اسی طرح اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے کہ ان کی لونڈی نے ان پر جادو کیا جس پر اس لونڈی کو قتل کر دیا گیا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے جادوگروں کو قتل کرنا ثابت ہے متعدد طرق سے روایت کیا گیا ہے کہ ولید بن عقبہ کے پاس ایک جادوگر تھا جو اپنا کرتب بادشاہ کو دکھایا کرتا تھا وہ بظاہر ایک شخص کا سر کاٹ لیتا پھر آواز دیتا تو سر جڑ جاتا تو لوگ کہتے ﴿سُبۡحَانَ اللّٰهِ﴾ یہ تو مُردوں کو زندہ کر دیتا ہے مہاجرین صحابہ میں سے ایک بزرگ صحابی رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھا اور دوسرے دن تلوار سے خود اس کی گردن اڑا دی اور فرمایا اگر یہ جادوگر سچا ہے تو اپنے آپ کو زندہ کرے پھر قرآن مجید کی یہ آیت پڑھ کر لوگوں کو سنائی۔

﴿اَفَتَاْتُوۡنَ السِّحۡرَ وَاَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ﴾

ترجمہ: ''پھر کیا وجہ ہے جو تم آنکھوں دیکھے جادو میں آجاتے ہو''۔

چونکہ اس بزرگ صحابی رضی اللہ عنہ نے جادوگر کو قتل کرنے سے پہلے حاکم وقت ولید کی اجازت نہیں لی تھی لہٰذا اس بادشاہ نے ناراض ہو کر انہیں قید کر دیا البتہ پھر بعد میں چھوڑ دیا۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 215،216﴾

شیخ مزید فرماتے ہیں کہ جادو کو سیکھنے والے اور اس کو استعمال میں لانے والے کو امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ تو کافر بتلاتے ہیں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے بعض شاگردوں کا قول ہے کہ اگر جادو بچاؤ کے لیے سیکھے تو کافر نہیں ہوتا ہاں جو اس کا اعتقاد رکھے اور نفع دینے والا سمجھے تو کافر ہے اور اسی طرح جو خیال کرتا ہے کہ شیاطین یہ کام کرتے ہیں اور

اتنی طاقت رکھتے ہیں وہ بھی کافر ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جادوگر سے دریافت کیا جائے گا اگر وہ بابل شہر والوں کا سا عقیدہ رکھتا ہو اور سات ستاروں کو تاثیر پیدا کرنے والا جانتا ہو تو وہ کافر ہے اگر یہ عقیدہ نہ ہو تو پھر بھی اگر جادو کو جائز سمجھتا ہو تو کافر ہی ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جادوگر نے جب جادو سیکھا اور اسے استعمال میں لایا تو وہیں اسے قتل کیا جائے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب تک وہ یہ عمل بار بار نہ کرے یا کسی شخص معین کے متعلق خود اقرار نہ کرے تب تک اسے قتل نہ کیا جائے تینوں اماموں کے نزدیک جادوگر کا قتل کرنا بوجہ حد کے ہے جب کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک بوجہ قصاص کے ہے۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 220﴾

جادوگر کو قتل کرنے کا حکم:

ساحر کا قتل کبھی حد کے طور پر ہوتا ہے اور کبھی مرتد کے طور پر اسی تفصیل کی بنا پر جو ہم نے پیچھے ساحر کے کفر کے بارے میں کی ہے۔

پس جب ہم اس کے کافر ہونے کا حکم لگائیں گے تو اس کا قتل مرتد ہونے کی بنا پر ہوگا جب ہم اس کے کافر نہ ہونے کا حکم لگائیں تو اس کا قتل حد کی بنا پر ہوگا بہر حال ساحروں کا قتل واجب ہے خواہ ان کے کفر کا ہم حکم لگائیں یا نہ لگائیں کیونکہ ان کا نقصان بہت بڑا ہے اور ان کا کام بہت بھیانک ہے تو وہ عورت اور اس کے خاوند کے درمیان جدائی ڈالتے ہیں اور اس کے برعکس وہ دشمنوں کے درمیان میلان پیدا کرتے ہیں اس کے سبب وہ اپنی اغراض تک

رسائی حاصل کرتے ہیں جیسا کہ مثال کے طور پر کسی عورت پر زنا کرنے کے لیے جادو کریں تو حاکم پر واجب ہے ان کا قتل بغیر اس کے کہ ان سے توبہ کو کہے کیونکہ یہ حد ہے اور حد جب حاکم تک پہنچ جائے تو جس کو حد لگائی جا رہی ہے اس سے توبہ کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا بلکہ ہر حال میں حد جاری کی جائے گی۔

جو کفر کرے تو اس سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا اس تشریح سے ہم نے اس آدمی کی خطا جان لی جس نے مرتد کا حکم حدود میں داخل کیا ہے اور حدود میں حد مرتد کو ذکر کیا ہے کیونکہ مرتد کا قتل حدود میں سے نہیں ہے اس وجہ سے کہ جب وہ توبہ کر لے تو قتل زائل ہو جائے گا یعنی اس کو قتل نہیں کیا جائے گا پھر حدود اس شخص کے لیے کفارہ ہوتی ہیں جس پر حد جاری کی جائے اور وہ کافر نہیں ہوتا۔

ارتداد کی بنا پر قتل کرنا کفارہ نہیں ہے اور مرتد کافر ہوتا ہے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی نہ غسل دیا جائے گا اور نہ ہی مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

ساحروں کو قتل کرنے کا قول قواعد شرعیہ کے مطابق ہے کیونکہ وہ زمین میں فساد برپا کرتے ہیں اور ان کا فساد بہت بڑا فساد ہے تو جب انہیں قتل کر دیا جائے گا تو لوگ ان کے شر سے محفوظ ہو جائیں گے اور لوگ سحر میں منہمک ہونے سے باز رہیں گے۔

﴿المجموع الثمین من فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین جلد2صفحہ133،134﴾

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب کا جادوگر امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک قتل کیا جائے گا جب کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ لبید بن اعصم ﴿یہ ایک یہودی تھا جس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے اسے قتل نہیں فرمایا تھا﴾ کے واقعہ کی وجہ سے اسے قتل نہیں کیا جائے گا۔

اگر کوئی مسلمان عورت جادوگرنی ہو تو اس کے متعلق امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ قید کردی جائے اور اسے قتل نہ کیا جائے جب کہ بقیہ تینوں اماموں کے نزدیک اس کا حکم مسلمان مرد جادوگر کے حکم کی طرح ہی ہے ﴿واللہ اعلم﴾ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر ذمی کے جادو سے کوئی مر جائے تو ذمی کو بھی قتل کیا جائے گا۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 220،221﴾

جادو کی اقسام:

سحر کی دو قسمیں ہیں۔

﴿1﴾ گرہ مارنا اور منتر پھونکنا یعنی منتر اور طلسم وغیرہ جن کے ساتھ ساحر شیاطین کو مسحور کے ضرر پہنچانے میں ساجھی بنانے کی رسائی حاصل کرتا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ﴾

ترجمہ: ''اور اس کے پیرو ہوئے جو شیطان سلطنت سلیمان ﴿علیہ السلام﴾ کے زمانہ میں پڑھا کرتے تھے اور نہ کفر کیا سلمان نے لیکن شیطان کافر ہوئے لوگوں کو سحر سکھاتے ہیں''۔

﴿سورۃ البقرہ آیت 102﴾

﴿2﴾ اودیات اور دھونیاں جو مسحور کے بدن پر اثر انداز ہوتی ہیں اور اس کی عقل ارادہ اور میلان پر اثر انداز ہوتی ہیں اور انہیں ان کے ہاں عطف ﴿مائل کرنا﴾ اور صرف ﴿پھیر دینا﴾ بولا

جاتا ہے اور وہ انسان کو ایسا بنا دیتے ہیں کہ وہ اپنے بیوی یا کسی دوسری عورت پر ہی مہربان رہتا ہے اس کی طرف مائل ہوتا ہے یعنی کہ وہ ایسے جانور کی مانند ہو جاتا ہے جسے وہ جہاں چاہتی ہے لے جاتی ہے اور صرف اس کے برعکس ہے یہ چیزیں مسحور کے بدن میں آہستہ آہستہ بڑھنے کے ساتھ اثر انداز ہوتی ہیں حتیٰ کہ وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور اس کے تصور پر بایں طور پر اثر انداز ہوتی ہیں کہ اس کو اشیاء اس طرح محسوس ہوتی ہیں جس طرح کہ وہ نہیں ہوتیں یعنی الٹ الٹ چیزیں نظر آتی ہیں۔

ساحر کے کفر میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض کے نزدیک کافر ہے اور بعض کے نزدیک کافر نہیں ہے لیکن سابقہ تقسیم جو ہم نے ذکر کی ہے اس سے اس مسئلے کا حکم واضح ہوتا ہے تو جس کا سحر شیاطین کے واسطے سے ہو وہ کافر ہے اور جس کا سحر ادویات اور دھونیوں سے ہو وہ کافر نہ ہوگا لیکن اسے گناہ گار شمار کیا جائے گا۔

﴿المجموع الثمین من فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین جلد2،صفحہ 132، 133﴾

جادو کا علاج جادو سے کرنا:

امام ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو کا توڑ اگر قرآن مجید سے کیا جائے یا ذکر اذکار سے یا ایسے کلام سے کیا جائے جس میں شرعاً کوئی قباحت نہ ہو تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر جادو کا علاج جادو سے کیا جائے تو اس بارے میں امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے توقف کیا ہے۔

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ جادو کا علاج اگر خیر کی نیت سے ہو تو درست ہوگا ورنہ درست نہیں ہوگا۔ اور اگر جادو کا علاج جادو سے کیا جائے

تو حرام ہے۔

﴿ابو داؤد کتاب الطب باب فی النشرۃ﴾

﴿1﴾ جائز علاج جو کہ قرآن مجید اور مسنون اذکار اور دعاؤں سے ہوتا ہے۔

﴿2﴾ ناجائز علاج جو کہ شیطانوں کا تقرب حاصل کر کے اور انہیں مدد کے لیے پکار کر جادو ہی کے ذریعے ہوتا ہے اور یہی علاج آپ ﷺ کی مذکور حدیث سے مراد ہے سو ایسا علاج کس طرح سے درست ہوسکتا ہے جب کہ آپ ﷺ نے جادوگروں کے پاس جانے سے روکا ہے اور ان کی باتوں کی تصدیق کرنے کو کفر قرار دیا ہے۔

امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی جادو کے علاج کی یہی دو قسمیں ذکر کی ہیں اور ان میں سے پہلی کو جائز اور دوسری کو ناجائز قرار دیا ہے۔

لوگ جادو کا علاج جادو کے ذریعے بھی کرتے ہیں مگر شریعت نے اس سے منع فرمایا ہے۔

﴿1﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ سے جادو کا توڑ جادو کے ذریعے کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا۔

﴿هِيَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ﴾

ترجمہ: ''یہ شیطانی طریقہ ہے''۔

﴿مسند احمد 3/294 و سنن ابی داؤد 3868 و مصنف عبدالرزاق 19762﴾

علاج معالجے کے سلسلہ میں یہ بات واضح رہے کہ حرام اور ناجائز چیزوں سے علاج کرنے سے آنحضرت ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

﴿2﴾ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔

﴿إِنَّ اللهَ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَكُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ﴾

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے حرام چیزوں میں تمہارے لئے شفا نہیں رکھی''۔

جب حرام میں شفاء ہی نہیں ہے تو اس سے علاج بھی بے سود ہے۔

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک جادو کی اقسام:

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جادو کی آٹھ قسمیں ہیں۔

﴿1﴾ ان لوگوں کا جادو جو سات ستاروں کی پوجا کرتے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہی ستارے کائنات کے امور کی تدبیر کرتے ہیں اور خیر و شر کے مالک ہیں اور یہ وہ لوگ تھے جن کی طرف اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا۔

﴿2﴾ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ نے اس بات کی دلیل یہ پیش کی ہے کہ ایک درخت کا تنا جب زمین پر پڑا ہو تو انسان اس پر چل سکتا ہے لیکن اگر اسی تنے کو کسی نہر پر پل بنا کر گاڑ دیا جائے تو وہ اس پر نہیں چل سکتا اسی طرح ڈاکٹروں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جس شخص کی ناک سے خون بہہ رہا ہو وہ سرخ رنگ کی چیزوں کی طرف نہ دیکھے اور جس شخص کو مرگی کا دورہ پڑ گیا ہو وہ چمکیلی اور گھومنے والی چیزوں کی طرف نہ دیکھے اور یہ سب تصورات صرف اس لیے اختیار لیے گئے ہیں کیونکہ انسانی نفس فطری طور پر ان وہموں کو قبول کر لیتا ہے۔

﴿3﴾ جادو کی تیسری قسم یہ ہے کہ گھٹیا ارواح یعنی شیطان قسم کے جنوں سے مدد حاصل کر کے جادو کا عمل کرنا اور جنات کو قابو میں لانا چند آسان کاموں کی مدد سے ممکن ہے بشرطیکہ ان میں کفر و شرک پایا جاتا ہو۔

﴿4﴾ شعبدہ بازی اور چند کام برق رفتاری سے کر کے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کرنا چنانچہ ایک ماہر شعبدہ باز ایک عمل کر کے لوگوں کو اس کی طرف متوجہ کر دیتا ہے اور جب لوگ مکمل طور پر اپنی نظریں اس عمل پر ٹکائے ہوئے ہوتے ہیں اچانک اور انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ وہ ایک اور عمل کرتا ہے جس کی لوگوں کو ہرگز توقع نہیں ہوتی سو وہ حیران رہ جاتے ہیں اور لوگوں کی ایسی حیرانی میں وہ اپنا کام کر جاتا ہے۔

﴿5﴾ وہ عجیب وغریب چیزیں جو بعض آلات کی فٹنگ سے سامنے آتی ہیں مثلاً وہ بگل جو ایک گھوڑ سوار کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور وقفے وقفے سے خود بخود بجنے لگ جاتا ہے اور اسی طرح ٹائم پیس وغیرہ ہیں جو وقت مقررہ پر خود بخود بجنے لگ جاتے ہیں امام رازی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ اس کو در حقیقت جادو میں شمار نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس کا ایک خاص طریقہ کار ہوتا ہے اور جو بھی اسے معلوم کر لیتا ہے اس کے بعد وہ ایسی چیزوں کو ایجاد کر سکتا ہے اور ہمارا خیال بھی یہی ہے کہ سائنسی ترقی کے بعد اس زمانے میں تو یہ چیزیں عام ہو گئی ہیں لہٰذا اسے جادو کا حصہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔

﴿6﴾ بعض دوائیوں کے خواص سے مدد لے کر عجیب وغریب بیماریوں کے علاج دریافت کرنا۔

﴿7﴾ دل کی کمزوری اس وقت ہوتی ہے جب کوئی جادوگر یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اسے اسم اعظم معلوم ہے اور جنات اس کی اطاعت کرتے ہیں اور اس کی ہر بات پر عمل کرتے ہیں اس کا یہ دعویٰ جب کمزور دل والا انسان سنتا ہے تو اسے درست تسلیم کر لیتا ہے اور خواہ مخواہ اس سے ڈرنے لگ جاتا ہے اسی حالت میں جادوگر جو چاہتا ہے اسے کر گزرنے کی پوزیشن میں آ جاتا

ہے۔

﴿8﴾ چغل خوری کر کے لوگوں کے درمیان نفرت کے جذبات بھڑکا دینا اور ان میں سے کچھ کو اپنے قریب کر لینا اور ان سے اپنے مطلب کا کام نکالنا۔

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔ان اقسام میں سے بہت ساری قسموں کو امام رازی رحمۃ اللہ علیہ نے فن جادو میں اس لیے شامل کر دیا ہے کہ ان کو سمجھنے کے لیے انتہائی باریک بین عقل درکار ہوتی ہے اور سحر عربی زبان میں ہر ایسی چیز کو کہا جاتا ہے جو باریک ہو اور اس کا سبب مخفی ہو۔

﴿تفسیر ابن کثیر 147/1﴾

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کے بقول لفظ سحر اصطلاح شریعت میں ایسے امر کے لئے مخصوص ہے جس کا سبب مخفی ہو اور وہ اصل حقیقت کے خلاف تظر و خیال میں آتے ہیں علماء اہل سنت کی رائے میں سحر واقعی حقیقت ہے اور مضرت رساں بھی ہے حق تعالٰی نے حکمت اور مصلحت کاملہ کے پیش نظر اس میں اس طرح مضر اثرات پیدا کر دیئے ہیں جیسے دوسری چیزیں مثلاً زہر اور نقصان رسا ادویات میں موجود ہیں۔

یہ بات نہیں کہ سحر جادو بذات خود قدرت الٰہی سے بے نیاز ہو کر موثر بالذات ہے سحر کو موثر بالذات سمجھنا کفر خالص کفر ہے۔علامہ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فقہائے اسلام نے سحر کے متعلق تصریح کی ہے کہ جن اعمال میں شیاطین اور ارواح خبیثہ اور غیر اللہ سے استعانت طلب کی جائے اور ان کو حاجت روا قرار دے کر منتروں کے ذریعہ ان کی تسخیر کی جائے اور ان سے کام لیا جائے تو شرک کے مترادف ہے اور اس کا عامل کافر ہے اور جب اعمال میں ان کے علاوہ دوسرے طریقے استعمال کریں اور ان سے مخلوق خدا کو نقصان

پہنچایا جائے اور طرح طرح کی مصیبتوں میں ڈالا جائے اس قسم کے امور کا مرتکب حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔

اور حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ۔

ترجمہ: ''مہلک باتوں سے بچو یعنی شرک اور جادو سے''۔

﴿بخاری شریف﴾

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ عمل سحر حرام ہے اور بالا جماع گناہ کبیرہ ہے حضور نبی کریم ﷺ نے سحر کو سات مہلک چیزوں میں شمار کیا ہے سحر بعض صورتوں میں کفر ہے اور بعض صورتوں میں حرام اور بعض صورتوں میں گناہ کبیرہ ہے بہر حال سحر کا سیکھنا و سکھانا کفر و حرام ہے۔ بہت سے جہلاء سحر کو مانند معجزہ سمجھتے ہیں مگر علماء وصلحائے کرام و بزرگان دین نے اس خیال باطل کو رد کیا اور سحر اور معجزہ کے فرق کو صاف صاف بیان کیا ہے فقہائے اس کی تصریح کی ہے کہ معجزہ براہ راست اللہ تعالیٰ کا فعل ہے جو بغیر اسباب کے ایک صادق نبی کی صداقت کے لئے عالم وجود میں آتا ہے اور اس کا کوئی اصول اور قاعدہ قانون نہیں ہوتا بلکہ جب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے یا اس کا نبی بارگاہ خدا میں رجوع کرتا ہے تب معجزہ کا ظہور ہوتا ہے۔

سحر اور جادو ایک فن ہے جس کو اس کے مقررہ اصول اور قوانین کی پابندی کے ساتھ استادِ فن اپنے اس فن کا ہر وقت مظاہرہ کر سکتا ہے گو کہ اس کے اسباب نظروں سے پوشیدہ ہوتے ہیں لیکن اس فن کے واقف کار اس سے واقف ہوتے ہیں اور حقیقت سحر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے توسل کو چھوڑ کر خفیہ اسباب وعلل کے ذریعہ خلاف عادت افعال عجیبہ پر قدرت کا نام

سحر ہے دنیا میں مختلف الانوع واقسام کے مروجہ لاتعداد طریقہ ہیں جیسے روحانیات کواکب افلاک اور عناصر کی روحانیات جزئیہ ہیں مثال کے طور پر روحانیات امراض یا جنات وشیاطین یا وہ ارواح جو جسم سے الگ ہو چکی ہیں اور ان کو مسخر و تسخیر کر کے ان کو مختلف کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے یا تاثیرات جسمانیہ ہیں جو اپنی مخصوص تراکیب یا مختلف کیوقیات کے اجتماع یا صورت نوعیہ کے خواص کی بنا پر عمل میں آتی ہیں۔

امام راغب رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک جادو کی اقسام:

امام راغب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں سحر کا اطلاق کئی معنوں پر ہوتا ہے۔

﴿1﴾ جو لطیف اور انتہائی باریک ہو اور لطافت اور باریکی کی وجہ سے اس میں دھوکا دہی کا عنصر نمایاں ہوتا ہے۔

﴿2﴾ جو بے حقیقت توہمات سے واقع ہو۔

﴿3﴾ جو شیطانوں کی مدد و معاونت سے حاصل ہو۔

﴿4﴾ جو ستاروں کو مخاطب کرنے سے ہو۔

جادو کرنے کا طریقہ:

جادو کی درج بالا تقسیم سے معلوم ہوا کہ حقیقی جادو وہ ہے جس میں جادوگر جنات وشیاطین کی مدد سے لوگوں کو اذیت پہنچاتا ہے یہاں یہ یاد رہے کہ جن اور شیطان جادوگر کی مدد بلاوجہ ہی نہیں کرتے بلکہ اسے جنات کو راضی کرنے کے لیے انہیں خوش کرنا پڑتا ہے اور یقیناً وہ انسان سے تب ہی خوش ہوتے ہیں جب وہ کوئی بڑا گناہ کرے اور یقیناً سب سے بڑا گناہ

شرک ہے لہٰذا وہ اس سے شرک اور کفریہ جام اور بڑے سے بڑا گناہ کرواتے ہیں پھر جو جادوگر جتنا بڑا گناہ کرتا ہے جنات بھی اس کا اسی قدر تعاون کرتے ہیں۔

جنات و شیاطین کو راضی کرنے لیے جادوگر جو گناہ کرتے ہیں اس کا مختصر بیان یہ ہے کہ بعض جادوگر قرآن مجید کو اپنے پاؤں کے ساتھ باندھ کر بیت الخلاء میں جاتے ہیں بعض قرآن مجید کی آیات کو گندگی سے لکھتے ہیں بعض انہیں حیض کے خون سے لکھتے ہیں بعض قرآنی آیات کو اپنے پاؤں کے نچلے حصوں پر لکھتے ہیں کچھ جادوگر سورۃ فاتحہ کو الٹا لکھتے ہیں کچھ بغیر وضو نماز پڑھتے ہیں کچھ ہمیشہ حالت جنابت میں رہتے ہیں کچھ شیطان کے لیے جانور ذبح کرتے ہیں وہ بھی ﴿بسم اللہ﴾ پڑھے بغیر اور ذبح شدہ جانور کو وہیں پھینکتے ہیں جہاں شیطان خود انہیں کہتا ہے کچھ ستاروں کو سجدہ کرتے ہیں کچھ اپنی ماں یا بیٹی ﴿حرام رشتہ دار عورتوں﴾ سے زنا کرتے ہیں اور کچھ عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں ایسے الفاظ لکھتے ہیں جن میں کفریہ معانی پائے جاتے ہیں۔

﴿جادو کا علاج از وحید بن عبدالسلام بالی صفحہ نمبر 26﴾

یوں جب جادوگر جنات کو خوش کر دیتے ہیں تو پھر وہ بھی جادوگر کی مدد کرتے ہیں اور وہ جسے چاہتا ہے اسے تکلیف پہنچاتے ہیں بعض اوقات کسی انسان کے جسم میں داخل ہو کر اور بعض اوقات اس کے گھر، دفتر وغیرہ میں مختلف اشیاء توڑ کر اسے خوفزدہ کرتے ہیں وہ جادوگر کا تعاون اس طرح بھی کرتے ہیں کہ آسمان سے چرائی ہوئی باتیں لا کر اسے بتلاتے ہیں ﴿جیسا کہ ایک حدیث میں مذکور ہے﴾۔

﴿بخاری 4800 کتاب التفسیر باب حتی اذا فزعت عن قلوبہم قالوا ماذا قال ربکم﴾

جس کی بدولت جادوگر اپنے گاہکوں کو مستقبل کی صحیح خبریں بتانے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور لوگ اسے سچا تسلیم کر لیتے ہیں اور پھر اس کی جھوٹی باتیں بھی سچ سمجھ کر مان لیتے ہیں۔

اقسام جادو کے متعلق ایک وضاحت:

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ اور امام راغب رحمۃ اللہ علیہ کی تقسیمات جادو میں غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے فن جادو میں وہ چیزیں بھی داخل کر دی ہیں جن کا جادو سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے لفظ سحر کے عربی زبان میں معنی کو سامنے رکھا ہے اور سحر عربی میں ہر اس چیز پر بولتے ہیں جو لطیف ہو اور اس کا سبب مخفی ہو چنانچہ انہوں نے نئی نئی ایجادات اور ہاتھ کی صفائی سے برآمد ہونے والے اُمور کو بھی جادو میں شامل کر دیا ہے اور اسی طرح چغل خوری کر کے کام نکالنے کو بھی انہوں نے جادو قرار دیا ہے کیونکہ ان سب کے اسباب مخفی ہوتے ہیں اور ان سب چیزوں کا ہماری بحث سے کوئی تعلق نہیں ہے ہماری گفتگو کا دارومدار صرف حقیقی جادو پر ہے جس میں جادوگر جنات اور شیاطین کا سہارا لیتا ہے۔

پھر ایک اور حقیقت کا بیان بھی ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ اور امام راغب رحمۃ اللہ علیہ نے ستاروں کے ذریعے جادو کا عمل کرنے کا ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہے جب کہ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ ستارے اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سے ایک مخلوق ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کے احکامات کے پابند ہیں اور نہ ان کی کوئی روحانیت ہے اور نہ تاثیر۔

اگر کوئی شخص یہ کہے کہ کئی جادوگر ستاروں کے نام لے کر ان سے مخاطب ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں اور اس کے بعد ان کا جادو مکمل ہوتا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ چیز جادو کی

تاثیر کی وجہ سے نہیں شیطانوں کی تاثیر کی وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ خود شیطانوں نے جادوگروں کو یہ تعلیمات دے رکھی ہوتی ہیں کہ وہ ستاروں کو پکارا کریں چنانچہ وہ جب ایسا کرتے ہیں تو خود شیطان جادو کے سلسلے میں ان کا تعاون کرتے ہیں لیکن اس کا پتہ جادوگروں کو نہیں لگنے دیتے جیسا کہ کافر پتھر سے بنے ہوئے بتوں کو جب پکارتے تھے تو شیطان بتوں کے اندر سے ان کو جواب دیتے تھے اور کافروں کو یقین ہو جاتا تھا کہ یہی بت ان کے معبود ہیں حالانکہ حقیقت میں ایسا نہ تھا یہ تو صرف شیطانوں کی طرف سے ان کافروں کو گمراہ کرنے کا ایک طریقہ تھا۔

﴿جادو کا علاج از فضیلۃ الشیخ وحید بن عبدالسلام بالی صفحہ 56/53﴾

جادو کی تفصیلی اقسام:

جادو ایک ہی طرح کا نہیں ہوتا بلکہ اس کی مختلف اقسام ہیں بعض جادو چیز کی ماہیت کو بدل کر رکھ دیتے ہیں اور اس چیز پر اثر انداز ہوتے ہیں جب کہ بعض جادو چیز کی ماہیت کو تبدیل تو نہیں کرتے لیکن لوگوں کی آنکھوں پر ان کا اثر ہوتا ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ چیز کی حالت بدل گئی ہے ذیل میں ہم چند اقسام پر روشنی ڈالتے ہیں۔

بندش کا جادو:

اس قسم کے جادو میں مرد کو اس کی بیوی سے روک دیا جاتا ہے یعنی مرد کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ازدواجی تعلق قائم کرسکتا ہے لیکن جب اپنی بیوی کے قریب جاتا ہے تو وہ تعلق قائم نہیں کر پاتا یا ویسے ہی مرد یہ سمجھتا ہے کہ میں اپنی عورت سے ہمبستری کر چکا ہوں جب کہ فی

الواقع اس نے ایسا کیا نہیں ہوتا جادو کی اس قسم کے بارے میں حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا گیا اس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمجھتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے پاس آئے ہیں حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے نہ ہوتے تھے حضرت سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جادو کا یہی سب سے بڑا اثر ہے جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حالت ہوگئی تو ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمانے لگے اے عائشہ رضی اللہ عنہا، کیا تو جانتی ہے میں جس چیز کے متعلق اللہ تعالیٰ سے پوچھ رہا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کا جواب مجھے دے دیا ہے میرے پاس دو فرشتے حضرت جبرائیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام آئے ایک میرے سر کی طرف ہو گئے اور دوسرے میرے پاؤں کی طرف ہو گئے سرہانے والے نے دوسرے سے پوچھا ان کا کیا حال ہے؟ یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کیا ہے؟

انہوں نے جواب دیا ان پر جادو ہوا ہے۔ پہلے نے پوچھا کہ کس نے جادو کیا؟ دوسرے نے جواب دیا لبید بن اعصم نے جو اس بنو زریق قبیلے کا ہے جو یہودیوں کا حلیف ہے اور یہ منافق شخص ہے۔ پہلے نے پوچھا جادو کس چیز میں ہے؟ دوسرے نے جواب دیا کہ کنگھی اور سر کے بالوں میں، پہلے نے پوچھا یہ جادو کہاں ہے؟ دوسرے نے جواب دیا کہ کنویں میں کھجور کے خوشے میں پتھر کی چٹان کے نیچے ہے۔

چنانچہ پھر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کنویں کے پاس آئے اور اس میں سے جادو والی اشیاء کو نکلوایا جب واپس آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتلایا کہ اس کا پانی ایسا تھا گویا مہندی کا گدلا پانی ہو اور اس کے پاس واقع کھجوروں کے درخت شیطانوں کے سروں کے مانند تھے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جادو کو باہر کیوں نہ نکلوایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے عافیت دے دی اس لیے میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ اب میں خواہ مخواہ لوگوں میں اس برائی کو پھیلاؤں۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 4 صفحہ 917﴾

پیار کا جادو:

ایک انسان کی روح جب کسی دوسرے انسان کی روح پر عاشق و گرویدہ ہو جاتی ہے تو عاشق نامراد شدت تعلق اور قوت عشقیہ کی بنا پر اس متحیرانہ کیفیت کی وجہ سے اپنے محبوب سے کسی آن کسی حال بھی جدا ہونے کو پسند نہیں کرتا اور اپنے محبوب سے ایسی ہی طرح وابستہ رہتا ہے جیسے مقناطیس پر لوہا چپک جاتا ہے اور قلب حبیب میں محبوب کے حسن و جمال اور محبت والفت کی گرہ کچھ اس طرح سے لگ جاتی ہے جیسے ہم اور آپ کسی چیز کو مضبوط باندھنے کے لئے اس میں گول گرہ لگا دیا کرتے ہیں۔ یا عورتیں گنڈہ بناتے وقت دھاگہ میں گرہ لگا دیا کرتی ہیں۔ حالانکہ عاشق کی خلقت اور اس کا مزاج طبعی اور ہوتا ہے اور محبوب کی خلقت اور اس کے اخلاق باطنی اور ہوتے ہیں مگر اس اختلاف کے باوجود جب یہ روح فرسا اور ہوشربا علاقہ قائم ہو جاتا ہے تو پھر لاکھ دنیا کے مدبر و زیرک سمجھائیں مگر خانہ فہم میں کسی کی بات بھی نہیں اترتی اور نور عقل کو کسی طرح سے بھی فہم میں داخل ہونے کی راہ نہیں ملتی۔

آواز کا جادو:

یا جب کسی شخص کے خوش الحان خوش گلو کے ترنم ریز اور مست کن راگ اور نغمے ہم سن

لیتے ہیں تو ہماری روح بے قرار ہو کر اپنی تدبیر سے بے خبر ہو جاتی ہے اور دل میں ایک سنسنی پیدا کر دیتی ہے۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور روح اپنی تمام تر توجہ سے اسی سامعہ نواز نغموں کی طرف محو حیرت بن جاتی ہے۔ اور انسان تو پھر انسان ہیں جانور تک اس کیفیت داؤدی سے متاثر ہو کر مطرب کے ساتھ ساتھ ہو لیتے ہیں۔

بات کا جادو:

ایک قوت گویائی رکھنے والا شخص جب فرضی قصے بھی سنانے لگتا ہے تو واقعی دلوں کو مسخر و متاثر کر لیتا ہے۔

روپے پیسے کا جادو:

ایک شخص ہمارے ساتھ روپے پیسے کا احسان کرے گویا وہ ہمارے دل ودماغ کا مالک بن جاتا ہے اور یہ احسان کا جادو ہم پر ایسا مسلط ہو جاتا ہے کہ پھر ہمیں محسن کے اتباع وتقلید میں جائز و ناجائز کا فرق نہیں رہتا روزمرہ کے واقعات محسن کے واقعی عیوب کا نقشہ کیسا ہی صاف وصریح کیوں نہ پیش کریں مگر دل ودماغ ٹس سے مس تک نہیں ہوتے۔

غرض روپیہ کا جادو کچھ اس بری طرح سے انسان پر مسلط ہوتا ہے کہ اس کی بدولت ضمیر کی آزادی وغیرہ سب فنا ہو جاتی ہے اور کتنی ہی تغلیط پھر ہم سحر کی کیوں نہ کریں لیکن اس جال میں پھنس جانے کے بعد بڑے سے بڑے انسان کو اس کا اقرار کرنا پڑتا ہے کہ سحر ایک واقعی چیز ہے تو اب غور اس پر کرنا چاہیے۔ کہ آخر عاشق ومحبوب کے درمیان یہ بات کیوں ہے کہ ایک منٹ کو بھی عاشق کو اپنے محبوب کی جدائی شاق۔ ہے اور محبوب کو حبیب سے روکنے کی

صورت میں حبیب کی آنکھوں سے دریائے اشک رواں ہو جاتا ہے یا خوش گلو کی آواز کا جادو انسان کو کیوں گرفتار کر لیتا ہے اور محسن کا احسان اور مقرر کی تقریر کیوں انسان کو بندۂ بے درہم بنا دیتی ہے۔

جادو کی دل فریب صورت:

سو جہاں تک ہم نے غور کیا اس کی وجہ بجز اس کے کچھ سمجھ میں نہیں آتی کہ عاشق کی نظر میں اور اس کے علم ویقین میں اپنے محبوب سے بہتر عالم میں کوئی خوبصورت نہیں ہوتا۔ اور گو واقع میں اس کا یہ علم ویقین غلط ہو کیوں کہ دنیا میں حسن و جمال کسی ایک پر ختم نہیں کیا گیا بلکہ ایک کو دوسرے پر فضیلت ہے مگر عاشق محو حیرت سے جب پوچھیں گے تو یہی کہے گا۔

کہ میرے محبوب سے بہتر دوسرے کو سمجھے تو کبھی یہ علاقہ ہوشربا قائم نہ رہے، یا جب آواز کا جادو انسان کو محو حیرت بنائے ہوئے ہو عین اس محویت کے عالم میں اگر آپ پوچھیں گے کہ جناب من یہ آپ کی روح پر سکر تغنی کیسی ہے تو لم آخر میں اس آواز پر مفتون ہونے کی یہی نکلے گی کہ سامع اپنے علم ویقین میں اس وقت اس سے بہتر کسی کی آواز کو نہیں پاتا حالانکہ واقعہ یہ ہوتا ہے کہ عالم میں دوسرے خوش گلو اس سے ہزاروں درجہ بڑھے ہوئے پائے جاتے ہیں۔

احسان کا جادو:

محسن کا احسان انسان کو محض اس لئے دباتا ہے کہ انسان یہ سمجھتا ہے کہ روپیہ میری تمام حاجتوں سے مجھے مستغنی کر دینے والا ہے اور اس سے عالم میں قدر ومنزلت اور بے فکری

نصیب ہوتی ہے لیکن آج اگر انسانوں کو اس کا یقین ہو جائے کہ سیم و زر قاضی الحاجات کے تابع نہیں اور عالم کے کاروباران سے چلنے والے نہیں تو پھر ذرا بھی حصول زر کی طرف کسی کی توجہ نہ رہے اور محسنوں کا کوئی بھی شکر گزار اور عالم میں کوئی بھی ممنون و مشکور نہ پایا جائے۔

یہی وجہ ہے کہ جن ولی اللہ نے واقعی اس حقیقت کو سمجھ لیا ہے۔ کہ سیم و زر سے دل لگانا یا اسی حصول میں زندگی گنوا دینا ذرا بھی سودمند نہیں ان کی نظر میں روپیہ اور ٹھیکرے دونوں یکساں ہوتے ہیں اور یہ استغنا کا مرتبہ تو بہت اعلیٰ مرتبہ ہے جو ہر کس و ناکس کو میسر نہیں ہوتا اسی لئے عام طور سے اس کی حقیقت سے لوگ واقف نہیں ہوتے مگر میں ایک دوسری کیفیت پیش کرنا چاہتا ہوں۔ دیکھئے ہم کو کرنسی نوٹوں سے بعینہ وہی تعلق ہوتا ہے جو روپیہ پیسے سے ہوتا ہے لیکن اس کی وجہ بجز اس کے کچھ نہیں کہ یہ کرنسی نوٹ گو سیم و زر نہیں مگر ان کے صحیح قائم مقام ضرور ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ ایک انگریز اگر ایک لاکھ روپے کے ڈھیر کے مقابلے میں چند انچ چوڑا مطبوعہ چیک اور کاغذ دے دیتا ہے جس میں حکومت یہ ضمانت دیتی ہے کہ یہ لاکھ کا ڈھیر حسب الطلب ہمیں پھر واپس مل سکتا ہے تو ہم اس کو بخوشی محفوظ کر لیتے ہیں اور ذرا بھی پس و پیش نہیں کرتے۔ کیونکہ ہمیں اس کا کامل یقین ہوتا ہے کہ ہم اپنے ملک کے جس خطہ اور جس حصہ میں بھی چلے جائیں گے اس چھوٹے سے کاغذ کے پرزے سے اپنا سونا اور چاندی واپس لے لیں گے۔ لیکن آج اگر ذرا بھی شبہ ہم کو اپنے علم میں ہو جائے کہ یہ کاغذ کا پرزہ ایک لاکھ روپیہ کا صحیح قائم مقام نہیں ہے تو پھر دیکھئے کہ کیسے دھڑا دھڑ کرنسی نوٹ اور ہنڈیوں کے روپے بنانے میں نفسا نفسی کا عالم ہوتا ہے۔

پس جب کہ ہمارے اور تمہارے علوم میں یہ اثر اور جادو ہے کہ خیالات میں زمین و آسمان کا فرق ہو جاتا ہے۔ایک وقت میں اگر ہم کسی کو برا سمجھتے ہیں تو اسی کی بدولت دوسرے وقت میں ہم اسے اچھا سمجھنے لگتے ہیں تو جنات شیاطین اور علوی مخلوق کا علم تو انسان سے کہیں زیادہ ہے۔ان کے قبضہ میں تو قوت متخیلہ زیادہ آنی چاہیے۔

نمرود کے مشہور طلسمات:

روحانیت سے مناسبت یا تعلق پیدا کرنے کے مختلف طریقے ہیں کبھی ان کا نام لے کر مقررہ طریقے سے التجا فریاد کی جاتی ہے یا مخصوص صورتیں ترتیب دے کر مخصوص کلام پڑھا جاتا ہے دو طریقوں پر سحر پایا جاتا ہے اول طریقہ کلدانیوں کا ہے دوسرا طریقہ اہل بابل کا ہے دوسرے طریقہ کا آغاز ہاروت ماروت سے ہوا ہے معتبر تاریخوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ کلدانی سحر کے بڑے ماہر ہوتے تھے اور نمرود کے زمانہ میں علمائے بابل نے چھ طلسم ایسے تیار کیے تھے جو عقل و فہم سے باہر تھے۔

﴿1﴾ کلدانیوں نے تانبے کی بطخ بنائی تھی اس کی خصوصیت یہ تھی کہ جب کوئی چور یا جاسوس شہر کی چاردیواری میں داخل ہوتا تھا تو یہ بطخ خود بولنے لگتی تھی تو لوگ سمجھ جاتے تھے کہ شہر میں کوئی جاسوس یا چور داخل ہوا ہے اور لوگ اس کی تلاش میں لگ جاتے تھے اور اس کو گرفتار کر لیا جاتا تھا۔

﴿2﴾ ایک عجیب نقارہ تیار کیا تھا اس کی خصوصیت یہ تھی کہ اگر کسی شخص کا مال یا رقم یا اور کوئی شے گم ہو جاتی تھی تو وہ شخص نقارہ بجاتا تھا تو اس سے آواز آتی تھی کہ تمہاری گمشدہ شے فلاں

جگہ یا فلاں کے پاس ہے۔

﴿3﴾ ایک ایسا حوض ترتیب دیا تھا کہ کسی جشن کے موقعہ پر لوگ اس کے کنارے جمع ہو جاتے تھے اور مختلف قسم کے شربت اس میں ڈال دیتے تھے اور جس وقت ان کو ضرورت ہوتی وہی ان کا مطلوبہ شربت اس شخص کو مل جاتا تھا۔

﴿4﴾ ایک ایسا آئینہ تیار کیا تھا جو غائب کا حال بتاتا تھا کہ فلاں شخص کہاں ہے اور کس حال میں ہے۔

﴿5﴾ ایک ایسا تالاب بنایا تھا کہ جس سے مختلف قسم کے مسائل حل کیے جاتے تھے مثلاً کسی ایک چیز کے دو شخص دعویدار ہیں کہ میری ہے دوسرا کہتا ہے میری ہے تو ان دونوں کو تالاب میں اتارا جاتا تھا جو حق ہوتا تھا تو تالاب کا پانی ناف تک آتا تھا جو غلط ہوتا تھا تو وہ شخص اس تالاب میں غرق ہو جاتا تھا۔

﴿6﴾ ایک ایسا درخت نمرود کے محل کے دروازہ کے سامنے لگایا تھا جس کا سایہ آدمیوں کی تعداد کے مطابق گھٹتا اور بڑھتا تھا یہ سب طلسمات نمرود کے دارالسلطنت شہر بابل میں موجود تھے۔

فن سحر کے ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ سحر کلدانی بہت ہی مشکل ہے اس کے حاصل کرنے میں سخت سے سخت محنت و مشقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اتنا ضرور ہے کہ اس علم کا عامل اپنے علمی کمالات سے وہ وہ کمالات اور امور خوارق و عادات لوگوں کو دکھاتا ہے جن کو عقل وفہم بھی سمجھنے سے قاصر ہیں اس جادو میں تمام ارواح کی تسخیر ہوتی ہے جس مریض کو طبیب مہینوں کے علاج سے صحت یاب نہیں کر پاتا اس جادو کا جاننے والا لمحوں میں تندرست کر سکتا ہے اس قسم کا سحر

بلا شبہ کفر ہے۔

اس سحر کی پندرہ شرطیں ہیں جن میں چند شرطیں یہ ہیں۔

روحانیات کواکب کی تسخیر میں سب سے پہلا طریقہ وعمل تسخیر قمر کا ہے اور تسخیر قمر کی دعوت میں جو کلام پڑھا جاتا ہے وہ کفریہ ہے اس لئے اس کا تحریر کرنا بھی مناسب نہیں ہے کیونکہ اصول اسلام کے خلاف اور توحید کے منافی ہے۔

﴿1﴾ اہل بابل ہاروت ماروت کی تعلیم کے مطابق تسخیر روحانیات علویہ سفلیہ وجسمانیہ وغیرہ کرتے تھے اور اہل یونان تسخیر روحانیات علویہ پر اکتفا کرتے تھے ان کا خیال تھا کہ روحانیات علویہ کی تسخیر کے بعد روحانیات سفلیہ کی تسخیر کی ضرورت نہیں ہے زمانہ قدیم میں ہندوستان میں بھی سحر اہل بابل کا رواج تھا متقدمین ہندوستانی روحانیات پر زور دیا کرتے تھے۔

﴿2﴾ سحر کی دوسری قسم جن وشیاطین کو تسخیر کرنے کی ہے یہ پہلی قسم سے سہل اور آسان ہے ہندوستان میں سحر کی یہ دوسری قسم بکثرت رائج ہے اس دوسری قسم کے سحر میں بھوانی ہنومان ،کالی ،بھیروں ،لونا چماری اور مختلف دیوی ،دیوتاؤں کی دہائیاں دے کر ان کے جائے وقوعہ پر خوشبو جلا کر دھونی دے کر بھینٹ چڑھا کر کام لیا جاتا تھا اور لیا جا رہا ہے یہ دوسری قسم سحر بھی حرام وکفر ہے۔

﴿3﴾ تیسری قسم سحر کی تسخیر ارواح خبیثہ ہے اس میں کسی قوی ہیکل قوی الجثہ شخص کی روح کا کلام شیاطین پڑھ کر تسخیر کرتے ہیں اور اپنے تابع کر لیتے ہیں اور ان سے مثل نوکر کے کام لیتے ہیں اس قسم کے سحر میں اکثر عام طور سے ارواح خبیثہ سے ہی کام لیا جاتا ہے اس لئے شرعاً یہ بھی ممنوع وحرام ہے۔

﴿4﴾ چوتھی قسم سحر کی یہ ہے کہ اس قسم میں معمول کی قوت واہمہ کو بعض ارواح خبیثہ یا جنات کے ذریعہ خراب کردی جاتی ہے یعنی معمول کو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی اگر آتی ہے تو وہ ہولناک صورت میں دکھائی دیتی ہے۔ فرعون کے جادوگروں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں اسی قسم کے سحر سے بنائے ہوئے سانپ چھوڑے تھے اسی قسم کے جادو کو سامری جادو بھی کہا جاتا ہے جو کہ فرعون کا سب سے بڑا جادوگر تھا اس قسم میں ارواح خبیثہ سے مدد لی جاتی ہے اور شیطان کے ناموں کی دہائی دی جاتی ہے اور حد سے زیادہ ان کی تعظیم کی جاتی ہے یہ بھی کفر ہے۔

﴿5﴾ پانچویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس میں عجیب غریب نظارے لوگوں کو دکھائے جاتے ہیں یوں تو اگر سحر کی قسموں کو بیان کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب درکار ہے بس اتنے پر ہی اکتفا کرتا ہوں شائقین کتاب کی معلومات میں اضافہ کے لیے اتنا ہی کافی ہے اب آگے وہ مضرات بیان کرتا ہوں جو سحر سے پیدا ہوتے ہیں ان مضرات کو پڑھئے!۔

جادو کی اٹھائیس علامات:

نقصانات وعلامات جادو کی پہچان کے قواعد وطرائق پہلے ذکر ہو چکے ہیں پھر بھی میں مختصر پہچان سحر کی بیان کرتا ہوں تاکہ شائقین کتاب کو بجائے دشواری کے آسانی ہو۔

پہلی علامت جادو کی یہ ہے کہ: دو میاں بیوی آپس میں محبت والفت سے زندگی گزار رہے ہیں یکا یک مرد وعورت میں تنازعہ کی شکل کھڑی ہو جائے اور ایک دوسرے کی شکل سے بھی بیزار ہو جائے۔

دوسری علامت جادو کی یہ ہے کہ: اپنے شوہر کی محبت میں فریفتہ ہو اور سحر کر کے اس کو برگشتہ کر دیا جاتا ہے اور وہ شوہر کی شکل کو دیکھ کر آگ بگولہ ہو جاتی ہے۔

تیسری علامت جادو کی یہ ہے کہ: عورت اپنے شوہر کے اوصاف بیان کرتے کرتے نہیں تھکتی بلکہ رات دن شوہر کی محبت کا دم بھرتی ہے مگر سفلی سحر کے ذریعہ اس کو بدظن متنفر کر دیا جاتا ہے اور اس کو شوہر کی شکل مثل کتے اور خنزیر کے نظر آنے لگتی ہے۔

چوتھی علامت جادو کی یہ ہے کہ: کسی بھی نوجوان حسین لڑکی ہونے کے باوجود رشتہ والے لڑکی دیکھ کر اچاٹ ہو جاتے ہیں اور رشتہ سے انکار کر دیتے ہیں وقت اس طرح گزر جاتا ہے۔

پانچویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: لڑکیوں کے رشتہ آنے بند ہو جاتے ہیں یعنی بغیر دیکھے ہی لوگ بدظن ہو جاتے ہیں اس کے ذکر سے نفرت اور اچاٹ پن دلوں میں ہونے لگتا ہے۔

چھٹی علامت جادو کی یہ ہے کہ: مرد اپنی بیوی بچوں پر محبت میں جان دیتا ہے مگر سحر زدہ ہونے کے بعد نفرت و بغض کرنے لگتا ہے اور سمجھانے والا بھی دشمن لگتا ہے۔

ساتویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: یہ بھیڑ، بکریوں، گایوں اور بھینسوں پر یعنی دودھ دینے والے جانوروں پر کیا جاتا ہے اس کے راستہ میں ڈال دیتے ہیں ان جانوروں کا دودھ سوکھ جاتا ہے بچہ مر جاتا ہے دودھ پینے والے بیمار ہو جاتے ہیں۔

آٹھویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: جانوروں کے لئے مخصوص ہے اس سحر کے کرنے سے جانوروں کے جوڑوں میں درد ہو جاتا ہے اور وہ جانور گھاس کھانا چھوڑ دیتے ہیں اگر

بروقت علاج نہ ہوتو مر جاتے ہیں۔

نویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: سحر دودھ دینے والے جانوروں اور بچہ جننے والی ماؤں پر کیا جاتا ہے خواہ جانور ہوں یا عورتیں اس کے کرنے کے بعد بچہ پیٹ سے بے وقت ضائع ہو جاتا ہے۔

دسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: سحر کے ذریعہ خاص کر اولاد کو نشانہ بنایا جاتا ہے یعنی نومولود اور شیر خوار پر سحر کیا جاتا ہے اور بچے سوکھ کر مر جاتے ہیں۔

گیارہویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: جب طالع سنبلہ میں بروز منگل یا جمعہ کو ہو تو ایک پتلہ عطارد کا بنا کر راستہ میں ڈال دیتے ہیں وہ پتلا جس عورت کے پیروں میں آ جائے گا اس عورت کے یہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوں گی لڑکا نہ ہوگا۔

بارہویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: مرد کو بستہ کر دیا جاتا ہے یعنی وہ مرد ہمبستری کے قابل نہیں رہتا۔

تیرہویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: دلہن کو اپنے شوہر سے یا جس سے بستہ کیا ہے اس کے ساتھ ہمبستری سے نفرت ہو جاتی ہے۔

چودہویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: مرد کے مفاصل جوڑوں میں درد پیدا کر دیا جاتا ہے اور مرد بے کار ہو جاتا ہے۔

پندرہویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: عورت کے پیٹ میں اور سر میں پانی پیدا ہو جاتا ہے۔

سولہویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: سحر زدہ ہونے کے بعد عورت رنگ بدلنے لگتی ہے

اور تھوڑی دیر کے بعد تبدیلی رونما ہوتی ہے اور شکل وصورت بھیانک ہو جاتی ہے۔

سترہویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: عورت کو باندھ دیا جاتا ہے اور عورت عقیمہ ﴿بانجھ﴾ ہو جاتی ہے ماہواری بھی ہوتی رہتی ہے مگر استقرار حمل نہیں ہوتا ہے۔

اٹھارہویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: سحر کے ذریعہ کسی بھی شخص کا روزگار باندھ دیا جاتا ہے اور سحر زدہ کا مال واسباب تلف ہو جاتا ہے مویشی مرجاتے ہیں آئے دن نقصان کا سامنا رہتا ہے۔

انیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس قسم کے ذریعہ رشتہ ازدواج منقطع کردیا جاتا ہے اور مرد وعورت جدا جدا ہو جاتے ہیں۔

بیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس قسم کے ذریعہ سے کسی گھر کو ویران وبرباد کردیا جاتا ہے اس گھر کی خیر وبرکت اڑ جاتی ہے محبت والفت جاتی رہتی ہے ایک دوسرے کو دشمن سمجھتے ہیں رات دن جھگڑا بنا رہتا ہے۔

اکیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس سحر کے ذریعہ اپنے مطلوبہ شخص کو خواہ مرد ہو یا عورت شدید بیماری میں مبتلا کردیا جاتا ہے اور وہ کسی صورت صحت یاب نہیں ہو پاتا۔

بائیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس سحر کے ذریعہ کسی بھی شخص کو مرد یا عورت کو ذلیل کردیا جاتا ہے ہر کوئی ان سے بلاوجہ نفرت کرنے لگتا ہے کوئی اعتبار نہیں کرتا ہے۔

تیئسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس سحر کے ذریعہ کسی افسر یا حاکم یا ملازم کو نوکری سے یا افسر کو عہدہ سے ہٹا دیا جاتا ہے سحر زدہ ہونے پر نوکری وعہدہ سے معطل ہو جاتا ہے۔

چوبیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: امیر کو، رئیس کو، بادشاہ کو، وزیر کو، عہدہ سے گرا دیا

جاتا ہے اور فقیر و کنگال بنا دیا جاتا ہے۔

پچیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس سحر سے عورتوں کو اجاڑ دیا جاتا ہے یعنی طلاق دلا دی جاتی ہے جب تک اس سحر کا دفیہ نہ ہوگا تو کتنے ہی نکاح کر لئے جائیں سب منقطع ہوتے رہتے ہیں۔

چھبیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس کے ذریعہ حاکم کو تبادلہ پر پہنچا دیا جاتا ہے اور شہر سے دور کر دیا جاتا ہے۔

ستائیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس کے ذریعہ خوبصورت حسین عورت کے حسن و جمال کو خراب کر دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ اپنے پرایوں کی نظر میں ذلیل و خوار ہو جاتی ہے۔

اٹھائیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس کے ذریعہ سے ہر ترقی کو مسدود کر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ تعمیر شدہ مکان کو اجاڑ دیا جاتا ہے اس گھر میں کوئی آباد نہیں ہو پاتا ہے بلکہ ویران رہتا ہے جو بھی مکان میں آتا ہے جلدی ہی چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے۔

﴿تردید سحر و آسیب از محمد عمران اعظم صفحہ 15/9﴾

ناظرین جادو کی اور بھی بہت سی علامتیں اور قسمیں ہیں بس اتنی ہی علامتوں پر اکتفاء کرتا ہوں تاکہ مضمون طویل نہ ہو جائے اور قسم راز کو پردہ راز میں اس لئے رکھا ہے تاکہ عوام الناس اور خاص کر شائقین عاملین کے سامنے آنے پر کسی بھی روز کسی طریقہ قسم سحر کے اخذ کر کے کوئی عمل کر لیا تو ایمان کا نقصان ہے اس لئے ان سفلی سحر کو تحریر نہیں کیا کہ عاملین مضرت رسانی سے، کمزوری ایمانی سے محفوظ رہیں اور گناہ کبیرہ کے مرتکب نہ ہونے پائیں۔

قارئین جہاں عامل مخلوق خدا کی حفاظت اور بہتری وفلاح و بہبود کے لئے کوشش کرتا ہے وہاں اسے اوّل اپنی حفاظت کرنا بھی ضروری ہے یعنی اکل حلال، صدق یقین اور پابندی شریعت و پابندی صوم وصلوۃ کا اہتمام رکھنا از حد ضروری ہے تب ہی مخلوق خدا کی صحیح معنوں میں خدمت کرسکتا ہے۔اور ثواب دارین حاصل کرسکتا ہے وہمات اور لغویات سے جھوٹ و دروغ گوئی سے اور خرافات واہیات، بے حیائی سے دور رہنا چاہیے امراض کا علاج اور عقائد کی اصلاح کرنی چاہیے تا کہ اپنا بھی اور دوسروں کا بھی ایمان محفوظ وسلامت رہے۔

﴿از مصنف﴾

جادو کیسے کروایا جاتا ہے:

اکثر ذہنوں میں یہ سوال اُبھرتا ہے کہ جادو کیسے کروایا جاتا ہے یہاں قدرے تفصیل سے اس کو بیان کیا جاتا ہے تا کہ علمی اور فکری دونوں لحاظ سے ایک انسان کو اس کے بارے میں معلومات حاصل ہو سکے اور اگر وہ باایمان شخص ہے تو ایسے غلط کاموں سے نہ صرف اپنی آپ کو روک لے بلکہ اس کی بیخ کنی میں الٰہی احکام کے مطابق حصہ بھی لے سکے۔

جادو علوی ہو یا سفلی اس کے بہت سے طریقے رائج ہیں اور تقریباً سبھی طریقے شرعاً حرام ہیں اس لئے کہ جادو یا سحر بالعموم اللہ تعالیٰ کے بندوں کو نقصان پہنچانے کے لئے کیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کو نقصان پہنچانا اور کسی اذیت میں مبتلا کرنا قطعاً حرام ہے البتہ جادو کی حقانیت بے شمار حقائق وشواہد سے دو اور دو چار کی طرح ثابت ہے اسی لئے تمام علمائے کرام نے اس کی حقیقت اور واقعیت کو تسلیم کیا ہے۔

بہرحال جادو کرنے کے بے شمار طریقے ہیں جن میں سے چند اہم طریقوں کی

وضاحت پیش کی جاتی ہے۔

﴿1﴾ کھانے پینے کی اشیاء پر عموماً سفلی عمل کے ذریعے یہ تاثیر پیدا کرنا کہ وہ جس جسم میں بھی داخل ہوں اپنا اثر دکھائیں اور متعلقہ فرد کو شدید سے شدید نقصان پہنچائیں اس میں مسان اور دیگر کئی اقسام کی سحری علامات پیدا کردی جاتی ہیں یہ کھانے پینے کی اشیاء انسان کے رگ وریشہ میں پیوست ہوکر خون بن کر سرایت کرنے لگتی ہیں جس سے انسان طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہوجاتا ہے ایسے سفلی عمل کے توڑ میں بے پناہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور علاج کے لئے بے حد صبر وتحمل کے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے تب کہیں جاکر اس سفلی سحر سے نجات حاصل ہو پاتی ہے ادھورا علاج فائدہ کم اور نقصان زیادہ پہنچاتا ہے اور توکل الٰہی پر کاری ضرب بھی لگاتا ہے۔

﴿2﴾ ساحر یا جادوگر اپنا ناپاک ارادہ پورا کرنے کی خاطر مسحور کے بال یا ہاتھوں پیروں کے ناخن یا پھر استعمال شدہ کپڑے کسی طرح حاصل کرلیتا ہے عموماً زیادہ تر کام سر کے بالوں سے لیا جاتا ہے لیکن بعض حالتوں میں مرد یا عورت کے ستر کے بال بھی کام میں لائے جاتے ہیں البتہ ناخن اگر بیس کی بیس انگلیوں کے ہوں تو زیادہ موثر ثابت ہوتے ہیں بہرحال ایک ہاتھ اور ایک پاؤں کے ناخنوں سے بھی کام چل جاتا ہے استعمال شدہ کپڑا وہی کام میں آتا ہے جس کو پہننے کے بعد دھلایا نہ گیا ہو اور جس میں سے پسینہ کی بدبو آرہی ہو کیونکہ پسینہ کی بدبو کے بغیر یہ کپڑا سحر کے لائق نہیں رہتا۔

﴿3﴾ مسحور کے پاؤں کی مٹی بھی اس مقصد کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے جس میں مردوں کی راکھ کے علاوہ سفلی اور گندے عمل کی بدولت تیار شدہ اشیاء ملائی جاتی ہیں اور پھر

انہیں ایسی جگہ دبا دیا جاتا ہے جہاں سے مسحور کو روزانہ گزارنا ہوتا ہے نتیجہ میں مسحور کے بدن پر جادو اپنا اثر ڈالنا شروع کر دیتا ہے اور وہ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے جس کا علاج دواؤں اور جڑی بوٹیوں سے بھی ممکن نہیں ہوتا کیونکہ کوئی بھی دوا کارگر اس لئے ثابت نہیں ہوتی کہ یہ بیماری حقیقی اسباب کے ساتھ وقوع پذیر نہیں ہوئی ہوتی اس لئے مریض کی صحت دم بدم خراب تر ہو جاتی ہے۔

﴿4﴾ اس کے علاوہ گھر کی چوکھٹ میں یا مکان کے اندر کسی حصے میں پتلا یا کوئی اور سحری شے کو دفن کرنا، ہانڈی دبانا، قبرستان میں ایسا پتلا دفن کرنا جس پر مسحور اور اس کی ماں کا نام لکھا ہو، مسان کھلانا وغیرہ جن کی ایک میعاد مقرر ہوتی ہے مقررہ میعاد سے قبل اصل بیماری کی جان کاری بے حد مشکل مرحلہ ہوتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے کامل ولی کی نگاہ سے وہ شے پوشیدہ نہیں رہتی اس لئے وہی اس کا بروقت علاج با آسانی کر سکتا ہے وگرنہ میعاد پوری ہونے پر اس کا علاج بے حد مشکل ہو جاتا ہے۔

﴿5﴾ بعض جانوروں کی ہڈیوں پر بھی مریض کا نام لکھ کر عمل کیا جاتا ہے اور پھر اس ہڈی کو مریض کے گھر یا آس پاس دبا دیا جاتا ہے بعض جانوروں کے خون پر بھی سفلی عمل کیا جاتا ہے اور اس خون کو مریض کے گھر میں پھینک دیا جاتا ہے یہ خون جادو کے ذریعہ سے بھی گھروں میں پھینکوایا جاتا ہے۔

﴿6﴾ بڑے بڑے جانوروں کے گردوں، کلیجی پر بھی سفلی عمل کیا جاتا ہے اور اس کے بعد یہ چیزیں مسحور کے گھر ڈالی جاتی ہیں اور اگر اتفاق سے اس شے کو متعلقہ شخص کا ہاتھ لگ جائے یا وہ اس پر سے گزر جائے جس کے لئے یہ عمل ہو تو متعلقہ شخص ساحری بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

7﴾ روزمرہ کے استعمال میں آنے والی اشیاء مثلاً مرچ، ہلدی، دھنیا، آٹا یا پھر کوئی ترکاری یا پھل وغیرہ بھی عمل کر کے مطلوب مسحور کے گھر بھیج دی جاتی ہیں جن کے استعمال سے متعلقہ فرد بیمار پڑ جاتا ہے اور بربادی کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔

بعض جادو میعادی ہوتے ہیں اور بعض غیر میعادی، میعادی جادو کی صورت میں چالیس یوم کم ازکم اور زیادہ سے زیادہ عرصہ کا تعین ساحر کی مرضی پر منحصر ہوتا ہے اگر اس دوران علاج کروالیا جائے تو عمل کٹ جاتا ہے اور متاثرہ انسان خطرے سے نکل آتا ہے اگر میعاد پوری ہوگئی ہو اور صحیح طریقہ سے روحانی علاج نہ ہو سکا تو مریض کی قوت دفاع گھٹتے گھٹتے کم سے کم تر ہوتی چلی جاتی ہے اور جسم پر ضعف اور مردنی چھا جاتی ہے اس سے مسحور کا کاروبار بھی متاثر ہوتا ہے بلکہ زندگی کا ہر گوشہ ہی متاثر ہوتا ہے وقت کے ساتھ ساتھ صحت بالکل برباد ہو جاتی ہے اکثر کاروبار کی تباہی عدم توجگی ذہنی قوت کی کمزوری ہوتی ہے اور مریض صدمات کے ہاتھوں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

بہرحال اس کے علاوہ بھی بے شمار طریقے جادو یا سحر کے رائج العمل ہیں اور ان سے بچنے کے لئے صحیح توکل و یقین الٰہی کے ساتھ کسی اچھے نیک خدا ترس عامل روحانی سے علاج کروانا ضروری ہے تاکہ اس مصیبت سے کلیتہً نجات مل سکے اور زندگی کی خوشیاں دوبارہ لوٹ آئیں۔

جادو سے ہونے والی تکالیف:

جادو سے درج ذیل تکالیف کا ظہور عام طور پر کیا جاتا ہے تاکہ انسان کو زیادہ سے

زیادہ تکلیف اور نقصان سے دوچار کیا جائے۔

مختصراً تفصیل درج ذیل ہے۔

﴿1﴾ کسی کا رزق باندھنا تا کہ بھوکا رہ سکے اور ذلت وخواری کی زندگی مقروض بن کر گزار سکے۔

﴿2﴾ کسی کی قوت مردی باندھنا تا کہ وہ اس قابل نہ رہے کہ اپنی بیوی سے ہم بستری کر سکے۔

﴿3﴾ کسی عورت کی کوکھ کو باندھنا تا کہ اولاد سے محروم رہے۔

﴿4﴾ کسی عورت کا خون ﴿حیض ونفاس﴾ بلاوجہ چھڑوانا۔

﴿5﴾ کسی عورت اور مرد کے درمیان ناجائز حب والفت پیدا کرنا اور شیطان کی راہ پر لگانا۔

﴿6﴾ کسی ایسی بیماری میں مبتلا کر دینا جس کا انجام صرف اور صرف موت ہو اور ایسا انسان چارپائی پر اپنی ایڑیاں رگڑتا ہے۔

﴿7﴾ کسی میاں بیوی کے درمیان ناچاقی پیدا کرنا تا کہ وہ آپس میں ہی یا تو لڑتے مرتے رہیں یا پھر ان کے درمیان نفرت کی ایسی خلیج پیدا ہو جائے جس کو کسی بھی طرح حل نہ کیا جا سکے اور انجام نہ صرف علیحدگی ہو بلکہ زندگی بھر کا افسوس بھی رہے۔

﴿8﴾ کنوارے لڑکے یا لڑکی کے درمیان نکاح کو باندھ دینا تا کہ ان کا رشتہ نہ ہو سکے اور وہ سدا کنوارے ہی رہیں۔

﴿9﴾ کسی کے دل میں خوف پیدا کر دینا جس سے اس کے ہر کام کے ہونے کا یقین واعتماد زائل ہو جاتا ہو اور ہر کام کا انجام نقصان دہ ہو۔

﴿10﴾ کسی کو لاعلاج بیماری میں مبتلا کرنا۔

﴿11﴾ دو دوستوں یا بھائیوں یا بہن بھائیوں یا والدین یا اولاد یا عزیز و اقارب میں پھوٹ ڈلوا دینا تا کہ ان کے درمیان نفرت کی ایک ایسی خلیج پیدا ہو جائے کہ لاکھ کوشش بسیار کے صلح وصفائی نہ ہو سکے۔

درج بالا تکالیف تو عام ہیں اوران کا سبب کم تر بے حیاء اور ناپاک عاملین ہیں جو اکثر لالچ ،طمع ،حسد ،بغض اور اپنی بالا دستی ثابت کرنے کے لئے کرتے رہتے ہیں اوران کو اس بات سے غرض نہیں ہوتی کہ ان کے سفلی عمل سے دوسروں پر کیا گزرے گی اوراس کے نتائج کیا برآمد ہونگے ان کا مقصود شیطان ابلیس کو راضی کرنا اور اپنی سفلی خواہشات کی تسکین کے علاوہ مال و دولت حاصل کرنا ہے جو آخر کار بُرے کاموں پر خرچ ہو جاتی ہے اور ایسا عامل بدستور مفلس کا مفلس ہی رہتا ہے جس سے اس کے سفلی جذبات مزید بڑھ سکتے ہیں جن کے تحت وہ ایسی بے جا تہذیب اور شرمناک حرکات کرتا ہے کہ جس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔

بڑے عامل اکثر ان سے بڑھ کر بڑے بڑے کام سفلی جادو سے لیتے ہیں جس میں انسانیت کو انتہائی شرمناک حالت میں گزرنا پڑتا ہے اور ایسے انسان ہر وقت زندگی سے بیزار اور موت کے طلب گار رہتے ہیں ان میں سے اکثریت کا دعویٰ یہ ہوتا ہے کہ جس طرح سانپ کا ڈسا نہیں بچ سکتا اس طرح ان کا ڈسا ہوا بھی نہیں بچ سکتا اگر ان کے کیے ہوئے عمل کا کسی اللہ تعالیٰ کے کامل ولی سے توڑ نہ کروایا جائے تو انسان بمشکل ہی ان کے جادو سے بچتا ہے۔

ان کا نقطہ نظر ہر انسان پر اپنی بالا دستی اور حکمرانی ،مال و دولت ،شیطانی قوتوں کو راضی کرنا اور عیش و عشرت کی زندگی گزارنا ہوتا ہے اوراس کے لئے ان کے نزدیک ہر جائز و ناجائز

حربہ تدبیران کے ہاتھ کا کھیل اور ان کا مطمع نظر ہوتا ہے۔

جادوگر یا عامل خواہ بڑا ہو یا چھوٹا ان کا ایمان اللہ تعالیٰ اور یوم الحساب سے اٹھ چکا ہوتا ہے اور یہ اس بات کو اپنے دل میں بٹھا لیتے ہیں کہ دنیا و آخرت میں ایسی کوئی طاقت وقوت موجود نہیں ہے جو ان سے باز پرس کر سکے اور ان کو بھی انصاف کے کٹہرے میں لا کر کھڑا کر سکے اور یہی انداز فکر ان کا زمانہ خراب کیے رکھتی ہے اور انہیں کسی پل چین سے نہیں بیٹھنے دیتی۔

ان جادوگروں کے کمالات میں سے اکثر کا ذریعہ معاش ذیل کی خرابیاں پیدا کرتا ہے۔

﴿1﴾ گھروں میں خون کے چھینٹے ڈلوانا اور بُرے بُرے کاموں سے گھٹن، حبس اور گھریلو زندگی کو برباد کرنا۔

﴿2﴾ بدارواح کے ذریعے انسان کا انسان سے ناطقہ بند کر دینا۔

﴿3﴾ اچھے بھلے کاروباری یا ملازم پیشہ انسان کو ذلت وخواری سے دوچار کر دینا اور اس پر اس حد تک جادو کر دینا جس سے اس کی عقل مفلوج ہو کر اسے خودکشی جیسے حرام فعل سے دوچار کر دے۔

﴿4﴾ چلتے چلتے انسان کو کسی نہ کسی حادثہ سے دوچار کر دینا غرضیکہ اس قسم کی لاتعداد اور سفلی خواہشات کے زیر اثر کارنامے انجام دینا اور خوش ہونا اور دوسروں کا مذاق اڑانا وغیرہ شامل ہیں۔

شرعی لحاظ سے جادو کا روحانی علاج:

اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ قرآن مجید اور ادعیہ نبوی سے علاج سنت نبوی ﷺ ہے

اور یہ ایک ثابت شدہ حقیقت بھی ہے لیکن دورِ حاضرہ کی اکثریت نے اس کو بالکل چھوڑ رکھا ہے اور اس کی جگہ نام نہاد، عاملین، جادوگروں، شعبدہ بازوں، ہپناٹزم کے ماہروں کے آگے اپنے زانو تلمیذ کر کے اپنا ایمان اور اعتقاد اللہ تعالیٰ کی ذات سے ہٹا کر ان کے ہاتھوں گروی رکھ دیا ہے ماسوائے ایسے لوگوں کو جن کے ساتھ رحمت الٰہی شامل ہے وہی اس سے بچے ہوئے ہیں۔

یہ بات درست ہے کہ جھاڑ پھونک اور دعائیں فائدہ فوری نہیں پہنچاتیں مگر بات کی تہہ تک جائیں اور اس کی وجہ تلاش کریں کہ کیا ہمارے اندر وہ یقین اور اعتماد اور بھروسہ ذات باری تعالیٰ پر ہے جس کے لئے اس ذات نے ہمیں اشرف المخلوقات اس دنیا میں بنا کر بھیجا ہے کیا ہم نے اپنے اندر وہ اوصاف حمیدہ پیدا کر لئے ہیں جن کی تعلیم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور ہمارے پیشوا اور رسول برحق حضرت محمد ﷺ نے ہمیں فرمودات الٰہیہ کی روشنی میں دی ہے اور جس سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے اندر ویسے اوصاف پیدا کر لئے تھے کہ ان کی زبان سے نکلا ہوا ہر لفظ دعا کے زمرے میں شامل ہو کر فوری طور پر ذات باری تعالیٰ کے ہاں درجہ قبولیت حاصل کر لیتا تھا اور اس طرح وہ بیماری اور تکلیف فوری طور پر رفع ہو جاتی تھی یہاں ایک ہی مثال اس کی وضاحت کے لئے کافی ہے۔

علاقہ بن صار رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں۔

ہم لوگ حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضری کے بعد واپس ہوئے تو ہم ایک عرب قبیلے میں پہنچے قبیلے کے لوگوں نے کہا ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تم لوگ ایک بہت ہی اچھے شخص کے پاس سے آئے ہو کیا تم کوئی دوا یا دم بھی جانتے ہو ہمارے ہاں ایک مجنون بندھا

ہوا ہے۔

حضرت علاقہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ''ہاں!'' پھر وہ لوگ بندھے ہوئے مجنون کو لے کر ان کے پاس آئے۔

چنانچہ حضرت علاقہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس پر تین دن صبح وشام سورۃ فاتحہ پڑھی اور ہر مرتبہ پڑھائی ختم کر کے منہ میں تھوک جمع کر کے اس کے اوپر تھکار دیا اور اس طرح وہ شخص بالکل تندرست ہو گیا۔

یہ ہے وہ حسن عمل جس سے ایک مجنون انسان تین دن میں تندرست ہو گیا اس کے مقابلے میں ایک ہم لوگ ہیں جو باعمل نہیں ہیں ہمارا اعتقاد درست نہیں ہے پھر بھی ہم اس بات کی توقع رکھتے ہیں کہ ہم فوری طور پر صحت یاب ہو جائیں۔

اس بات کو یاد رکھیں کہ دعائیں، دم، تعویزات اور اعمال روحانی دراصل ایک قسم کی درخواست ذات باری تعالیٰ کے حضور پیش کرنا اور ان کی قبولیت کے ساتھ امداد الٰہی طلب کرنا ہے اور وہ طبیب صادق حسب حال مریض کے اعتقاد یقین کو آزماتے ہوئے اپنی رحمت سے نوازتا ہے اب یہ بات اس مریض کے علاج کے اخلاص پر منحصر ہے کہ وہ اس کی رحمت کاملہ سے کس قدر عرصے میں فیض یاب ہوتا ہے۔

حفاظتی دواؤں، دم اور اعمال روحانی، اسماء الحسنیٰ اور آیات قرآنی سے دم کرنا جو کہ طب روحانی کا خاصہ ہے اس کے لئے اخلاص بہت ہی ضروری ہے چونکہ ذات ربانی ہی شفاء بخشتی ہے اس لئے قرآن پاک میں بزبان حضرت ابراہیم علیہ السلام یوں ارشاد ربانی ہوتا ہے۔

''وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ''

ترجمہ: ''اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی اللہ تعالیٰ شفاء دیتا ہے''۔

﴿الشعراء آیت نمبر 80﴾

اس بات سے ہی صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ ذات ربانی ہی شفاء کا منبع ہے اور اس کے بغیر کوئی شفاء دینے کی قدرت نہیں رکھتا۔

یہ دنیا جہاں آزمائش ہے اس میں صرف مثبت پہلو ہی نہیں بلکہ ہر مثبت پہلو کے ساتھ منفی پہلو بھی موجود ہے تاکہ انسان دونوں کے درمیان امتیاز کرے اور عقل سلیم سے کام لے کر ان میں فرق کو پہچانے اور حقیقی راہ کو پا کر صراط المستقیم کی راہ اختیار کرے اور اپنا علاج روحانی طب سے بہ صدق یقین وعمل سے کرے اور کروائے۔

جہاں تک طب روحانی کا تعلق ہے حضور نبی کریم ﷺ نے اکثر مواقع پر دم، جھاڑ، پھونک، ادعیات سے خود بھی کام لیا ہے اور اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اس مسئلہ پر حوصلہ افزائی بھی فرمائی اور آپ ﷺ نے اس بات کے متعلق کہ کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جھاڑ پھونک قرآنی آیات اور ادعیات سے علاج کرتے ہیں تو اس پر نکیر بھی نہیں فرمائی البتہ آپ ﷺ نے اس کے لئے ذیل کی شرائط کو اس سلسلہ میں لازمی قرار دیا ہے۔

﴿1﴾ صرف اور صرف قرآنی آیات اور ادعیات سے ہی کام لیا جائے اور انہی نقوش اور اسی کلام کو پڑھ کر دم کیا جائے جو انہی آیات مبارکہ اور ادعیات پر مشتمل ہوں۔

﴿2﴾ ناپاک جنتر منتروں سے بالکل اجتناب کیا جائے جن کے مطالب ومفاہیم بے کار اور توحید الٰہی سے دور کرنے والے ہوں اور ان میں شرکیہ الفاظ کے ذریعے گمراہی اور ذلالت کی راہ ہموار ہوتی ہو۔

﴾3﴿ جادوگروں کے حربوں اور شیطانی حربوں کی طرف راغب نہ کرتے ہوں۔

﴾4﴿ ذات باری تعالیٰ پر اعتماد، یقین اور توکل کو قائم کرتے ہوں اللہ تعالیٰ کی ذات ہی کو شفاء الامراض اور دافع السحر دل کی گہرائیوں سے سمجھتے اور جائز جانتے ہوں۔

اس کی وضاحت علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ اس طرح فرماتے ہیں۔

روحانی علاج صرف اسی صورت میں زیادہ مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوتا ہے جب مریض کو اعتماد اور یقین کامل ہو اور شفاء اور نجات کا باعث صرف اللہ تعالیٰ کی ذات برحق کو ہی جانے اس دم یا نقوش کو صرف اللہ تعالیٰ کے حضور دعا اور التجا کا ذریعہ بنائے۔

یہ بات ذہن نشین رہے کہ انسان خواہ کتنا ہی کامل، ماہر، ڈاکٹر اور بڑے سے بڑا معالج کیوں نہ ہو وہ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے سامنے بے بس ہے عاجز ہے کمزور ہے اور با اختیار ذات صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے وہ جس کو چاہے شفاء بخشے اور جس کو چاہے آزمائش میں مبتلا رکھے۔

اسی لئے ارشاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ:..........

''جس نے بیماری اتاری ہے اس نے دوا بھی اتاری ہے اور شفاء بھی اس لئے تمہارے اوپر لازم ہے کہ اس ﴾بیماری﴿ کا علاج کرو''۔

﴾موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، بخاری، مسند احمد﴿

''اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کا علاج رکھا ہے اس لئے تم علاج کرو لیکن حرام چیز سے علاج نہ کرو''۔

﴾سنن ابو داؤد﴿

اسی طرح ارشاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ:..........

''اللہ تعالیٰ کے بندو! علاج کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کے لئے شفاء بھی رکھی ہے''۔

﴿مسند احمد، بخاری﴾

''ہر بیماری کی دوا ہے اگر بیماری کے مطابق دوا ہو تو اللہ تعالیٰ شفاء دے دیتا ہے''۔

﴿مسلم شریف﴾

اسی طرح قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ:۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا○

ترجمہ: ''اور ہم قرآن مجید میں نازل کرتے ہیں وہ شفاء جس سے تمام روگ دفع ہوں اور رحمت ایمان والوں کے واسطے اور گناہ گاروں کو تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے''۔

﴿الاسراء آیت نمبر 82﴾

ایک اور جگہ ارشاد ربانی ہوتا ہے:۔

يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ.

ترجمہ: ''اے لوگوں تمہارے پاس آئی ہے نصیحت صرف تمہارے رب سے اور شفاء دلوں کے روگ کے لئے''۔

﴿یونس آیت نمبر 57﴾

اس طرح تمام روحانی وجسمانی امراض کے علاج ان کے اسباب اور ان اسباب سے بچاؤ کی راہنمائی قرآن مجید میں موجود ہے البتہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن کو سمجھنے کی توفیق شرط اولین ہے۔

قرآن مجید وہ مبارک کتاب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے نازل فرمایا تا کہ وہ اس سے اپنے دین اور دنیا کو سنوار سکیں بلکہ اس سے شفاء کلیہ بھی حاصل کریں اور اس میں موجود عجیب و غریب اسرار اور عظیم حکمتوں میں سوچ بچار کریں اور زندگی کے تمام شعبوں میں اسے جاری وساری کریں اس لئے یہ ہر ایک کے لئے کامل کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔

یہاں ایک بات واضح کر دی جائے کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ کے کلام پاک سے شفاء جلد حاصل نہیں ہوتی تو اس کو یہ بات جان لینی چاہیے کہ اس کی اپنی ذات میں عیب اور نقص موجود ہے اور وہ عیب اور نقص کیا ہے جو سد راہ بن رہا ہے یہ بات ڈھونڈنا اس کا اپنا کام ہے کہ وہ غور و فکر سے کام لے اور اصل وجہ کو تلاش کرے نہ کہ ﴿ معاذ اللہ ﴾ اللہ تعالیٰ کے کام کو تنقید کا نشانہ بنائے اور اس طرح اپنے ایمان اور عقیدے پر کاری ضرب لگا کر گمراہی اور ذلالت کے گڑھے سے بجائے نکلنے کے اور مزید دھنس جائے یہ بات ہر حال میں ذہن نشین رہے کہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہر نقص و عیب سے مبرا اور پاک ہے۔

جادو سے بچنے کی احتیاطی تدبیریں:

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے ایسی چیزیں بھی تیار فرمائی ہیں جن کے استعمال سے وہ جادو میں مبتلا ہونے سے قبل اُس کے شر سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور انہیں جادو میں مبتلا ہونے کے بعد بطور علاج بھی استعمال کر سکتے ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندوں پر رحمت، احسان اور کرم ہے، چنانچہ یہاں کچھ ایسی چیزوں کو بیان کیا جاتا ہے۔

جن کو استعمال کر کے انسان جادو کے وقوع پذیر ہونے کے بعد بطور علاج استعمال

کرسکتا ہے ان میں سے پہلی قسم یعنی جادو کے وقوع پذیر ہونے سے قبل اُس کے خطرات سے محفوظ رہنا ہے۔

جادو یا سفلی عمل سے حفاظت کے لئے ذیل کی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے سے اس کے امکانات تقریباً معدوم ہو جاتے ہیں۔

﴿1﴾ اپنے بالوں کی، اپنے کنگھے کی، اپنے ناخنوں کی، استعمال شدہ جوتوں اور کپڑوں کی، اپنی استعمال شدہ ٹوپی اور فوٹو کی حفاظت خصوصا کریں۔

﴿2﴾ اگر کسی بھی جانب سے کوئی مشتبہ شے ملے تو اس پر سات مرتبہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ﴾ پڑھ کر استعمال میں لائیں۔

﴿3﴾ نماز اور تلاوت قرآن مجید کی پابندی اختیار کریں جو لوگ پابندی کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور روزانہ کلام اللہ کی تلاوت کرتے ہیں وہ بفضلہٖ باری تعالیٰ ارضی وسماوی آفات سے محفوظ رہتے ہیں اور اگر کبھی خدانخواستہ کسی بھی آفت یا سحر کی لپیٹ میں آجائیں تو بفضلہٖ باری تعالیٰ جلد اس سے چھٹکارا پا لیتے ہیں۔

﴿4﴾ ہر مشکل اور ابتلاء کا سامنا صدق یقین کامل الٰہی سے کرنا چاہیے تا کہ مسبب الاسباب اس کی دوری کے اسباب اپنے خزانہ غیب سے فرمائے اور وہ مشکل اور مصیبت ٹل جائے یا رفع ہو جائے۔

اس سلسلہ میں سب سے اہم اور منفعت بخش امر یہ ہے کہ آدمی شرعی اذکار، دعاؤں اور تعوذات کو پڑھے نیز ہر فرض نماز کے بعد مسنون اذکار پڑھ کر آیت الکرسی پڑھے جو کہ قرآن کریم کی سب سے عظیم آیت ہے اور وہ حسب ذیل ہے:

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

﴿سورة البقرہ:۲/۲۵۵﴾

وضو سے فرشتوں کی حفاظت:

باوضو مسلمان پر جادو کا اثر نہیں ہوتا اور وہ فرشتوں کی حفاظت میں رات گزارتا ہے۔

ایک فرشتہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ جب بھی کروٹ بدلتا ہے، فرشتہ اس کے حق میں دعا کرتے ہوئے کہتا ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فُلَانٍ، فَاِنَّهٗ بَاتَ طَاهِرًا.

''اے اللہ! اپنے اس بندے کو معاف کر دے، اس لیے کہ اس نے طہارت کی حالت میں رات بسر کی ہے۔''

﴿صحیح ابن حبان، حدیث:۱۰۴۸ وصحیح الترغیب والترهیب للالبانی، حدیث:۵۹۷﴾

عجوہ کھجور سے علاج:

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

مَنْ تَصَبَّحَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ یَضُرَّهٗ ذٰلِكَ الْیَوْمَ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ

''جس شخص نے صبح ﴿نہار منہ﴾ سات عجوہ کھجوریں کھائیں تو اسے اس دن زہر اور جادو نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔''

﴿صحیح البخاری، الطب، باب الدواء بالعجوة للسحر، حدیث:۵۷۶۹﴾

واضح رہے کہ یہ خصوصیت صرف مدینے کی عجوہ کھجور میں ہے۔

اسی طرح سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا، نیز ان تینوں سورتوں کا تین تین بار نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد پڑھنا بھی اس مقصد کے لئے مفید ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

﴿سورۃ اخلاص: ۱/۴﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

﴿سورۃ الفلق: ۱/۵﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

﴿سورۃ الناس: ۱/۶﴾

حدیث پاک میں وارد ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

''جو شخص رات کو آیۃ الکرسی پڑھ لے تو اس کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ مقرر ہو جاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آ سکتا۔''

﴿بخاری کتاب فضائل القرآن باب فضل سورۃ البقرۃ: ۵۰۱۰﴾

اسی طرح ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

''جو شخص رات کو سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے تو یہ اس کے لئے کافی ہوں گی۔''

﴿الترمذی فضائل القرآن: ۲۸۰۶ و ابو داؤد کتاب الصلاۃ: ۱۱۸۹ مسند احمد ۱۶۴۵۱﴾

اسی طرح ہر مخلوق کے شر کے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی کثرت سے

پناہ لینا، دن ہو یا رات نیز صحرا، فضا یا سمندر کے سفر کی ہر منزل پر انہیں پڑھنا بھی بہت مفید ہے کیونکہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی منزل پر پڑاؤ ڈالے اور یہ پڑھ لے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ.

میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں کہ اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے۔ تو وہاں سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اُسے نقصان نہ پہنچائے گی، اسی طرح دن رات کے ابتدائی حصہ میں تین بار درج ذیل کلمات کا پڑھنا بھی مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمِ.

''اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے''۔

﴿ترمذی/ ۱۳۲﴾

کیونکہ صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے یہ کلمات پڑھنے کی ترغیب دی اور اسے ہر برائی سے محفوظ رہنے کا سبب بتایا ہے۔

یہ اذکار و تعوذات جادو کے شر اور دیگر تمام شرور سے بچنے کا عظیم ترین ذریعہ ہیں جو صدق ایمان، اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی پر بھروسہ اور اعتماد اور انشراح صدر کے ساتھ ہمیشہ پڑھتا رہے نیز جادو کے وقوع پذیر ہونے کے بعد اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ بہت موثر ہتھیار ہیں اور ان کے پڑھنے کے ساتھ ساتھ کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ قدس میں یہ دعا بھی کی جائے کہ وہ تکلیف دور کر دے اور اس پریشانی سے نجات عطا فرما دے۔ یہ بھی صحیح

حدیث سے ثابت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ جادو اور بیماریوں کے علاج کے لئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس دعا کے ساتھ دم بھی کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَاْسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَاءَ اِلَّاشِفَاءُ کَ شِفَاءً لَّایُغَادِرُ سَقَمًا.

﴿مسند احمد ۲۴۳۳ وابو داؤد کتاب الطب : ۳۳۸۵ وابن ماجہ کتاب الطب : ۳۵۲۱﴾

اسی طرح اس کے لئے وہ دم بھی مفید ہے جو جبرائیل علیہ السلام نے حضور نبی کریم ﷺ کو کیا تھا اور جس کے الفاظ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْعَیْنِ کُلِّ حَاسِدٍ اللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ.

﴿مسلم کتاب السلام: ۵۶۰۴ والترمذی کتاب الجنائز: ۸۹۴ وابن ماجہ: ۳۵۱۴ ومسند احمد ۱۱۱۰۸﴾

ان کلمات کو تین بار پڑھ کر دم کرنا چاہیے۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ حضرت وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جادو کے علاج کے لئے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آدمی بیری کے درخت کے سات سبز پتے لے، انہیں پتھر وغیرہ کے ساتھ کوٹ لے اور پھر انہیں کسی برتن میں ڈال کر تین گھونٹ پانی پیا جائے اور اس پر اتنا پانی اور ڈالے جو اس کے غسل کے لئے کافی ہو اور اس پر آیت الکرسی، سورۃ الکافرون، سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس اور وہ آیات پڑھ کر دم کرے جن آیات میں سحر کا ذکر ہے۔ خبردار! یاد رہے کہ غسل کا پانی گندی نالی میں نہ بہے یا تو پودوں میں ڈال دیا جائے یا پھر چھت پر بکھیر دیں تاکہ خشک ہو جائے اور کلام الٰہی کی بے حرمتی نہ ہونے پائے۔

اس بات کی سختی سے تاکید ہے۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 221﴾

آیات مبارکہ یہ ہیں۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝

﴿سورۃ الاعراف: ۷/ ۱۱۷۔ ۱۱۹﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

﴿سورۃ یونس: ۱۰/ ۷۹ تا ۸۲﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ فَاَوْجَسَ فِىْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَاَلْقِ مَا فِىْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝

﴿سورۃ طٰہٰ: ۲۰/ ۶۵ تا ۶۹﴾

ان سورتوں اور آیات کو پڑھ کر مریض پر دم بھی کرے، اس سے ان شاء اللہ تعالیٰ بیماری کا خاتمہ ہو جائے گا اگر ضرورت ہو تو اس عمل کو دو بار یا اس سے زیادہ دفعہ بھی کیا جا سکتا ہے، جادو کے علاج کے لئے ایک انتہائی مفید طریقہ یہ بھی ہے کہ کوشش کر کے اس جگہ کو تلاش

کیا جائے جہاں جادو وغیرہ کے منتر کو چھپایا گیا ہو خواہ وہ زمین میں کسی جگہ ہو یا پہاڑ وغیرہ میں اور پھر اُسے نکال کر تلف کر دیا جائے تو اس سے بھی جادو کا اثر باطل ہو جاتا ہے۔

الغرض یہ اُن اُمور کا بیان ہے جن کے ساتھ جادو سے محفوظ رہا جا سکتا ہے اور جادو میں مبتلا ہونے کی صورت میں جنہیں بطور علاج استعمال کیا جا سکتا ہے۔

کلونجی کے ذریعے سے علاج:

سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

﴿إِنَّ هٰذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، إِلَّا مِنَ السَّامِ﴾

''کلونجی میں سوائے موت کے ہر مرض کی شفا ہے۔''

﴿صحیح البخاری حدیث: ۵۶۸۷ وصحیح مسلم السلام، باب التداوی بالحبة السوداء، حدیث: ۲۲۱۵﴾

سینگی کے ذریعے سے علاج:

حافظ ابن قیم جوزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سینگی لگوانا علاج کے طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے، جیسا کہ سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

﴿مَنِ احْتَجَمَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَإِحْدَى وَعِشْرِيْنَ كَانَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ﴾

''جس نے قمری ماہ کی 17، 19 اور 21 تاریخوں کو سینگی لگوائی، اسے ہر بیماری سے

شفا ہو جائے گی۔"

﴿سنن ابی داود، الطب حدیث: ٣٨٦١ وسلسلة الاحادیث الصحیحة، حدیث ٦٢٢﴾

ایک دوسری صحیح حدیث میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

﴿اِنَّ اَمْثَلَ مَاتَدَاوَيْتُم بِهِ الْحِجَامَةُ﴾

"جن چیزوں سے تم علاج کرتے ہو ان میں بہترین علاج سینگی لگوانا ہے۔"

﴿صحیح البخاری، الطب، باب الحجامة من الداء حدیث: ٥٦٩٦﴾۔

حافظ ابن قیم جوزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جادو خبیث روحوں کی تاثیرات، ان کی طرف طبیعت کے میلان اور اثر کو قبول کرنے کی استعداد کا مجموعہ ہے۔ حقیقت میں جادو کا اثر کبھی جسم کے خاص حصے تک ہی محدود ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں جسم کے اس مخصوص حصے پر سینگی لگوانا، جہاں جادو کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہو، بہترین علاج ہے۔ بشرطیکہ سینگی کا استعمال اسی طریقے پر کیا جائے جو کہ مطلوب ہے۔"

﴿زاد المعاد: ٤/ ١٢٥، ١٢٦﴾

عام تکلیف کا علاج:

جادو کے ذریعے کیے گئے چھوٹے اعمال کا سحر بذریعہ کلام الٰہی حسب ذیل طریقوں سے با آسانی کیا جا سکتا ہے۔

ذیل کا طریقہ بھی دفعیہ سحر کے لئے موثر ہے۔

اس مقصد کے لئے سات عدد سیب لیں اور ان میں سے ہر سیب پر آیۃ الکرسی وسورۃ الفلق وسورۃ الناس گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ روزانہ ایک سیب مسحور کو عصر اور مغرب کے

درمیان کھلا دیں۔

ان شاء اللہ سات یوم کے مسلسل عمل سے ہر قسم کے سحر سے مکمل نجات مل جائے گی۔

"اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝"

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

﴿سورة الفلق: ١/٥﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

﴿سورة الناس: ١/٦﴾

اسم اَلْمُمِيْتُ سے جادو کا علاج:

جو کوئی یہ اسم اس قدر پڑھے کہ اس پر حال طاری ہو جائے پھر وہ ظالموں فاسقوں میں سے کسی کی ہلاکت کی دعاء کرے تو اسی وقت ہلاک ہو جائے گا۔ جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا اس کا نفس انشاء اللہ مغلوب ہو جائے گا۔ جس کو اسراف کی عادت ہو یا اس کا نفس عبادت پر آمادہ نہ ہوتا ہو وہ اس اسم کو بکثرت پڑھے، اس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر ﴿اَلْمُمِيْتُ﴾ پڑھتے پڑھتے سو جائے تو انشاء اللہ اس کا نفس مطیع ہو گا۔ جو اس اسم کو 313 بار پڑھ کر دم کرے گا، انشاء اللہ اس پر جادو اثر نہ کرے گا۔

کالے جادو سے نجات کیلئے:

جس کسی پر کالے جادو کا وار ہو گیا ہو اور اس کی وجہ سے وہ بیمار یا پریشان حال رہتا ہو تو اس کے لئے باریک کاغذ پر باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ﴿ آیت الکرسی ﴾ زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر اس پر درودِ غوثیہ ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کریں اس کو موم جامہ کر کے گلے میں پہنا دیں۔ روزانہ گیارہ بار درودِ غوثیہ اور ﴿ آیت الکرسی ﴾ بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء پڑھ کر مریض پر دم بھی کریں۔

﴿ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴾

ان شاء اللہ اکیس روز کے عمل سے مکمل صحت یابی حاصل ہو جائے گی اور ان شاء اللہ عمل کرنے والے پر عمل واپس لوٹ جائے گا۔ نیز جادو سے نجات کیلئے لوحِ حصار بنوا کر پاس رکھیں۔

جادو سے نجات کیلئے:

جادو سے نجات کیلئے وضو کر کے اپنے دونوں ہاتھوں پر گیارہ بار درودِ ابراہیمی پڑھ کر پھونکیں اور اپنے چہرے اور جسم پر پھیر لیں اور اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر یہ کلمات پڑھیں اس عمل کو اکیس دن تک جاری رکھیں ان شاء اللہ جادو سے ہمیشہ کیلئے حفاظت رہے گی۔

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ﴾

جادو کا اثر دم توڑ دے:

جس کسی پر سحر یا جادو کا اثر ہو تو اس کے اثر کو زائل کرنے کے لئے نئے چاند کی پہلی اتوار کو طلوع آفتاب کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر کسی سفید کاغذ پر زعفران و عرقِ گلاب سے درودِ غوثیہ لکھے اور اس کو پانی کی بوتل میں ڈال لے اور اس پانی کو مریض کو دن میں کم از کم تین بار پلائے ان شاء اللہ اس عمل کی برکت سے جادو و سحر کا اثر دم توڑ دے گا اور مریض ہمیشہ کے لئے صحت یاب ہو جائے گا۔ درودِ غوثیہ یہ ہے:

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ﴾

آسیبی جگہ رہنے سے بیماری کا علاج:

اگر کسی شخص کے بچے کسی مکان یا جگہ میں رہنے سے بیمار اور طرح طرح کی پریشانیوں کا شکار ہوتے ہوں اور ان آفتوں اور بلاؤں کے دفعیہ کے لئے تمام تدابیر کر کر کے ہار گئے ہوں تو اس شخص کو چاہیے کہ چار عدد کیلیں لوہے کی ایک ایک بالشت لمبی لے اور اس پر درودِ خضری 313 بار پڑھا جائے اس کے بعد کچا سوت ہر کیل پر اس طرح لپیٹا جائے کہ کیل چھپ جائے پھر بانس کی نلکی کے چار ٹکڑے یا چھوٹی کوری ہانڈی چار عدد میں ایک ایک کیل رکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں احتیاط سے دفن کر دیں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کے آسیب جادو نظر بد سے محفوظ رہیں گے۔ یہ عمل صحیح و مجرب ہے۔ درود خضری یہ ہے:

﴿صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ﴾

جادو کا شافی علاج:

جس شخص پر جادو کیا گیا ہو۔ اس کے علاج کے لئے یہ وظیفہ بہت مجرب ہے۔ ﴿مُعَوِّذَتَین﴾ یعنی ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ دونوں سورتیں پوری اور قرآن پاک کی وہ آیتیں جن میں جادو کا ذکر ہے ایک ایک کاغذ پر لکھیں اور بہتے ہوئے دریا یا ندی کا پانی ایک برتن میں لیں اس میں یہ تعویذ ڈالیں۔ جب حروف گل جائیں تو تھوڑا سا پانی اس مریض کو پلائیں اور تھوڑا سا پانی ہاتھ میں لیں اور جسم پر پھیر لیں۔

یہ وظیفہ ہفتہ کے ہفتہ کرنا چاہیے اگر چند دفعہ اس ترکیب سے کیا جائے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ جادو کا اثر بالکل جاتا رہے گا۔

خواب میں ڈر سے محفوظ رہنے کا وظیفہ:

خواب میں ڈر سے محفوظ رہنے کیلئے یہ وظیفہ لاجواب ہے اور کئی مرتبہ کا مجرب ہے ایسا مرض بعض اوقات چھوٹے بچوں کے ساتھ ساتھ بڑوں کو بھی درپیش ہوتا ہے اور ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچتے رہنے سے وہ روشنیاں جو اعصابی نظام بنتی ہیں منتشر ہو کر ضائع ہو جاتی ہے نتیجہ میں دماغ کا وہ حصہ جس پر شعوری تحریکات کا دارومدار ہے کمزور پڑ جاتا ہے جب یہ صورت واقع ہوتی ہے تو ڈراونے خواب زیادہ نظر آتے ہیں بعض اوقات نیند سے اچانک آنکھ کھل جاتی ہے جس وقت خواب میں ڈرتے ہیں تو حالت عجیب طرح کی ہو جاتی ہے اور بدن پر اور چہرے پر نہایت پسینہ آجاتا ہے تو ایسی صورت حال سے محفوظ رہنے کے لئے ذیل کا یہ وظیفہ نہایت مجرب ہے رات کو سوتے وقت اس وظیفہ کو اکتالیس بار پڑھ کر جسم پر دم کریں۔

﴿اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ. وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَكْتُ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَاانْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ الْعَلِيْمُ﴾

خون کے چھینٹوں سے چھٹکارا:

اکثر دیکھا گیا ہے کہ مکان میں خون کے چھینٹے یا مٹی یا پتھر وغیرہ ہوائی روحیں پھینکا کرتی ہیں۔ اور کبھی جادو ٹونہ وغیرہ سے آتے ہیں۔ اس کے لئے ایک انگل برابر لوہے کی کیلیں منگا کر ہر کیل پر دس دس مرتبہ آیت مندرجہ ذیل پڑھ کر دم کریں۔

آیت مبارک یہ ہے:

﴿اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا﴾

دم شدہ کیلوں کو مکان کے چاروں طرف اور ہر کمرہ کے چاروں کونوں میں اور ہر دروازے کے اوپر ایک کیل گاڑ دیں، اور اصحاب کہف کے نام لکھ کر ہر کمرہ کے دروازے پر لٹکائے۔ اسماء اصحاب کہف یہ ہیں:

﴿الٰهِیْ بِحُرْمَتِ يَمْلِيْخَا مَكْسَلْمِيْنَا كَشْفُوْطَطْ تَبْيُوْنَسْ اٰذَرْ فَطْيُوْنَسْ كَشَافَطْيُوْنَسْ يَوَانَسْ بُوْنَسْ وَ كَلْبُهُمْ قِطْمِيْرُ دَراین خانہ ختم جادو و آسیب دور شود بحق این آیات و اسماء اصحاب کہف﴾

اور سورۃ البقرہ تین بار پانی پر دم کر کے چھڑک دیں۔ پس ہر قسم کا جادو، ٹونہ، جن، بھوت، پری، جو بھی دخل انداز ہوگا سب دور ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

جنات چوری نہ کرسکیں:

جنات کی چوری سے بچنے یا دیگر کسی نقصان سے بچنے کے لئے ایک کاغذ پر یہ اسماء لکھ

کر صندوق یا دیگر سامان وغیرہ میں رکھ دیں تو ہر قسم کے نقصان سے وہ چیز اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گی۔ وہ اسماء مبارک یہ ہیں:

﴿یَا اَللّٰہُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا لَطِیْفُ یَا قَدِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ﴾

ہر قسم کی اذیت ناک مخلوق سے محفوظ رہنے کے لئے:

یہ اسماء مبارک اللہ تبارک و تعالیٰ کے بہت بلند ہیں۔ جو شخص ان ناموں کو بمعہ درود شریف ابراہیمی اوّل و آخر ﴿11﴾ بار اور ان ناموں کو ﴿313﴾ بار پڑھے۔ اگر اتنا نہ ہو سکے تو ایک تسبیح ضرور پڑھے۔ ان ناموں کے پڑھنے سے تمام مخلوق کے شر و فساد بغض حسد اور ہر قسم کی اذیت ناک مخلوق سے محفوظ رہتا ہے۔ کوئی دشمن یا کوئی بلا اس کے اوپر حملہ آور نہیں ہو سکتی، اور خصوصاً ان ناموں کے پڑھنے سے ہر قسم کی مفلسی دور ہو کر چند ماہ میں پڑھنے والا تونگر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ان ناموں میں مثل مقناطیس کے جیسے اثر ہے۔ ہر برائی کو دور کرتا ہے اور ہر بھلائی کھینچتا ہے۔

﴿یَا اَللّٰہُ، یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ، یَا سَلَامُ، یَا عَزِیْزُ، یَا رَقِیْبُ، یَا وَارِثُ، یَا رَشِیْدُ﴾

جادو سے بچنے کیلئے وظیفہ:

آج کل اکثر گھروں دکانوں پر یہ شکایت عام ہے کہ گھر سے تعویذ نکلتے ہیں بال نکلتے ہیں خون کے چھینٹے پڑتے ہیں گھر میں اتفاق نہیں میاں و بیوی میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے بچوں میں چھوٹی چھوٹی بات پر ناراضگی ہو جاتی ہے بچوں کے رشتے نہیں آتے اگر آتے ہیں تو بغیر کسی وجہ کے بات بھی نہیں بنتی اولاد نافرمان ہے وغیرہ وغیرہ تو ایسی صورت حال میں گھر کی عجیب صورت ہو جاتی ہے اس مرض سے نجات کے لئے ذیل کا یہ وظیفہ بار ہا مرتبہ کا

آزمودہ ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بندش جادو، سحر و آسیب سے مکمل طور پر نجات حاصل ہو گی۔

یہ وظیفہ جمعہ مبارک کے دن نماز فجر کے بعد باوضو ہو کر اکتالیس ﴿41﴾ بار اوّل و آخر درود شریف ابراہیمی ﴿11﴾ بار پڑھ کر گھر کے چاروں اطراف دم کریں اس وظیفہ کو بلاناغہ اکیس ﴿21﴾ دن تک کریں۔

﴿اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝﴾

﴿سورۃ الطارق ۱۵ تا ۱۷﴾

کابوس کا علاج:

یہ ایک اعصابی تشنجی مرض ہے مریض نیند میں کسی بھاری شکل کو دیکھتا ہے وہ خواہ انسان کی ہو یا کوئی دوسری چیز کی ہو یہ خیالی شکل انسان کے اوپر پڑ جاتی ہے۔ جس سے آواز سانس اور حرکت بند ہو جاتی ہے۔ مریض کی حالت ایسی ہو جاتی ہے گویا کہ اس کا کوئی گلا گھونٹ رہا ہو جب یہ خیالی شکل دور ہو جاتی ہے تو وہ فوراً بیدار ہو جاتا ہے۔ نیند میں وہ شخص چیخنا چلانا چاہتا ہے مگر ایسا نہیں کر سکتا۔ اگر اس مرض کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو مرض کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہے اس کا مجرب علاج میں آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ اس مقصد میں کامیاب ہوں۔ رات کو سوتے وقت اور صبح اٹھتے وقت اس عمل کو گیارہ ﴿11﴾ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں: عمل یہ ہے۔

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ﴾

جادو کی کاٹ کیلئے:

اگر کسی مستند ذریعہ سے معلوم ہو جائے کہ مجھ پر کسی نے جادو کروا دیا ہے تو اول تو نماز باجماعت کی پابندی کریں۔ صبح و شام سورۃ الفلق و سورۃ الناس کو گیارہ ﴿11﴾ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور اس وظیفہ کو چالیس ﴿41﴾ دن تک کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس وظیفہ سے سفلی جادو، گندے علم اور دفن شدہ چیزوں کی مکمل کاٹ ہو جائے گی اور چالیس دن میں مریض کو جادو کی لپیٹ سے انشاء اللہ تعالیٰ پوری طرح نجات ہو گی۔ اس کے ساتھ یہ عمل بھی کریں:

﴿جَیْلُوْسَ فَیْلُوْسَ یَرْمُوْنَ جَیْبُوْنَ، سَلْمُوْسَ مَرْطُوْسَ مَیْلُوْمَانَ یَا دَرْسَرْفَرُوْدْ بِکَاحُوْنَ﴾

طریقہ عمل یہ ہے:

رائی اور اجوائن تقریباً ڈھائی سو گرام ﴿250 گرام﴾ لیں اور اس میں سے اجوائن دو سو گرام ﴿200﴾ گرام اور رائی پچاس گرام ﴿50﴾ گرام لیں ان دونوں کو ملا کر اس پر یہ مندرجہ بالا عمل اکیس ﴿21﴾ بار پڑھیں اور کوئلے کی انگیٹھی میں ڈالیں اور اثراتی جگہ پہ دھونی دیں۔

جادو سے محفوظ رہنے کیلئے وظیفہ:

سات مختلف جگہوں کا پانی لیں یا بارش کا پانی لیں اگر زمزم مل جائے تو نور علیٰ نور ہے جب پانی کا انتظام ہو جائے تو مندرجہ ذیل وظیفہ پانی پر پڑھ کر دم کریں۔ گیارہ دن تک اس

وظیفہ کو کریں اور ہر روز صبح نہار منہ مریض کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو ہر قسم کی بیماری سحر و آسیب سے نجات حاصل ہو گی یہ وظیفہ بارہا مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ وظیفہ یہ ہے:

اوّل و آخر درود شریف..........﴿11﴾ بار

آیت الکرسی شریف..........﴿11﴾ بار

سورۃ الکافرون شریف..........﴿11﴾ بار

سورۃ الاخلاص شریف..........﴿11﴾ بار

سورۃ الفلق شریف..........﴿11﴾ بار

سورۃ الناس شریف..........﴿11﴾ بار

سورۃ الفاتحہ شریف..........﴿11﴾ بار

یہ تمام وظائف پڑھ کر دم کریں۔

جادو سے نجات کا بہترین عمل:

مریض کے سر سے پیر کے انگوٹھے تک نیلے دھاگے کے گیارہ تار ناپے جائیں ان گیارہ تاروں کی چار تہیں کر لیں دھاگے کے سرے پر ایک چھوٹی گرہ لگائیں ایک بار سورۃ فلق پوری پڑھ کر گرہ میں پھونک ماریں اور فوراً کس دیں یعنی پھونک کو گرہ میں بند کر دیں اسی طرح گیارہ گرہیں لگائیں اس کے بعد اس دھاگے پر پانچ سو بار درود خضری پڑھ کر پھونک ماریں پھر اس دھاگے کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں دھاگہ جب جلے گا تو اس میں سے بدبو یا چراند آئے گی جب تک یہ بدبو آئے روزانہ اس عمل کو کرتے رہیں ان شاء اللہ پانچ یا سات دن کے عمل سے بدبو آنا بند ہو جائے گی اور یہ جادو کے کاٹ کی نشانی ہو گی اگر کوئی بات

سمجھ نہ آئے تو مصنف سے راہنمائی لیں۔ درود خضری یہ ہے:

﴿صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ﴾

سحرِ بندش دور کرنے کیلئے موثر عمل:

اگر کسی شخص کو بذریعہ سحر مباشرت کے فعل سے باندھ دیا گیا ہو اور باوجود علاج اطباء کے وہ مباشرت کے قابل نہ ہو تو اس کے علاج کے لئے ذیل کا عمل بے حد نافع اور مفید ہے۔

اس مقصد کیلئے سوا پاؤ چنے لے کر ان کو طلوع آفتاب کے وقت پانی میں بھگو دیں اور ان کو اگلے دن غروب آفتاب تک بھیگا رہنے دیں۔ اب شیشے کا برتن لے کر اس میں باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و عرق گلاب سے سورۃ فاتحہ اور سورۃ قدر مع ﴿بسم اللہ﴾ بغیر اعراب کے ایک ایک بار لکھیں اور پھر اس کو چنوں کے اس پانی سے اچھی طرح دھو کر پانی کو کسی بوتل میں محفوظ کر لیں اس پانی پر اول و آخر درود شفا گیارہ بار اور انہی دو سورتوں کو پچاس بار پڑھ کر دم کریں اس پانی کو روزانہ صبح نہار منہ تین حصہ کر کے تین دن تک استعمال کریں۔ ان شاء اللہ اس عمل سے سحری بندش کا خاتمہ ہو جائے گا اور مریض مکمل طور پر صحت یاب ہو جائے گا۔ جادو و سحر سے حفاظت کیلئے لوح قرآنی ﴿حصار﴾ استعمال کرنا بہت مفید اور آزمودہ ہے۔

جادو سے حفاظت کیلئے:

جس کسی کو یہ خطرہ ہو کہ کوئی اس پر جادو کر دے گا تو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اکتالیس بار درود ہزارہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔ ان شاء اللہ اس کا خوف دور ہو جائے گا اور ان شاء اللہ کوئی اس پر جادو کرنے کی ہمت نہیں کرے گا۔

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ﴾

سحر و جادو سے نجات کیلئے:

جس شخص پر سحر و جادو ہو گیا ہو اس کے دفعیہ کے لئے یہ عمل بے حد فائدہ مند اور مجرب ہے ایک کٹورہ پانی لے کر اس پر باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر اول و آخر درود تنجینا گیارہ بار اور درمیان میں سورۃ فاتحہ سات بار آیت الکرسی سات بار سورۃ کافرون سات بار سورۃ اخلاص سات بار سورۃ فلق سات بار سورۃ الناس سات بار درود ابراہیمی سات بار پڑھ کر دم کریں آیت الکرسی میں کلمہ ﴿وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا﴾ گیارہ بار تکرار کرنا ہے ساتھ ہی ایک بار پھر یہی عمل کر کے مریض کے اوپر دم کریں یہ پانی مریض نے چوبیس گھنٹوں میں ایک ایک گھونٹ کر کے ختم کرنا ہے ان شاء اللہ اس عمل کی بدولت مریض تندرست ہو جائے گا سحر اور جادو کا اثر بالکل ختم ہو جائے گا کم از کم گیارہ روز یہ عمل جاری رکھیں۔

آسیب سے حفاظت کیلئے:

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد سات بار یہ درود پاک پڑھ کر جسم پر دم کرے گا تو جن آسیب اور سانپ بچھو کوئی بھی موذی جانور اس کو تکلیف نہ دے سکے گا اور نہ کوئی ظالم و سرکش اس پر غلبہ پا سکے گا نیز کثرت سے اس کا ورد کرنا عجیب حفاظتی حصار کی طاقت رکھتا ہے۔

﴿صَلَّی اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَبِحَمْدِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِہٖ وَ رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ﴾

آسیب سے نجات کیلئے:

اگر کوئی شخص آسیب زدہ ہو اور آسیب اسے بہت زیادہ تنگ کرتا ہو تو اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کی غرض سے تین سو بار درودِ ہزارہ باوضو حالت میں پڑھے پھر ایک بار آیت الکرسی اور ایک بار چاروں قل شریف اور سورۃ جن کی ابتدائی پانچ آیات مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور آسیب زدہ کے چہرے پر اس پانی کے چھینٹے مارے۔

اس کے علاوہ جس گھر میں آسیب زدہ رہتا ہو اس کے چاروں کونوں میں بھی اس پانی کو چھڑک دے ان شاء اللہ بہت جلد افاقہ ہوگا اور آسیب زدہ کو آرام آ جائے گا۔

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ﴾

آسیب سے نجات کیلئے:

اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو اور اس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ پریشان ہو تو اسے یا کسی دوسرے شخص کو چاہیے کہ وہ باوضو ہو کر اول درود ابراہیمی سات بار پڑھے پھر سات بار اس آیت مبارکہ کو پڑھے:

﴿وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ﴾

﴿پارہ ۲۳ سورۃ ص آیت ۳۴﴾

جنات سے حفاظت کیلئے:

اگر کسی کے گھر دوکان وغیرہ پر جنات کا قبضہ ہو اور وہ سخت تنگ کرتے ہوں تو ایسے میں ان کے

بھگانے کے لئے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران و عرقِ گلاب سے درودِ غوثیہ لکھیں اور لکھنے کے بعد یہ کلمات مبارک لکھیں:

﴿اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ هُوَالرَّحِيْمُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ﴾

اس کے بعد اس کاغذ پر درودِ غوثیہ اکتالیس بار پڑھ کر دم کریں اس کے بعد اس کاغذ کو مکان یا دوکان کے دروازہ یا مشرقی دیوار پر چسپاں کر دیں ان شاء اللہ اس عمل کی برکت سے جنات وہاں سے بھاگ جائیں گے اور وہ جگہ محفوظ ہو جائے گی اور ان کے ضرر سے نجات کاملہ مل جائے گی۔ لکھنے والا درود شریف یہ ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾

مکان و دکان کی حفاظت کیلئے:

جس مکان و دکان میں جن و شیاطین یا آسیب وغیرہ کا اثر ہو۔ تو پیر بدھ یا جمعرات کے دن بساعت مشتری پوری سورۃ البقرہ ایک بار اور درودِ خضری ﴿313﴾ بار اس جگہ بیٹھ کر درمیانی آواز سے پڑھے اور ایک گلاس پانی کا بھر کر اپنے قریب رکھ لے اور جب وظیفہ ختم ہو جائے تو اس پانی پر دم کر کے مکان اور دکان کی دیواروں پر چھڑکے اور اس طرح چھڑکے کہ پانی زمین پر ہرگز نہ گرے اور ساعت کا حساب سورج نکلنے کے وقت سے لگائے۔ یہ حساب نئی جنتری سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ درودِ خضری یہ ہے:

﴿صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ﴾

ہر قسم کے جن آسیب و دیو پری اتارنے کا بے نظیر عمل:

اس قسم کے اعمال عملیات کی دنیا کے اندر بکثرت ہیں فقیر نے ان سب میں سے چن لئے ہیں۔ جو اس سے کام لے گا وہی جانے گا کہ یہ کتنی بڑی نعمت ہے ورنہ بڑے بڑے عامل کہلانے والے اس میدان میں آکر ناکام رہے۔ اس کی وجہ عام لوگ تو کیا بہت سے خاص لوگ بھی نہیں جانتے۔ فقیر لفظ لفظ پیش کرتا ہے۔ لہذا آپ کے لیے نہایت آسان اور کارآمد طریقہ یہ ہے کہ اس طلسم کو اپنے عمل میں لے آیئے۔ ﴿ ابر ساحر ساسار سا صورت ﴾ یہ طلسم عروجِ ماہ یعنی نوچندی جمعرات کو شروع کریں اور ہر روز تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ بطریق زکوٰۃ مع ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ایک چلہ کریں۔ ساتھ ہی اس چالیس روز میں ہر روز پندرہ نقش لکھ کر دریا میں ڈالتے رہیں تاکہ ساتھ ساتھ اس نقش کی جو بنا دیا گیا ہے۔ زکوٰۃ ادا ہو کر دونوں کا عامل ہو جائے۔ آسیب و جن وغیرہ سے نجات کے لئے جب نقش و طلسم تیار کریں تو نیچے یہ عبارت ضرور لکھیں۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یاالٰہی بحرمت آں بادشاہاں در وجود فلاں ابن فلاں را ہر قسم آسیب و شیطان کہ باشد حاضر شود و سوختہ گردد العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا

آسیب کا خوف وڈر نہ لگانا:

اگر کسی مکان میں آسیب ہو یا مکان میں ڈر اور خوف معلوم ہو تو رات کو سوتے وقت دیوار پر انگلی سے ذیل کے اسماء الٰہی لکھ دیں ﴿یَا اَللّٰہُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ﴾ ان شاء اللہ تعالیٰ اس مکان میں آسیب کا خوف وڈر نہ لگے گا۔

آسیب وجن کا اثر دور کرنا:

اگر کسی پر جن دیو پری یا کسی قسم کے جادو کا، آسیب کا اثر ہو جس سے مریض بُرے بُرے خواب دیکھتا ہو اور ہمیشہ مختلف قسم کی بیماریوں میں رہتا ہو تو اس نقش کو تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیں۔ اچھا ہو جائے تو بہتر ورنہ اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنا کر اس کا دھواں مریض کو دیں خواہ کسی قسم کا آسیب کیوں نہ ہو فوراً بولنے لگ جائے گا اور شور وغل مچائے گا کہ مجھے چھوڑ دیں اگر عہد دے تو چھوڑ دیا جائے۔ پھر اس مریض کے پاس کوئی آسیب نہ آئے گا۔ یہ طریقہ اکثر بزرگان کاملین کا تجربہ شدہ ہے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۳۴	۱۲۷	۱۳۲
۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸

جن کی تکلیف سے نجات کیلئے:

ہر روز دو رکعت نماز پڑھیں ہر رکعت میں بعد الحمد وسورۃ کے ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ﴾ ایک بار پڑھیں چند روز ایسا

کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس موذی مرض سے نجات مل جائے گی۔ پڑھنے کا وقت بعد طلوع آفتاب بہتر ہے۔

درود شفاء اور نقش سیفی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر جن کی تکلیف کے خاتمے کیلیے پلائیں اور اوپر کی عبارت بھی ساتھ میں لکھیں۔ دن میں کم از کم تین پلیٹ پلائی جائیں۔ فقیر نے اس سے بڑے بڑے کام لیے ہیں۔ بس یوں سمجھ لیجیے کہ میرے عمل میں ہے یعنی درود شفاء اور نقش سیفی ہر مرض کے لیے مجرب ہے۔ اب یہ کام حکیم کا ہے کہ کسی نسخہ میں کوئی دوا بڑھا دی اور کسی میں گھٹا دی۔ یک من علم را دہ من عقل باید کا مضمون ہے۔ اگر کسی مریض پر آسیب وغیرہ کا خلل ہو تو اسی نقش کے ساتھ یا پشت پر نقش مربع لکھ کر مریض کو پلایا جائے اور ہر نقش کے ساتھ درود شفاء سات بار پڑھا جائے تو نور علیٰ نور ہے۔ نقش سیفی اور درود شفاء یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم			
۱۶۵۱۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۲۱	۱۶۵۱۸
۱۶۵۲۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۱۲	۱۶۵۲۳
۱۶۵۱۶	۱۶۵۱۹	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۳
۱۶۵۲۶	۱۶۵۱۴	۱۶۵۱۵	۱۶۵۲۰
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَائِهَا وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَآئِمًا اَبَدًا۔			

جادو و طلسم کا اثر دور کرنے کیلیے:

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس پر کسی جادو و طلسم کا اثر نہ ہو تو وہ گندم کے دانے پر سحر جادو

باطل ہونے کی نیت سے ﴿سورۃ یٰسین﴾ سات بار پڑھ کر اس پر دم کرے اور اس دانے کو بطور تعویذ اپنے بازو پر باندھ لے یا جیب میں رکھ لے۔ ان شاء اللہ اس پر کسی سحر جادو یا طلسم کا اثر نہ ہوگا۔

جن و بھوت کا سایہ دور کرنے کا وظیفہ:

اگر کسی آدمی پر کسی جن یا بھوت کا اثر ہوگیا ہو تو اس کے لئے اس کے دونوں کانوں میں چہل کاف شریف گیارہ بار اور اوّل و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھ کر دم کریں۔ یہ بہت مجرب ہے۔

چہل کاف کا عمل پہلے لکھا جا چکا ہے لیکن قارئین کی سہولت کے لئے اور کتاب کی برکت کے لئے دوبارہ لکھا جا رہا ہے۔

﴿كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلَكَ تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلَكْلُكٍ كَلَكَ كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كُنْتَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ﴾

آسیب کو جلانے کے لئے:

ذیل کا نقش لکھ کر فلیتہ بنائیں اور میٹھے تیل کے چراغ میں روئی لپیٹ کر آسیب زدہ ﴿یعنی جس کو آسیب لاحق ہو﴾ کے سامنے چراغ روشن کریں۔ اس عمل کو روزانہ اکیس دن تک جاری رکھیں، انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جل جائے گا۔ اور اس پر کسی سحر جادو یا طلسم کا اثر نہ ہو گا۔ نقش مکرم آگے ہے:

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

بھوت سے حفاظت کے لئے:

جس عورت یا مرد پر بھوت پریت کا اثر ہو تو اس کے لئے ذیل کا نقش لکھ کر اس کو دکھائے اور موم جامہ کر کے اس کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ خبیث رُوحوں کا اور بھوت پریت کا اثر زائل ہو گا۔ نیز چاندی کی ایک تختی پر نقش ذیل لکھوا کر بچوں کے گلے میں ڈال دیں تو وہ نظر بد اور آسیب سے محفوظ رہیں گے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

جادو سے نجات کیلئے:

اگر کسی شخص کے بارے میں یہ شبہ ہو کہ اس کی دماغی حالت درست نہیں رہی یا یہ شبہ ہو کہ کسی نے اُس پر کوئی گندہ عمل ﴿جادو﴾ کر دیا ہے تو اس آیت کو 41 بار پانی پر دم کر کے اُسے پلا دیں کلام الٰہی کی برکتوں سے وُہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اس عمل کو گیارہ دن کریں۔

﴿ذِیْ قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ ۝ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ ۝ وَمَا صَاحِبُکُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ٥ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ٥ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ٥ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ٥ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ٥ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ٥ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ٥﴾

ترجمہ: ''جو قوت والا ہے مالک عرش کے حضور عزت والا وہاں اس کا حکم مانا جاتا ہے، امانت دار ہے، اور تمہارے صاحب مجنون نہیں، اور بیشک انہوں نے اسے روشن کنارہ پر دیکھا، اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں اور قرآن مردود شیطان کا پڑھا ہوا نہیں، پھر کدھر جاتے ہو، وہ تو نصیحت ہی ہے سارے جہاں کیلئے، اس کیلئے جو تم سیدھا جاتے ہو، وہ تو نصیحت ہی ہے سارے جہاں کیلئے، اس کیلئے جو تم میں سیدھا ہونا چاہے، اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ چاہے اللہ سارے جہان کا رب''۔

﴿پارہ نمبر ۳۰ سورۃ التکویر آیت نمبر ۲۰ تا ۲۹﴾

جادو کے لوٹانے کیلئے وظیفہ:

اگر کوئی شخص اس دُعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور ہر نماز کے بعد ورد کرے گا تو اگر کسی شخص نے اس پر جادو کیا ہوگا تو کرنے والے پر جادو لوٹ جائے گا اور وہ تمام شریر جنات و شیاطین اور انسانوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ سَدَرَتْ اِخْوَاهُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَ السَّحَرَةَ وَالْاَبَالِسَةَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَ الشَّيَاطِيْنِ وَ يَلُوْذُبِهِمْ بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْاَعَزِّ وَبِاللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ﴾

جادو اور آسیب سے حفاظت کیلئے:

جادو اور آسیب سے حفاظت کیلئے اور خطرناک قسم کے آدمیوں جانوروں سے خوف ہو تو وہاں یہ عمل پڑھنا چاہیے حفاظت ہو جائے گی اور عمل حصار بن جائے گا اور اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ رو کھڑے ہو کر یہ عمل تین بار پڑھیں:

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾

﴿صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ﴾

﴿پارہ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۱۷۱﴾

پھر دائیں جانب منہ کر کے یہ پڑھیں:

﴿اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ﴾

﴿پارہ ۱۸ سورۃ المؤمنون آیت ۱۱۵﴾

پھر اپنی پچھلی جانب رُخ کر کے یہ پڑھیں:

﴿وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ﴾

﴿پارہ ۲۲ سورۃ یٰسین آیت ۹﴾

اس کے بعد بائیں طرف متوجہ ہو کر یہ پڑھیں:

﴿يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ﴾

﴿پارہ ۲۷ سورۃ رحمٰن آیت ۳۳﴾

ساتھ ہی انگلی کے اشارہ سے قبلہ کی جانب ہوا میں یہ حروف لکھیں:..........

﴿وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ط وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا﴾

﴿پارہ ۱۵ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۰۵﴾

آسیب بھگانے کیلئے:

آسیب بھگانے کیلئے مریض کے کان میں تین بار اذان دیں اور ﴿آیت الکرسی﴾ ایک بار اور ﴿سورۃ طٰهٰ﴾ ﴿سورۃ حشر﴾ کی آخری تین آیات اور ﴿سورۃ والصّٰفّٰت﴾ کی شروع کی پانچ آیات پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔ اس عمل کو گیارہ دن کریں۔ ان شاء اللہ آسیب بھاگ جائے گا۔ اور دوبارہ واپس نہیں آئے گا۔

آسیب سے چھٹکارے کا عمل:

پانی پر ﴿سورۃ فاتحہ﴾ ﴿آیت الکرسی﴾ مکمل اور ﴿سورۃ جن﴾ کی شروع کی پانچ آیات پڑھ کر مریض کو اکیس دن پلائیں، آسیب بھاگ جائے گا اور اگر کسی مکان میں جن کا اثر ہو تو مکان کے چاروں کونوں میں یہ پڑھا ہوا پانی چھڑکیں اور نقش لکھ کر مکان میں رکھیں۔ جن فوراً بھاگ جائے گا۔

۷۸۶

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

شیطان سے حفاظت کا قلعہ:

حضرت ابو الاسر عبدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رات کے وقت کوفہ کی جانب

چلا تو تخت کی شکل کی کوئی شئے سامنے آ گئی اور اس کے گرد کچھ جماعت بھی تھی جو اس کو گھیرے میں لے رہی تھی تو یہ شخص ٹھہر کر ان کو دیکھنے لگ گیا ایک شخص آیا اور اس تخت پر بیٹھ گیا اس نے ایک بات کی جس کو یہ آدمی سن رہا تھا کہ عُروہ بن مغیرہ رضی اللہ عنہ کیسے ہیں؟ تو ایک شخص اس مجمع میں سے کھڑا ہوا اور کہا اس کو میں آپ کے سامنے پیش کروں گا تو اس نے کہا ابھی اور اسی وقت پیش کرو تو اس نے اپنا رُخ مدینہ شریف کی طرف کیا اور تھوڑی دیر میں واپس آ گیا اور کہا میرا عُروہ رضی اللہ عنہ پر کوئی بس نہیں چلا اس نے کہا کس وجہ سے؟ کہا کیونکہ وہ صبح و شام ایک کلام پڑھتے ہیں اس لئے ان پر ہاتھ نہیں ڈالا جا سکتا ہے پھر یہ مجمع مُنتشر ہو گیا اور یہ آدمی اپنے گھر واپس آ گیا جب صبح ہوئی تو اس آدمی نے ایک اونٹ خریدا اور چل پڑا یہاں تک کہ مدینہ منورہ پہنچ گیا اور جب حضرت عُروہ بن مُغیرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور اس کلام کے متعلق سوال کیا کہ آپ رضی اللہ عنہ صبح و شام کے وقت کیا پڑھتے ہیں پھر اُس نے آپ رضی اللہ عنہ کے سامنے سارا واقعہ بیان کیا۔

تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں صبح و شام کے وقت تین بار یہ پڑھتا ہوں:

﴿اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ﴾

﴿ابن ابی الدنیا فی الہواتف،تاریخ جنات و شیاطین﴾

جدائی ڈالنے والا جادو

یعنی ایسا جادو جو خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے یا دو دوستوں یا دو شریکوں میں بغض ونفرت پیدا کر دے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ

ترجمہ: ''پھر لوگ ان دونوں سے وہ کچھ سیکھتے تھے جس کے ذریعہ آدمی اور اس کی بیوی کے درمیان تفریق پیدا کرتے تھے''۔

﴿البقرۃ آیت نمبر 102﴾

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابلیس اپنا عرش پانی پر رکھتا ہے پھر اپنی فوجیں اِدھر اُدھر بھیج دیتا ہے اور ان میں سے سب سے زیادہ معزز اس کے لیے وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ برپا کرتا ہے چنانچہ ایک آتا ہے اور آکر اسے بتاتا ہے کہ میں نے فلاں فلاں کام کیا ہے تو ابلیس اسے کہتا ہے تم نے کچھ بھی نہیں کیا پھر ایک اور آتا ہے اور کہتا ہے میں نے آج فلاں آدمی کو اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی نہیں ڈال دی تو ابلیس اسے اپنے قریب کر لیتا ہے اور ایک روایت کے مطابق اسے اپنے گلے لگا لیتا ہے اور پھر اس سے مخاطب ہو کر کہتا ہے تم بہت اچھے ہو۔

﴿مسلم، کتاب صفات المنافقین، باب تحریش الشیطان وبعثہ سرایاہ 2813﴾

جدائی والے جادو کی شکلیں:

﴿1﴾ ماں اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا۔

﴿2﴾ باپ اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا۔

﴿3﴾ دو بھائیوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔

﴿4﴾ دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔

﴿5﴾ دو شریکوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔

﴿6﴾ خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنا۔

اور یہ آخری شکل زیادہ منتشر اور عام ہے اور سب سے زیادہ خطرناک ہے۔

جدائی والے جادو کی نشانیاں:

﴿1﴾ محبت اچانک بغض ونفرت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

﴿2﴾ دونوں کے درمیان بہت زیادہ شکوک وشبہات پیدا ہو جائیں۔

﴿3﴾ دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کا کوئی عذر نہ مانے۔

﴿4﴾ چھوٹے سے سبب اختلاف کو پہاڑ تصور کر لیا جائے۔

﴿5﴾ بیوی خاوند کو بدشکل اور خاوند بیوی کو بدصورت تصور کرے جب کہ وہ دونوں خوبصورت ہوں اور حقیقت یہ ہے کہ شیطان جسے جادوگر اپنی خدمت کے لیے استعمال کرتا ہے وہی عورت کے چہرے پر بدشکل بن کر آجاتا ہے جس سے وہ اپنے خاوند کو نہیں بھاتی اور اسی طرح خاوند کے چہرے پر بھی بُری اور خوفناک شکل میں بن کر آجاتا ہے جس سے وہ اپنی بیوی کو بدصورت معلوم ہوتا ہے۔

﴿6﴾ جس پر جادو کیا جاتا ہے وہ اپنے ساتھی کے ہر کام کو ناپسند کرتا ہے۔

﴿7﴾ جس پر جادو کیا جاتا ہے وہ اس جگہ کو پسند نہیں کرتا جہاں اس کا ساتھی بیٹھا ہو چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ خاوند گھر سے باہر بہت اچھی حالت میں ہوتا ہے جب کہ گھر میں داخل ہوتے ہی اسے شدید گھٹن اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔

جادو کیسے واقع ہو جاتا ہے:

ایک شخص جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فلاں خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے تو جادوگر اس سے اس خاوند کا نام اور اس کی ماں کا نام پوچھتا ہے اور پھر اسے اس کا کوئی کپڑا لانے کا حکم دیتا ہے اگر وہ شخص اس کا کپڑا نہیں لاسکتا تو وہ پانی پر جادو کا عمل کر کے اس کے راستے پر بہانے کا حکم دیتا ہے چنانچہ وہ جب وہاں سے گزرتا ہے اور صبح وشام کے مسنون اذکار نہیں پڑھ رکھے ہوتے تو اس پر جادو ہو جاتا ہے یا پھر وہ اس کے کھانے پینے کی چیزوں میں جادو کر دیتا ہے جنہیں کھا پی کر اس پر جادو کا اثر ہو جاتا ہے۔

جدائی والے جادو کا علاج:

اس کے علاج کے تین مراحل ہیں۔

پہلا مراحل:

﴿1﴾ مریض کے گھر کی فضا دینی بنائی جائے اور اس میں موجود تصویریں باہر نکال دی جائیں تاکہ اس میں فرشتے داخل ہو سکیں۔

﴿2﴾ مریض کے پاس جو تعویذات اور کڑے وغیرہ ہوں انہیں نکال کر جلا دیا جائے۔

﴿3﴾ جہاں مریض کا علاج کرنا ہو وہاں سے گانے والی کیسٹوں کو نکال دیا جائے۔

﴿4﴾ وہاں کوئی شرع کی خلاف ورزی ہو رہی ہو تو اسے ختم کر دیا جائے مثلاً مرد کا سونا پہننا یا عورت کا بے پردہ ہونا یا ان میں سے کسی ایک کا سگریٹ نوشی کرنا وغیرہ۔

﴿5﴾ مریض اور اس کے گھر والوں کو اسلامی عقیدے کے متعلق درس دیا جائے تاکہ غیر اللہ سے ان کا تعلق ختم ہو جائے اور اللہ تعالیٰ سے سچی محبت پیدا ہو جائے۔

مریض کی تشخیص مندرجہ ذیل سوالوں سے کی جائے۔

﴿1﴾ کیا آپ اپنی بیوی کو بدصورت منظر میں دیکھتے ہیں؟

﴿2﴾ کیا آپ گھر سے باہر راحت اور گھر کے اندر تنگی محسوس کرتے ہیں؟

﴿3﴾ کیا تم دونوں کے درمیان حقیری باتوں پر بھی اختلاف بھڑک اٹھتا ہے؟

﴿4﴾ کیا تم دونوں میں سے کوئی ایک دوران جماع بددلی اور تنگی محسوس کرتا ہے؟

﴿5﴾ کیا تمہیں خوفناک خواب آتے ہیں؟

اسی طرح کے دیگر سوالات بھی مریض سے کیے جا سکتے ہیں اگر سحر تفریق کی ایک یا دو علامات مریض کے اندر پائی جاتی ہوں تو اس کا علاج شروع کر دیں۔

﴿1﴾ آپ خود وضو کر لیں اور جو آپ کے ساتھ ہے اسے بھی وضو کروا لیں۔

﴿2﴾ اگر مریض عورت ہو تو اس کا علاج اس وقت تک شروع نہ کریں جب تک وہ مکمل پردہ نہ کرلے اور اپنے لباس کو خوب اچھی طرح سے کس نہ لے تاکہ دوران علاج بے پردہ نہ ہو۔

﴿3﴾ اگر عورت نے کسی شرعی خلاف ورزی کا ارتکاب کر رکھا ہو مثلاً چہرہ ننگا ہو یا باریک کپڑے ڈالے ہوئے ہوں یا کافر عورتوں کی مشابہت کرتے ہوئے اپنے ناخنوں پر کچھ لگائے ہوئے ہو تو ایسی حالت میں اس کا علاج نہ کریں۔

﴿4﴾ عورت کا علاج اس کے محرم کی موجودگی میں کریں۔

﴿5﴾ اور محرم کے علاوہ کسی اور مرد کو جائے علاج میں نہ آنے دیں۔

﴿6﴾ ﴿لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ﴾ پڑھتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے اب اس کا علاج شروع کریں۔

دوسرا مراحل:

اللہ تعالیٰ کا نام لے کر علاج شروع کردیں اور ترتیل کے ساتھ اس کے کانوں میں ان آیات اور سورتوں کی تلاوت کریں۔ یعنی اس طرح بیٹھیں کہ آپ کی آواز مریض کے کانوں میں جائے اور عورتوں سے دور بیٹھ کر تلاوت کریں۔

﴿1﴾ سورۃ الفاتحہ مکمل:.................

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

﴿2﴾ سورۃ البقرہ کی ابتدائی پانچ آیات:..........

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

﴿3﴾سورۃ البقرۃ آیت 102 بار بار پڑھیں:..................

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

﴿4﴾سورۃ البقرۃ کی آیات 163 تا 164:..........

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

﴿5﴾آیت الکرسی:..........

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

﴿6﴾ سورۃ البقرۃ کی آخری 2 آیات: ....

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ○ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ○

﴿7﴾ سورۃ آل عمران کی آیات نمبر 18 / 19: ....

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ وَ مَنْ یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ○

﴿8﴾ سورۃ الاعراف کی آیات نمبر 54 تا 56 ....

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ○

﴿9﴾ سورۃ الاعراف کی آیات نمبر 117 تا 122 ان کو بار بار پڑھیں خاص طور پر یہ آیت:
........................﴿وَاُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سَاجِدِیْنَ﴾

وَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَلْقِ عَصَاکَ فَاِذَا ھِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِکُوْنَ ○ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ○ فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ○ وَ اُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سٰجِدِیْنَ ○ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ رَبِّ مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ ○

﴿10﴾ سورۃ یونس کی آیات نمبر 81 / 82 انہیں بھی بار بار پڑھیں خاص کر اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان:..........................﴿اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ﴾

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ○ وَ یُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ○

﴿11﴾ سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر 69 بھی بار بار پڑھیں:..........................

وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ وَ لَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی ○

﴿12﴾ سورۃ المومنون کی آخری 4 آیات:..........................

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ○ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○

﴿13﴾ سورۃ الصافات کی ابتدائی 10 آیات:

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○

﴿14﴾ سورۃ الاحقاف کی آیات نمبر 29 تا 32:

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

﴿15﴾ سورۃ الرحمٰن کی آیات نمبر 33 تا 36:

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

﴿16﴾ سورۃ الحشر کی آخری 4 آیات:

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

17 سورۃ الجن کی ابتدائی 9 آیات:..........

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ يَّهْدِيْ
اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ○ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ
تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ○ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ
بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ○ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ○
وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ○ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ
مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ○

18 سورۃ اخلاص مکمل:..........

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

19 سورۃ الفلق مکمل:..........

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

﴿20﴾سورۃ الناس مکمل:.................

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰـهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

یادرہے کہ ہر مذکورہ آیات اور سورتوں سے پہلے..........

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ﴾

اور﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ضرور پڑھیں۔

مریض کے کانوں میں آپ جب مذکورہ آیات وسورتوں کی تلاوت اونچی آواز اور ترتیل سے کریں گے تو اس پر تین حالتوں میں سے ایک حالت طاری ہو سکتی ہے۔

پہلی حالت:

یا تو اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا یعنی وہ اچانک زمین پر گر کر بے ہوش ہو جائے گا، ہاتھ پیر ٹیڑھے ہو جائیں گے اور منہ سے جھاگ نکلنا شروع ہو جائے گی اور جادوگر نے جس جس جن کی اس پر جادو کرنے کی ڈیوٹی لگائی تھی وہ اس مریض کی زبان سے بولنا شروع کر دے گا اگر یہ حالت اس پر طاری ہو تو اس جن کے ساتھ بالکل اسی طرح نمٹیں جس طرح عام جن والے مریض کے ساتھ نمٹنا چاہیے اور اس کا طریقہ میں نے پہلے ذکر کر دیا ہے طوالت کے خوف سے میں اسے یہاں تفصیلاً ذکر نہیں کر رہا البتہ اتنا بتادوں کہ آپ اس جن سے درج ذیل سوالات کریں۔

تمہارا نام کیا ہے؟ اور تمہارا دین کون سا ہے؟ اگر وہ غیر مسلم ہو تو اسے اسلام قبول

کرنے کی دعوت دیں اور اگر وہ مسلمان ہو تو اسے بتائیں کہ وہ جو کام کر رہا ہے اسلام اسے درست قرار نہیں دیتا اور جادوگر کی باتوں پر عمل کرنا شریعت کی خلاف ورزی ہے۔

اس سے جادو کی جگہ کے متعلق سوال کریں کہ اس نے جادو کہاں کر رکھا ہے؟ اگر وہ کوئی جگہ بتا دے تو فوراً کسی کو بھیج کر اسے وہاں سے نکلوا دیں اور یہ بات یاد رکھیں کہ جن اکثر و بیشتر جھوٹ بولتے ہیں ان میں سچ بولنے والے کم ہی ہوتے ہیں۔

اس سے پوچھیں کہ وہ اس مریض پر جادو کرنے والا اکیلا ہے یا اس کے ساتھ کچھ اور جن بھی ہیں؟ اگر کوئی اور جن بھی اس کا شریک ہو تو اس جن سے مطالبہ کریں کہ وہ اپنے شریک کو بھی لے کر آئے اگر وہ اسے لے آئے تو آپ اسے بھی سمجھائیں۔

• اگر جن یہ کہے کہ فلاں آدمی جادوگر کے پاس گیا تھا اور اس نے اس سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس مریض پر جادو کر دے تو اس بات کو مت تسلیم کریں کیونکہ اس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا کر دے اور اس لیے بھی کہ اس کی گواہی مردود، اور نا قابل قبول ہے کیونکہ وہ فاسق و فاجر ہے اور جادوگر کا خدمت گار ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

''اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کرلو''

اگر جن جادو کی جگہ کے بارے میں بتا دے اور آپ نے وہاں سے اس چیز کو منگوا لیا ہو جس میں جادوگر نے جادو کر رکھا ہے تو اب آپ ایک برتن میں پانی لے لیں اور اس پر یہ آیات مبارکہ پڑھ کر دم کریں۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ○ فَوَقَعَ

الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَ لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝

پھراس جادو کو چاہے وہ کاغذ پر ہو یا کسی اور چیز پر ہو اس پانی میں ڈال دیں اور اس کے بعد اسے لوگوں کے عام راستوں سے ہٹ کر کہیں دور انڈیل دیں اور اگر جن یہ کہے کہ مریض کو جادو پلا دیا گیا تھا تو آپ مریض سے سوال کریں کہ کیا اسے معدے میں درد محسوس ہوتا رہا ہے؟ اگر اس کا جواب ہاں میں ہو تو جان لیں کہ سچا ہے ورنہ یقین کر لیں کہ وہ جھوٹا ہے اگر اس کی بات سچی ہو تو آپ جن سے کہیں کہ وہ اس مریض کو چھوڑ کر چلا جائے اور یہ کہ آپ اس پر کئے گئے جادو کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے توڑ کر رہیں گے پھر آپ پانی منگوا لیں اور اس پر مذکورآیات کے علاوہ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 102 پڑھیں:..................

﴿وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ

فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ﴾

﴿سورة البقرہ آیت نمبر 102﴾

پھر یہ پانی مریض کو دے دیں جسے وہ چند دنوں تک پیتا رہے اور اگر جن یہ کہے کہ مریض جادو کے اوپر سے گزرا تھا یا اس کا کوئی کپڑا لے کر اس پر جادو کیا گیا ہے تو اس حالت میں بھی پانی پر مذکورہ بالا آیات کو پڑھیں اور مریض کو پینے کے لئے کہیں پھر آپ جن کو مریض کے سارے جسم سے نکل جانے کا حکم دیں اور اس سے پختہ وعدہ لیں کہ وہ دوبارہ اس مریض کو نہ چھیڑے۔

ایک ہفتے کے بعد مریض دوبارہ آپ کے پاس آئے آپ دوبارہ اس پر دم کریں اگر اس کو کچھ بھی نہ ہو تو جان لیں کہ اس پر کیا گیا جادو اللہ تعالٰی کے فضل سے ٹوٹ چکا ہے اور اگر مریض کو دوبارہ مرگی کا دورہ پڑ جائے تو یقین کر لیں کہ وہ جن جس نے دوبارہ نہ آنے کا وعدہ کیا تھا وہ جھوٹا ہے اور ابھی تک اس نے اس مریض کی جان نہیں چھوڑی تب آپ اس سے سوال کریں کہ وہ ابھی تک کیوں نہیں نکلا ہے؟ اور اس کے ساتھ نرمی سے نمٹیں اگر وہ آپ کی بات مان لیتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ اس پر قرآن مجید کی تلاوت زیادہ سے زیادہ کریں اور اسے ماریں یہاں تک کہ وہ اس سے نکل جائے اور اگر مریض پر مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ اسے سر درد محسوس ہوتا ہے تو اسے ایک گھنٹے کے لئے قرآنی تلاوت کی کیسٹ سنائیں جس میں آیت الکرسی کو بار بار پڑھا گیا ہو اور وہ اسے ایک ماہ تک روزانہ تین مرتبہ آدھے گھنٹہ کے لئے اپنے کانوں سے لگا کر سنے ایک ماہ کے بعد وہ پھر آپ کے پاس آئے آپ اس پر پھر دم کریں امید ہے کہ اسے شفا ہو جائے گی ورنہ قرآن مجید کی سورتیں ﴿الصافات، یٰسین، الدخان اور الجن﴾

ایک کیسٹ میں ریکارڈ کروا دیں جسے مریض تین ہفتے تک روزانہ تین مرتبہ سنے ان شاء اللہ اس طرح اسے شفا نصیب ہوگی اگر پھر بھی اسے شفا نہ ہو تو کیسٹ سننے کی مدت میں اضافہ کر دیں۔

دوسری حالت:

مریض پر دم کے دوران مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ وہ محسوس کرتا ہے کہ اس کو چکر آرہے ہیں جسم پر کپکپاہٹ طاری ہو جاتی ہے اور شدید سر درد شروع ہو جاتا ہے ایسی صورت میں آپ مریض پر مذکورہ آیات والا دم تین بار کریں اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو پہلی حالت والا علاج شروع کر دیں اور اگر ایسا نہیں ہوتا اور سر درد وغیرہ میں کمی شروع ہو جاتی ہے تو چند ایام تک اسے ایسے ہی دم کرتے رہیں ان شاء اللہ اسے شفا نصیب ہوگی اور اگر مریض کو افاقہ نہیں ہوتا تو یہ تین کام کریں۔

﴿1﴾ ایک کیسٹ میں سورۃ الصافات ایک مرتبہ اور آیت الکرسی کئی مرتبہ ریکارڈ کر دیں اور مریض کو اسے روزانہ تین مرتبہ سننے کا حکم دیں۔

﴿2﴾ مریض سے کہیں کہ وہ نماز با جماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔

﴿3﴾ فجر کی نماز کے بعد ﴿لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

کو ایک ماہ تک روزانہ 100 مرتبہ پڑھا کرے۔

یاد رہے کہ پہلے دس یا پندرہ دنوں میں سر درد وغیرہ میں اضافہ ہو جائے گا لیکن اس کے بعد آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جائے گا اور مہینے کے آخر تک کوئی تکلیف باقی نہیں رہے گی

مریض ایک ماہ بعد آپ کے پاس آئے تو اس پر پھر دم کریں ان شاء اللہ اس کی ساری پریشانی جاتی رہے گی اور اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ پورا مہینہ اس کے دردوں میں اضافہ ہوتا رہے اور اسے کچھ بھی افاقہ محسوس نہ ہو اگر ایسا ہو تو آپ اس پر پہلی حالت میں مذکورہ آیات والا دم کئی بار کریں یقینی طور پر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے گا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے گا سو آپ اس کے ساتھ نمٹ سکتے ہیں جس طرح کہ پہلی حالت میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

تیسری حالت:

مریض کو دم کے دوران اگر کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا اگر ایسا ہو تو آپ اس سے اس کی بیماری کی علامات دوبارہ پوچھیں اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود نہ ہوں تو یقین کرلیں کہ اس پر نہ جادو کیا گیا ہے اور نہ یہ مریض ہے البتہ مزید تاکید کے لیے آپ اس پر تین بار دم کر دیں۔

اور اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود ہیں اور آپ نے بار بار دم بھی کیا ہے لیکن اس کے باوجود بھی اسے کچھ محسوس نہیں ہو رہا اور ایسا بہت کم ہوتا ہے تو آپ یہ کام کریں۔

﴿1﴾ اسے ایک کیسٹ میں ﴿سورۃ یٰسین، الدخان اور الجن﴾ ریکارڈ کروا دیں اور روزانہ تین مرتبہ اسے سننے کا مریض کو حکم دیں۔

﴿2﴾ مریض سے کہیں کہ وہ روزانہ 100 بار ﴿اِسْتِغْفَارْ﴾ کرے۔

﴿3﴾ ﴿لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ﴾ کا ورد بھی کم از کم 100 مرتبہ روزانہ کرے۔

ایک ماہ گزرنے کے بعد آپ اس پر پھر دم کریں اور اس کے بعد وہی طریقہ اپنائیں جو پہلی دونوں حالتوں میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

علاج کے بعد تیسرا مرحلہ:

اگر مریض کو اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے شفاء دے دے تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ جس کی توفیق سے ایسا ہوا اس کامیابی پر آپ کی عاجزی وانکساری میں اضافہ ہونا چاہیے نہ یہ کہ آپ تکبر کا شکار ہو جائیں۔ فرمان الٰہی ہے

﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ﴾

﴿ابراھیم آیت نمبر 7﴾

ترجمہ: ”اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یاد رکھو! میرا عذاب سخت ہوتا ہے“

شفایابی کے بعد اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ مریض پر دوبارہ جادو کر دیا جائے کیونکہ جادو کے پیشہ ور لوگوں کو جب معلوم ہوتا ہے کہ مریض کسی معالج کے پاس علاج کروا رہا ہے تو وہ جادوگروں سے اس پر دوبارہ جادو کر دینے کا مطالبہ کرتے ہیں اس لیے مریض کو چاہیے کہ وہ علاج کے متعلق کسی کو کچھ خبر نہ ہونے دے اور درج ذیل کاموں کی پابندی کرے۔

﴿1﴾ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔

﴿2﴾ گانے اور موسیقی وغیرہ سننا چھوڑ دے۔

﴿3﴾ ہر وقت ذکر کرتا رہے۔

﴿4﴾ نماز فجر کے بعد۔

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

کا ورد روزانہ 100 مرتبہ کیا کرے۔

﴿5﴾ روزانہ قرآن کی تلاوت پابندی کے ساتھ کرے اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو تلاوت سنتا رہے۔

﴿6﴾ نیک لوگوں کے ساتھ اپنا اٹھنا بیٹھنا رکھے۔

﴿7﴾ سونے سے پہلے وضو کر لیا کرے اور آیت الکرسی پڑھ کر سوئے۔

﴿8﴾ مسنون اذکار صبح و شام پابندی کے ساتھ پڑھے۔

﴿جادو کا علاج از فضیلۃ الشیخ وحید بن عبدالسلام بالی صفحہ نمبر 97/87﴾

نوٹ: جو آدمی تلاوت قرآن مجید خود کر سکتا ہو وہ کیسٹ نہ سنے خود تلاوت کرے اور جو آدمی تلاوت نہ کر سکتا ہو وہ کیسٹ سنے۔ لیکن کتنے شرم کی بات ہے کہ مسلمان ہونے کے باوجود قرآن پڑھنا نہیں آتا۔

جادو کی وجہ سے ساس بہو میں اتفاق نہ ہو:

اگر ساس اور بہو میں جادو کی وجہ سے محبت واتفاق نہ ہو تو اس عمل سے ساس اور بہو میں محبت پیدا ہو جائے گی اس کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ نماز فجر کے بعد اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار اور سورۃ اخلاص ﴿41﴾ بار اور ذیل کے کلمات ﴿41﴾ بار پڑھ کر مطلوبہ مقصد کا تصور کر کے دونوں پر دم کریں اور اللہ سے ان دونوں میں اتفاق و محبت پیدا ہونے کی دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ اکتالیس دن بلاناغہ اس عمل کو کرنے سے مقصود حاصل ہوگا اور جادو سے نجات ہوگی، کلمات اور سورۃ اخلاص یہ ہیں:

﴿رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ﴾

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ٥ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ٥ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ٥ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾

گھر میں جادو کی وجہ سے ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو:

جس گھر میں جادو کی وجہ سے ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو بات بات پر جھگڑے کی فضا قائم ہو جاتی ہو گھر میں سے کوئی بھی فرد پیار و محبت سے بات نہ کرتا ہو تو ان میں محبت و الفت کی غرض سے باوضو حالت میں نماز فجر کے بعد ﴿101﴾ بار درودِ خضری پڑھے اور پانی پر دم کرے یہ دم کیا ہوا پانی گھر کے تمام افراد کو پلا دے یا کسی طرح اس پانی میں ملا دے جس سے گھر کے افراد آٹا گوندھ کر روٹیاں پکاتے ہوں۔ چالیس دن تک اس طرح کریں اس دوران ان شاء اللہ گھر میں خیر و برکت پیدا ہو گی گھر والوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے پیار و محبت کے جذبات پیدا ہوں گے اور وہ آپس میں محبت و اتفاق سے رہیں گے۔

﴿صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ﴾

جادو کی وجہ سے میاں بیوی میں نفرت ہو:

اگر جادو کی وجہ سے میاں بیوی میں نفرت ہو، اور مثالی الفت و محبت پیدا کرنا مطلوب ہو یا دونوں میں سے کوئی ایک ناراض ہو اور اس کو راضی کرنا مقصود ہو تو پھولوں پر یا مشک و عنبر کی خوشبو پر یا جو بھی خوشبو میسر آ جائے اس پر یہ درود شریف ﴿313﴾ بار پڑھ کر دم کر کے میاں بیوی دونوں میں سے جس کو ضرورت ہو وہ دوسرے کو سونگھائے ان شاء اللہ زوجین کے قلوب ایک دوسرے کی طرف مائل ہونے لگیں گے۔ اس عمل کو بعد نماز ظہر اکیس دن تک کریں۔

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُعَطِّرِالرُّوْحِ ۞ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ ۞ صَلَاۃً تُعَطِّرُنَا بِھَا وَبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾

میاں بیوی کے مابین ناچاقی رہتی ہو:

اگر جادو کی وجہ سے میاں بیوی کے مابین ناچاقی رہتی ہو آپس میں سلوک ومحبت نہ ہو ہروقت جھگڑتے رہتے ہوں تو باوضو حالت میں اول وآخر تین بار درود ابراہیمی درمیان میں تیس سو تیرہ بار درود ہزارہ پڑھے پھر چالیس بار سورۃ فاتحہ اس طرح پڑھے کہ جب آیت مبارکہ

﴿اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ﴾

پر پہنچے تو اس آیت مبارکہ کو چالیس بار تکرار کرے اور پھر سورۃ مکمل کرے اس طرح پڑھنے کے بعد پانی پر دم کرے اور یہ دم کیا ہوا پانی ہر روز میاں بیوی کو پلائے ان شاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں میاں بیوی کی ناچاقی پیار ومحبت میں بدل جائے گی دونوں کے مابین اتفاق واتحاد کی فضا قائم ہو جائے گی۔ درود ہزارہ یہ ہے:

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍمْ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾

خاندان میں جادو کی وجہ سے نااتفاقی ہو:

جس شخص کے دل میں اپنی محبت ڈالنی ہو یا جس خاندان میں جادو کی وجہ سے نااتفاقی ہو تو اتفاق پیدا کرنے کیلئے یہ آیت ﴿133﴾ بار روزانہ پڑھے:

﴿وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ ط لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ط اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝﴾

ترجمہ: ﴿اور اُلفت ڈال دی اُن کے دلوں میں اگر تم سب کچھ خرچ کر دیتے جو زمین میں ہے ان کے دلوں میں اُلفت نہ ڈال سکتے لیکن اللہ نے اُن کے درمیان اُلفت ڈال دی بیشک وہ غالب حکمت والا ہے﴾

﴿پارہ نمبر ۱۰ سورۃ الانفال، آیت نمبر ۶۳﴾

میاں بیوی کے درمیان جادو کی وجہ سے نفرت:

اگر میاں بیوی کے درمیان جادو کی وجہ سے محبت واُلفت نہ ہو تو پیدا کرنے کیلئے باوضو ہوکر مندرجہ ذیل آیات مبارکہ ﴿101﴾ بار اول وآخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے دونوں کو کھلادیں۔ تین دن تک برابر اسی طرح کریں۔ ان شاء اللہ دونوں میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا ہو جائے گی۔

﴿اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ط وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ط يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ﴾

﴿پارہ ۲۶ سورۃ فتح آیت ۸/۱۰﴾

جادو کی وجہ سے ناراضگی:

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ فلاں شخص سے میری ناراضگی جو جادو کی وجہ سے ہے وہ دور ہو جائے تو آدھی رات کو وضو کر کے چھ رکعتیں نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں ﴿سورۃ فاتحہ﴾ کے بعد ﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾ ﴿450﴾ دفعہ پڑھے پھر سلام پھیر کر بیٹھے

اور ﴿1001﴾ مرتبہ یہی آیت پڑھے تصور کرے کہ جادو کی وجہ سے پیدا ہونے والی نفرت دور ہو رہی ہے اس سے فارغ ہونے کے بعد یہ آیات سات دفعہ پڑھے۔

﴿یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ﴾

﴿پارہ ۲ سورۃ بقرہ آیت ۱۶۵﴾

جادو کی وجہ سے دوستوں میں نفرت:

اگر کسی کا کوئی دوست بہت اچھا ہو اور اس کے ساتھ رہنے میں افادیت نظر آتی ہو لیکن جادو کی وجہ سے وہ توجہ نہ دیتا ہو تو اس صورت میں چاہیے کہ ﴿سورۃ یٰسین﴾ کو عشاء کی نماز کے بعد سات مبینوں کے ساتھ ایک مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد ﴿سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ﴾ کی دو تسبیح کرے یعنی دو سو دفعہ پڑھے دوران پڑھائی اس بات کا خیال رکھے کہ جب لفظ مبین پر آئے تو اس دوست کا مکمل تصور اپنے ذہن میں لائے اور اکتالیس مرتبہ مبین مبین کہے اس طرح ہر مبین کو اکتالیس مرتبہ دہرانے کا عمل ہر پڑھائی کے دوران کرے۔ اللہ کی مہربانی سے دوست کا دل پڑھنے والے کی طرف راغب ہو جائے گا اور آپس کی محبت والفت میں اضافہ ہو جائے گا اس عمل کو اکتالیس یوم تک کرے۔ سورۃ یٰسین کے ورد کیلئے مصنف کی کتاب خاص وردِ مبین سے استفادہ حاصل کریں نیز ﴿لوح تسخیر﴾ بنوا کر پاس رکھیں۔

جادو کی وجہ سے شوہر کی نظروں میں ذلت:

جو عورت جادو کی وجہ سے شوہر کی نظروں میں گر کر ذلت وخواری سے دوچار ہو وہ سات روز تک ہر روز غسل کر کے دو رکعت نماز نفل اس طور سے ادا کرے کہ دونوں رکعتوں میں

﴿سورۃ فاتحہ﴾ کے بعد ﴿سورۃ اخلاص﴾ ایک بار پڑھے۔ نماز ختم کر کے وہ پہلے تین دن کھڑے ہو کر ﴿یَاعَزِیْزُ﴾ تین ہزار بار پڑھے۔ چوتھے دن بیٹھ کر پانچ ہزار بار ﴿یَاعَزِیْزُ﴾ پڑھے۔ پانچویں چھٹے اور ساتویں دن سجدے میں جا کر ایک ایک سو بار ﴿کل تین سو بار﴾ ﴿یَاعَزِیْزُ﴾ پڑھے اور پھر اللہ کے حضور دعا کرے ان شاء اللہ اس مبارک وظیفہ کو پورا کرنے کے بعد بیوی اپنے خاوند کی نظروں میں نہایت عزت والی اور محبوب بیوی ہو جائے گی۔

جادو سے نجات کیلئے عمل:

جادو سے نجات کیلئے یہ عمل مجرب ہے نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں ﴿سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ﴾ سورۃ فاتحہ اور سورۃ کافرون پڑھنے کے بعد ساٹھ مرتبہ ﴿یَاوَدُوْدُ﴾ پڑھے پھر رکوع میں چالیس مرتبہ ﴿یَاوَدُوْدُ﴾ پھر کھڑے ہو کر چالیس مرتبہ ﴿یَاوَدُوْدُ﴾ پھر سجدے میں چالیس مرتبہ ﴿یَاوَدُوْدُ﴾ پڑھے۔ پھر جلسے میں چالیس مرتبہ ﴿یَاوَدُوْدُ﴾ پڑھے پھر سجدے میں چالیس مرتبہ ﴿یَاوَدُوْدُ﴾ پڑھے پھر دوسری رکعت میں کھڑے ہو کر ﴿سورۃ فاتحہ﴾ کے بعد ﴿سورۃ اخلاص﴾ پڑھے اور اسی طرح ساٹھ مرتبہ ﴿یَاوَدُوْدُ﴾ پڑھے اور چالیس چالیس مرتبہ پہلی رکعت کے مطابق ﴿یَاوَدُوْدُ﴾ پڑھے۔ تیسری رکعت میں ﴿سورۃ فاتحہ﴾ کے بعد ﴿سورۃ فلق﴾ پڑھے اور پہلی رکعت کی طرح ترتیب سے پڑھے اور چوتھی رکعت میں ﴿سورۃ فاتحہ﴾ کے بعد ﴿سورۃ والناس﴾ پڑھے اور ترتیب بالا کی طرح پڑھے۔ قیام میں ساٹھ مرتبہ باقی ارکان میں چالیس مرتبہ پہلی

رکعت کی تعداد کے مطابق ﴿یَا وَدُوْدُ﴾ پڑھے اس طرح چاروں رکعتوں میں بارہ سو مرتبہ ﴿یَا وَدُوْدُ﴾ ہو جائے گا سلام پھیرنے کے بعد دعا ہر روز بلا ناغہ کرے ان شاء اللہ اکیس یوم کے بعد جادو کے اثرات نہیں ہوں گے اور جس مقصد کیلئے عمل کیا گیا ہے انشاء اللہ اس میں ضرور کامیابی ہوگی اور چاروں قل اور اسم ﴿یَا وَدُوْدُ﴾ کی برکت سے جادو سے نجات ہو جائے گی بہت مجرب ہے۔ یہ عمل تسخیر خلائق کے لئے بھی کیا جا سکتا ہے۔

بہن بھائی میں جادو کی وجہ سے علیحدگی:

اکثر بہن بھائیوں میں جادو کی وجہ سے پیار اور محبت نہیں رہتا بلکہ وہ خود غرضی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس سے والدین کو ذہنی کوفت پہنچتی ہے۔ خاص کر اگر وہ ایک ہی گھر میں سارے اکٹھے رہتے ہوں تو ان میں پیار محبت کا ہونا انتہائی ضروری ہوتا ہے تاکہ گھر کا ماحول اچھا رہے۔ اس مقصد کے لئے کسی ایک شخص کو چاہیے کہ وہ سات دن تک درج ذیل عمل کو خلوص نیت کے ساتھ کرے تو بہن بھائیوں میں نفرت ختم ہو جائے گی اور پیار و محبت پیدا ہو جائے گا۔ ﴿سورۃ یٰسین﴾ کا عمل اس طرح کرے کہ گھر میں ایک جگہ کو پاک صاف کرے اور اس جگہ پر قبلہ رخ ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف ابراہیمی پڑھے۔ اس کے بعد ﴿سورۃ یٰسین﴾ کو اسی نشست میں ﴿7﴾ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد ایک تسبیح ﴿یَا وَدُوْدُ یَا مَجِیْدُ﴾ کی پڑھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور کرم سے اس عمل کی بدولت بہن بھائیوں میں پیار و محبت قائم ہو جائے گا۔ اور پھر کبھی نفرت نہیں ہو گی اس عمل کو گیارہ دن تک کرے اگر اس عمل کو سال بھر میں عید الفطر اور عید الضحیٰ کے دن

کرلیا جائے توان شاءاللہ بہت فائدہ ہوگا۔

جادو کی وجہ سے کسی شخص کے دل میں نفرت:

جادو کی وجہ سے اگر کسی شخص کے دل میں نفرت ہو اور آپ اپنی محبت پیدا کرنا چاہتے ہوں تو چاہیے کہ بعد نماز تہجد دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد ﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ﴾ ﴿33﴾ بار پڑھیں پھر ﴿11﴾ بار درود ابراہیمی پڑھیں اس کے بعد ﴿101﴾ بار یہ آیت پڑھیں:

﴿یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ ھٰذَا وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْبِكِ ج اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِیْنَ o﴾

﴿پارہ ۱۲ سورۃ یوسف آیت ۲۹﴾

آیت پڑھ کر شیرینی پر دم کریں اور جسے تابع کرنا مقصود ہے اسے کھلا دیں ان شاءاللہ اس کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی اگر اس عمل میں زیادہ اثر پیدا کرنے کی آرزو ہو تو ﴿41﴾ بار ﴿یَاوَدُوْدُ﴾ اور ﴿41﴾ بار ﴿یَاکَرِیْمُ﴾ بھی پڑھ لیں۔

قریبی رشتہ دار جادو کی وجہ سے ناراض ہو:

اگر آپ سے آپ کا بھائی بہن ماں باپ یا کوئی اور قریبی رشتہ دار یا دوست جادو کی وجہ سے ناراض ہو اور کسی طرح سے راضی نہ ہوتا ہو تو اس شخص کیلئے اس عمل کا ورد کریں۔ ان شاءاللہ آپ کی جائز مراد پوری ہوگی اگر میاں بیوی میں بھی نفرت وعداوت ہو تو ان میں محبت و اتفاق کے لئے بھی یہ عمل آزمودہ ہے۔

طریقہ عمل:

آپ آیت شریفہ ﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾ کو موافق اعداد ﴿450﴾ مرتبہ محبت والفت پیدا کرنے کے لیے تلاوت کریں اور یہ تصور کریں کہ مطلوب طالب کی فرمانبرداری کر رہا ہے۔ اس تصور کو عمل ختم ہونے تک جاری رکھیں۔

ترکیب اس عمل کے پڑھنے کی یہ ہے کہ آپ آدھی رات کو بیدار ہو کر وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کریں اور ہر ایک رکعت میں ﴿سورۃ فاتحہ﴾ کے بعد ﴿سورۃ الفلق﴾ ایک مرتبہ اور یہ آیت ﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾ گیارہ بار پڑھیں اسی طرح دوسری رکعت بھی ادا کر کے سلام پھیر دیں اور پھر بیٹھ کر اس آیت شریفہ

﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾ کو ﴿450﴾ بار تلاوت کریں اور پڑھنے کے دوران یہ تصور میں رکھیں کہ آپ مطلوب کو اپنی طرف کھینچ رہے ہیں اس سے فارغ ہو کر درج ذیل آیت:.....................

﴿يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ﴾

﴿پارہ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۱۶۵﴾

کو ﴿101﴾ بار پڑھیں۔ اس عمل کو گیارہ دن تک جاری رکھیں۔ اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار پڑھیں۔

رشتہ ونکاح وشادی کی بندش کا توڑ

نکاح وشادی میں رکاوٹ اور آئے رشتوں میں باوصف پسندیدگی کے کسی نہ کسی وجہ سے معاملہ طے نہ ہونا آج کے دور کا ایک گھمبیر مسئلہ ہے اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ اس ساری کاروائی کے پیچھے گھر یا خاندان کے کسی فرد کی ذاتی پسند حسد اور بغض کی کارفرمائی کا نتیجہ ہوتا ہے جو کسی نہ کسی بدذات نام نہاد لالچی اور آنکھوں پر دولت کی پٹی باندھے ساحرین وعاملین سے ان کی منہ مانگی رقم دے کر سحر سفلی ناری اور میلہ گندہ کالا علم کرواتا ہے اور مختلف طریقوں سے سحری لحاظ سے ایسی بندش کروادی جاتی ہے جس سے اس کام میں مسلسل رکاوٹ پڑتی ہے اور اچھے رشتے لڑکی یا لڑکے کی جانب سے محض ناک بھوں چڑھا کر بلا کسی خاص وجہ کے ٹھکرادیا جاتا ہے جس کے نتیجے میں لڑکی یا لڑکے کی عمر رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے اور صحیح وقت شادی کا گزر جاتا ہے اب ہر طرح سے رشتے آنا بند ہوجاتے ہیں جس کے نتیجہ میں عورت فطرت کے ہاتھوں مغلوب ہوکر اکثر ہسٹریا کا شکار ہوجاتی ہے اور اسے کئی قسم کی جسمانی بیماریاں لاحق ہوجاتی ہیں جب کہ مرد مخبوط الحواس یا جنون کا شکار ہوکر غصے اور چڑچڑے پن کا مالک بن جاتا ہے بہرحال ایسے تمام معاملات اور سحری بندش کے توڑ کے لئے بزرگان دین کے آزمائے ہوئے مجرب اور نافع الاکسیر چند اعمال ذیل میں دیئے جارہے ہیں جن سے بفضلہٖ باری تعالیٰ باآسانی رشتے آنا شروع ہوجاتے ہیں اور کہیں نہ کہیں معاملہ طے پاجاتا ہے بشرطیکہ انسان اللہ تعالیٰ پر کامل یقین اور بھروسہ کے ساتھ اس کے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کی رحمت اور اللہ کے کرم کے اوپر اپنی نگاہ امید مرکوز کردے پھر دیکھے کہ رحمت

خداوندی کسی قدر جلد جوش میں آکر اس پر اپنا ابر رحمت برساتی ہے اور امیدوں کے سوکھے دھان کو ہرا فرماتی ہے۔

اس جادو کے پیچھے حیوانی جذبات وخواہشات کا منہ زور طوفان ہوتا ہے یا پھر حسد وبغض کینہ منتقم مزاجی اور اس قسم کے عوامل کارفرما ہوتے ہیں اس میں سفلی علوم کے ذریعے ایسا جادو کیا جاتا ہے یا کروایا جاتا ہے جس سے اول تو عورت کے لئے رشتہ نہیں آتا اور اگر آتا ہے تو عورت کئی حیلوں بہانوں سے انکار کردیتی ہے اور باوصف کوشش وبسیار کے اس کے لئے آمادہ نہیں ہوتی اول تو رشتے نہیں آتے جس پریشانی سے بچے یا بچے کے لواحقین عاجز آجاتے ہیں اور اگر بھولے بھٹکے سے کوئی رشتہ بھی آجائے تو بات کسی نہ کسی وجہ سے رہ جاتی ہے اور کام ادھورا اور نامکمل درمیان میں لٹک جاتا ہے۔

اس سحر کی بعض معروف علامات حسب ذیل ہیں:............

دائمی سر درد رہنا سینے میں عصر سے لے کر رات گئے شدید گھٹن تنگی اور عجیب قسم کی خلش رہتی ہے مرد یا عورت میں پہلی نظر میں نقائص نکالنا، نیند میں سخت بے چینی رہنا، معدے میں کبھی کبھی مروڑ اٹھنا، پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد رہنا وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔

لڑکی کی صورت میں:

جب لڑکی کسی بھی طرح شادی کے لیے راضی نہ ہوتی ہو اور ہر بات میں نقص نکالتی ہو تو ذیل کے اعمال سے اس کی یہ کیفیت سحر ختم ہوجائے گی اور اس کے اندر پیدا شدہ علامات کا خاتمہ بالخیر ہوجائے گا۔

﴿1﴾ صبح جاگتے اور رات کو سوتے وقت روزانہ آیت الکرسی 11 مرتبہ معوذتین 7 مرتبہ اوّل وآخر درود ابراہیمی 7/7 مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے کا معمول بنایا جائے۔

﴿2﴾ روزانہ تازہ پانی پر سورۃ فاتحہ مع وصل بسم اللہ شریف 11 مرتبہ چاروں قل شریف 11 مرتبہ آیت الکرسی 7 مرتبہ اور آیات سحر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اول وآخر درود شریف 11/11 مرتبہ پڑھیں اور اس دم شدہ پانی کو صبح نہار منہ پی لیا کریں یہ عمل 41 یوم تک جاری رکھیں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○

﴿سورۃ یونس: ۱۰/۸۱،۸۲﴾

﴿3﴾ کلونجی کا تیل لے کر اس پر آیات بالا اور سورۃ مزمل شریف 5 مرتبہ اور اوّل وآخر درود ابراہیمی 7 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس تیل کی مالش رات کو سینے اور سر کی نسوں میں کریں اور صبح کو اٹھ کر نیم گرم پانی سے غسل کریں۔

﴿4﴾ کثرت سے اس عمل کو کریں۔

﴿سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ﴾

اس عمل کی بدولت یہ سحری کیفیات مکمل طور پر ختم ہو جاتی ہیں اور عورت نہ صرف تندرست وتوانا ہو جاتی ہے بلکہ وہ فطرتی عمل شادی کے لئے بھی تیار ہو جاتی ہے۔

لڑکے کی صورت میں:

اعمال بالا میں نمبر ﴿1﴾ اور ﴿2﴾ اور ﴿4﴾ اسی طرح کریں اس کے علاوہ ذیل

کا عمل بھی کریں جو بے حد نافع ہے۔

کلونجی کا تیل لے کر اس پر سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف 41 مرتبہ اس طریق سے پڑھیں کہ اس میں آیت مبارکہ:.........

﴿اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ﴾

41 مرتبہ پڑھیں اور آگے ساری سورۃ فاتحہ پڑھنی ہے آیات سحر بالا بھی سات مرتبہ پڑھ کر تیل کو دم کریں اور رات کو اس تیل کی سر پر سینے پر اور کندھوں پر مالش کریں اور صبح کو حسب قاعدہ نیم گرم پانی سے نہائیں۔ یہ عمل 21 یوم تک جاری رکھیں۔

ان شاء اللہ اس سفلی سحر سے مکمل نجات مل جائے گی اور مرد مکمل شفایاب ہو جائے گا۔

بندش نکاح:

بعض اوقات ایسا سفلی سحر کروایا جاتا ہے جس سے تا زندگی لڑکے یا لڑکی کا نکاح نہیں ہو پاتا اچھے سے اچھے رشتے آتے ہیں لیکن فریقین کے درمیان کسی نہ کسی بات پر تنازعہ پیدا ہو جاتا ہے اور اچھا بھلا رشتہ طے ہوتے ہوتے رہ جاتا ہے اس کی وجہ کوئی بھی نظر نہیں آتی اور بندہ پریشانیوں میں مبتلا ہو کر رہ جاتا ہے اور والدین اس فکر میں ذہنی ٹینشن کے مریض بن کر رہ جاتے ہیں۔ اس کے علاج کے لئے چند اعمال پیش خدمت ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات پر مکمل یقین رکھتے ہوئے ہر نماز کے بعد اول وآخر درود ابراہیمی 11 مرتبہ اور 100 مرتبہ:.........

﴿یَا خَالِقُ یَا قَادِرُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ﴾

تین مرتبہ سورۃ رحمٰن جس میں آیت مبارکہ:..............

﴿یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْاط لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ٥﴾

﴿پارہ ۲۷ سورۃ رحمن آیت ۳۳﴾

کی تکرار 11 مرتبہ کی جائے اور آیت الکرسی جس میں کلمات:..............

﴿وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا﴾

کی تکرار 7 مرتبہ کی جائے یہ پڑھ کر دعا ذیل مانگیں۔

اسی طرح نماز فجر کے بعد انہی سورتوں اور کلمات و آیات مبارکہ کا پانی بھی ساتھ ہی تیار کریں اور اس پانی کو 41 یوم تک پئیں۔

ان شاءاللہ اس عمل کی بدولت ایسی تمام رکاوٹیں دور اور بندش نکاح ٹوٹ جائیں گی۔

﴿اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَّۃِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَّۃِ اَسْئَلُکَ بِطَاعَۃِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَۃِ اِلٰی اَجْسَادِھَا الْمُلْتَئِمَۃِ بِعُرُوْقِھَا وَبِطَاعَۃِ الْقُبُوْرِ الْمُشَقَّقَۃِ عَنْ اَھْلِھَا وَدَعْوَاتِکَ الصَّادِقَاتِ بَیْنَھُمْ وَاَخْذِکَ الْحَقَّ مِنْھُمْ وَقِیَامَ الْخَلْقِ کُلِّھِمْ مِّنْ مَّخَافَتِکَ وَشِدَّۃِ سُلْطَانِکَ یَنْتَظِرُوْنَ قَضَائَکَ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَکَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالشُّکْرَ فِیْ قَلْبِیْ وَذِکْرَکَ فِیْ لِسَانِیْ بِاللَّیْلِ وَالنَّھَارِ مَا اَبْقَیْتَنِیْ بِاللّٰہِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا مَنْ یُّقَدِّرُ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ قَدِّرْ لِیْ قَضَا حَاجَتِیْ اِدْفَعِ السِّحْرَ بَنْدِشَ النِّکَاحَ فلاں بنت

فلانته ﴿یہاں مریض کا نام لیں﴾ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰی ﷺ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا اَكْرِمْ یَا كَرِیْمُ رَحْمُ كُنْ یَارَحِیْمُ بِلُطْفِكَ مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰی ﷺ یَارَحْمٰنُ یَارَحْمٰنُ یَارَحْمٰنُ یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ یَامُجِیْبُ الدَّعْوَةِ یَااَللّٰهُ یَامُجِیْبُ الدَّعْوَةِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا، اٰمِیْنَ﴾

رشتے کی بندش دور کرنے کیلئے:

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی بندش کی وجہ سے شادی میں رکاوٹ ہو یا رشتہ ہی نہ آتا ہو تو لڑکا یا لڑکی یا اس کی ماں صبح فجر کی نماز کے بعد اور شام کو مغرب کی نماز کے بعد ﴿41﴾ بار درودِ ابراہیمی پڑھ کر دعا کرے تو بہت جلد نیک اور اچھے رشتے کا اللہ کے فضل و کرم سے انتظام ہو جائے گا اور رکاوٹ دور ہو جائے گی۔ اکیس دن تک عمل کرے۔ درود ابراہیمی یہ ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ - اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ﴾

لڑکی کے رشتے کیلئے:

اگر کسی شخص کی لڑکی کنواری ہو اور بندش کی وجہ سے اس کے لئے کہیں سے رشتے کا پیغام نہ آتا ہو تو وہ شخص درج ذیل اسم مبارک ﴿یَافَتَّاحُ﴾ عشاء کی نماز کے بعد گیارہ سو بار پڑھے اور اوّل و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار پڑھے۔ گیارہ دن تک اس طرح پڑھے کہ

جمعرات سے شروع کرکے اگلے اتوار کو ختم کرے۔ان شاءاللہ اس کی مشکل غیب سے آسان ہوجائے گی۔

بیٹے یا بیٹی کی بندش کی وجہ سے شادی نہ ہوتی ہو:

جس کسی کے بیٹے یا بیٹی کی بندش کی وجہ سے شادی نہ ہوتی ہو بہت کوشش کرنے پر بھی کوئی رشتہ نہ آتا ہو تو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل آیت مبارکہ باوضو حالت میں ﴿313﴾ بار اور اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار روزانہ پڑھ کر اللہ سے دعا مانگیں۔ان شاءاللہ اکیس دن تک بلا ناغہ یہ آیت مبارکہ پڑھنے سے بہت جلد مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور رشتے آنا شروع ہوجائیں گے۔آیت مبارکہ یہ ہے:

﴿وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ط وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝﴾

﴿پارہ ۱۹ سورۃ الفرقان آیت ۵۴﴾

وظیفہ برائے رشتہ:

جب کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اس کو چاہئے کہ صوم الصلوٰۃ کی پابندی کرے اور وقت اور جگہ کی پابندی کرے اور اس وظیفہ کو ﴿900﴾ بار بعد از نماز عشاء پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھے اکیس دن تک اس وظیفہ کو کرے۔وظیفہ کے اختتام پر اللہ کے حضور اپنے رشتے کیلئے دعا کرے۔

﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ﴾

سورۃ والضحیٰ جادو کی بندش کے توڑ کے لئے:

سورۃ والضحیٰ کو عاملین نے جادو کی بندش کے توڑ کے لئے پرتاثیر مانا ہے اس میں نو مقام پر کاف ﴿ك﴾ آیا ہے اس لئے اس کا وظیفہ یوں کرنا چاہیے کہ جب آپ نماز فجر ادا کر چکیں تو وہیں بیٹھیں اور سورۃ والضحیٰ اس طرح پڑھیں کہ جب کاف ﴿ك﴾ آئے تو ﴿یَا کَرِیْمُ﴾ نو مرتبہ پڑھیں اسی طرح ہر ﴿ک﴾ پر سورت مکمل کریں یہ وظیفہ نو ﴿9﴾ دن تک کریں کام ہو جائے گا اگر خدانخواستہ نہیں ہوا تو پھر اگلے نو ﴿9﴾ دن ہر کاف ﴿ك﴾ پر اٹھارہ ﴿18﴾ بار ﴿یَـا کَـرِیْـمُ﴾ پڑھیں۔ اگر پھر بھی نہ ہو تو اگلے نو ﴿9﴾ دن ستائیس ﴿27﴾ بار ہر کاف پر ﴿یَـا کَـرِیْمُ﴾ کو پڑھیں انشاءاللہ تعالیٰ شرطیہ رشتہ کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ نیز رشتے کیلئے لوح بنوا کر پاس رکھیں۔

بندش کی وجہ سے اچھے رشتے نہیں آتے:

آج کل یہ مسئلہ ہر گھر میں ہے کہ پہلے تو بندش کی وجہ سے اچھے رشتے نہیں آتے اگر آتے ہیں تو کوئی بات نہیں بنتی۔ اس وجہ سے لڑکیوں کے والدین سخت پریشان ہیں۔ میں اس کے حل کے لئے ایک سریع الاثر وظیفہ پیش کرتا ہوں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس کو جو کوئی مرد و عورت صوم وصلوٰۃ کی پابندی کے ساتھ پڑھے گا وہ ضرور کامیاب ہوگا۔

بعد از نماز عشاء ﴿عشاء کے بعد کوئی سا بھی وقت ہو﴾ وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ اس وظیفے کو اکیس ﴿41﴾ دن تک پڑھیں ہر روز وظیفے کے اختتام پر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی کامیابی کی دعا کریں۔

اوّل وآخر درود شریف ابراہیمی ﴿11﴾ بار پڑھیں اور یہ وظیفہ بارہ سو ﴿1200﴾ بار پڑھیں:

﴿اَلْمُعْطِیْ ھُوَاللّٰہُ﴾

بیٹی کے رشتے کیلئے کامیاب وظیفہ:

نماز عصر کے بعد وقت اور جگہ کی پابندی کر کے اوّل وآخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار پڑھیں درمیان میں اس وظیفے کو ﴿313﴾ بار پڑھیں پڑھتے وقت اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جلد مراد پوری ہوگی۔

﴿فَسَہِّلْ یَااِلٰھِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَتِ سَیِّدِالْاَبْرَارِ سَہِّلْ﴾

لفظ ﴿سَہِّلْ﴾ کو تین بار تکرار کریں یعنی آخری لفظ کو...........

سَہِّلْ، سَہِّلْ، سَہِّلْ............

پڑھیں۔ بغیر ناغہ کے یہ وظیفہ اکیس دن تک کریں انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی نصیب ہوگی۔ اور بندش دور ہو کر اچھا رشتہ مل جائے گا۔

رشتے کیلئے نہایت ہی مجرب وظیفہ:

جب آپ کی کوئی حاجت ہو مثلاً بندش کی وجہ سے شادی نہ ہو، نوکری نہ ملتی ہو، کاروبار میں بندش ہو، کسی سے ناراضگی ہو، غرض یہ کہ ہر کام کے واسطے یہ وظیفہ نہایت ہی مجرب ہے اس وظیفہ کو پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ اوّل وآخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار پڑھیں اور وظیفہ کو ﴿313﴾ بار کم از کم ﴿30﴾ دن

تک پڑھیں۔ان شاءاللہ تعالیٰ ہر طرح کی جائز مراد پوری ہوگی اور بندش دور ہوگی۔

﴿یَافَتَّاحُ الَّذِیْ فَتَحَ کُلَّ اَبْوَابٍ﴾

اچھے رشتے کیلئے وظیفہ:

صالحہ رشتے کے لئے اور بندش کو دور کرنے کے لئے چار رکعتیں نماز نفل دو سلاموں کے ساتھ اس طرح سے ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس بار سورۃ کافرون، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

پھر سلام پھیر کر سبحان اللہ ﴿33﴾ بار، الحمدللہ ﴿33﴾ بار اور اللہ اکبر ﴿34﴾ بار اور درود ابراہیمی ﴿41﴾ مرتبہ پڑھے سلام پھیرنے کے بعد پھر دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ تکاثر ﴿3﴾ مرتبہ سورۃ عصر ﴿3﴾ مرتبہ سورۃ کوثر ﴿3﴾ مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ فلق ﴿3﴾ مرتبہ اور سورۃ الناس ﴿3﴾ مرتبہ پڑھ کر نماز مکمل کرے اور پھر ﴿آیت الکرسی﴾ اور درود ابراہیمی ﴿41﴾ بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر بندش کے خاتمے کے لئے دعا مانگے۔انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد رشتہ ہونے کی کوئی سبیل پردہ غیب سے نکل آئے گی اور رشتہ ہو جائے گا۔یہ وظیفہ سات یوم تک جاری رکھیں۔

بندش ہو یا کسی اور وجہ سے رشتہ نہ ہوتا ہو:

اگر رشتہ میں بندش ہو یا کسی وجہ سے رشتہ نہ ہوتا ہو تو اس کے حل کے لئے ذیل کا وظیفہ کریں۔اوّل صوم وصلوٰۃ کی پابندی کریں، بعد از نماز عشاء، وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ

اوّل وآخر درود شریف ابراہیمی گیارہ بار پڑھیں اور قرآن مجید میں سے ﴿سورۃ مریم﴾ ایک بار پڑھیں۔ اس وظیفے کو جب تک مقصد حل نہ ہو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد رشتہ ہونے کا کوئی راستہ نکل آئے گا اور رشتہ ہو جائے گا۔

رشتے کیلئے سورۃ فاتحہ کا مجرب وظیفہ:

اچھی طرح وضو کر کے خلوت میں دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجت بندش کو دور کرنے کے لئے پڑھیں پھر بیٹھ کر منہ قبلہ کی طرف کر کے اوّل درود ابراہیمی گیارہ بار پڑھیں۔ پھر اکتالیس بار سورۃ فاتحہ اس طرح پڑھیں کہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ کے آخری میم کو سورۃ فاتحہ یعنی ﴿الحمدللّٰہ﴾ کے لام سے ملا دیں ﴿الرحیم الحمدللہ﴾ اس طریقے سے اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں اور بعد میں گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ اب وظیفہ مکمل ہو گیا۔ اسی طرح اکتالیس دن تک اس وظیفے کو کریں۔ وظیفہ کے اختتام پر اللہ تعالیٰ کے حضور اچھے رشتے کے لئے دعا کریں۔ اس وظیفہ کو فجر کی نماز کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان کریں تو بہت بہتر ہے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ کسی نماز کے بعد کر لیں۔

رشتہ کیلئے راضی کرنا:

بعض دفعہ یوں ہوتا ہے کہ رشتہ داروں میں کسی لڑکی کا نکاح کسی رشتہ دار سے کرنے کے بارے میں ارادہ کیا جاتا ہے مگر دونوں میں بندش کی وجہ سے کوئی فریق کسی غلط فہمی کی بناء پر نکاح کے لئے رضامندی کا اظہار نہیں کرتا تو جو شخص دوسرے فریق کو راضی کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ اپنے گھر میں ﴿سورۃ نور﴾ کو اکیلے یا لوگوں کو اکٹھا کر کے ﴿71﴾ مرتبہ پڑھائی

کروائے اور تین دن تک اسی طرح کریں۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے مخالف فریق رشتہ کرنے پر رضامند ہو جائے گا۔ اوّل و آخر درودِ ابراہیمی گیارہ مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ کے حضور التجا کرے بیشک اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔

شادی کی عمر بندش کی وجہ سے زیادہ ہوگئی ہو:

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی کی عمر بندش کی وجہ سے زیادہ ہوگئی ہو اور یہ سوچ پیدا ہو جائے کہ اگر عمر شادی کے وقت سے زیادہ ہوگئی تو رشتہ نہ ہو سکے گا۔ تو پھر شادی فوری طور پر کرنے کے لئے عصر کی نماز کے بعد باوضو حالت میں ﴿سورۃ مدثر﴾ کو 41 بار پڑھا جائے اس کے بعد ﴿101﴾ مرتبہ درج ذیل آیت کا ورد کیا جائے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد شادی ہو جانے کے اسباب پیدا کر دے گا۔ اس وظیفہ کو اکیس دن تک جاری رکھا جائے۔

﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ﴾

﴿پارہ ۲۳ سورۃ یٰسین آیت ۳۶﴾

رشتے کیلئے سورۃ القریش کا مجرب وظیفہ:

اچھی طرح وضو کر کے خلوت میں دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجت پڑھیں پھر بیٹھ کر منہ قبلہ کی طرف کر کے اوّل درود ابراہیمی گیارہ بار پڑھیں۔ پھر 101 بار ﴿سورۃ قریش﴾ پڑھیں اور بعد میں گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ اب وظیفہ مکمل ہوگیا۔ اسی طرح اکتالیس دن تک اس وظیفے کو کریں۔ وظیفہ کے اختتام پر اللہ تعالیٰ کے حضور اچھے رشتے کے لئے دعا کریں۔ اس

وظیفہ کو نماز ظہر کے بعد کریں تو بہتر ہے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ کسی بھی نماز کے بعد کر لیں۔

بندش کی وجہ سے نکاح نہیں ہو پاتا:

بیٹی کا باعزت طریقے سے نکاح کرنے کے لئے اسباب کی بڑی اشد ضرورت ہوتی ہے بعض لوگوں کا رشتہ طے ہو جاتا ہے لیکن بندش کی وجہ سے نکاح نہیں ہو پاتا۔ اس کے لئے لڑکے یا لڑکی کے والدین میں سے کوئی ایک بعد نماز عشاء ﴿سورۃ شمس﴾ کو 21 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد ﴿یَا لَطِیْفُ﴾ کا 500 مرتبہ ورد کرے اور اوّل و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار پڑھے۔ اس عمل سے اللہ تعالیٰ غیب سے مدد کر دے گا اور بہت جلد نکاح ہو جائے گا اس وظیفہ کو نکاح ہونے تک جاری رکھا جائے۔

طلاق یافتہ کی شادی کیلئے وظیفہ:

اگر کسی لڑکی کو کسی نے طلاق دے دی ہو اور والدین اس کی دوبارہ شادی کے لئے بڑی کوشش کرتے ہوں اور ایسا محسوس ہو جیسا کہ کسی نے رکاوٹ ڈال دی ہے اور کوئی رشتہ ملنے کی صورت پیدا نہ ہوتی ہو تو طلاق یافتہ لڑکی کی والدہ یا بہن کو چاہیے کہ وہ ﴿سورۃ فتح﴾ کو فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد 1100 مرتبہ اسم مبارک ﴿یَا قُدُّوْسُ﴾ کا ورد کرے اور چالیس دن تک اس پڑھائی کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلد ہی مناسب رشتہ آئے گا اور شادی کی رکاوٹ دور ہو کر جلد ہی شادی پایہ تکمیل تک پہنچے گی۔

اسی طرح اگر کسی مرد کا عورت کے ساتھ رشتہ قائم نہ رہا ہو یا اس کی بیوی فوت ہو گئی ہو یا کسی

وجہ سے چھوٹ گئی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بھی مندرجہ بالا وظیفہ کو مندرجہ بالا طریقے کے مطابق کرے۔ ان شاء اللہ اس کی شادی ہو جائے گی۔ نیز لوح رشتہ بنوا کر اپنے پاس رکھیں۔

شادیاں بندش کی وجہ سے رُک جاتی ہوں:

جن لڑکوں اور لڑکیوں کی شادیاں بندش کی وجہ سے رُک جاتی ہوں اور والدین کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہو یا منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو یا کوئی رشتہ ہی نہ آتا ہو یا رشتہ والے ناپسند کرتے ہوں یا رشتے کی بات ہی طے نہ ہوتی ہو تو ایسی صورتحال میں ﴿سورۃ قارعہ﴾ کی تلاوت سے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنی چاہیے۔ رُکی ہوئی شادی کو کھولنے کیلئے نماز فجر کے بعد چالیس دن تک 41 مرتبہ ﴿سورۃ قارعہ﴾ کو پڑھنا چاہیے اور اسی طرح عشاء کی نماز کے بعد بھی ﴿سورۃ قارعہ﴾ کو 41 مرتبہ پڑھنا چاہیے اگر چالیس دن کے اندر رشتہ طے پا جائے تو پڑھائی کو پورا کرنا چاہیے اگر چالیس دن تک رشتہ طے نہ ہو تو اس عمل کو دوبارہ کریں۔ ان شاء اللہ شادی ہو جائے گی۔

توڑ بندش نکاح اور کنواری لڑکی کے رشتہ کے لئے:

جس کسی کنواری لڑکی کا رشتہ بوجہ سحری بندش نکاح نہ آتا ہو یا آ کر بات جیت ادھوری رہ جاتی ہو اور لڑکی کی عمر بڑھتی ہی جا رہی ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد آزمودہ اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے جمعہ کے روز ایک کاغذ پر باوضو حالت میں زعفران وعرقِ گلاب سے سورۃ فیل لکھیں اور اس کے نیچے لڑکی کا نام معہ والدہ لکھیں اس کے بعد نیچے ذیل کی

عبارت وآیات لکھیں اور اس کاغذ کو لڑکی کے گلے میں ڈال دیں۔

اس کے علاوہ سورۃ رحمٰن 3 مرتبہ اور آیات سحر 101 مرتبہ پڑھ کر لڑکی کو دم کریں اور پانی بھی دم کر کے پلائیں۔

ان شاء اللہ اول تو پہلے ہی ایک ہفتہ کے اندر یہ بندش ختم ہو کر کوئی نہ کوئی رشتہ آ جائے گا بصورت دیگر اگلے ہفتے دوبارہ یہ عمل دھرائیں تین ماہ کے مسلسل عمل سے ہر قسم کی رکاوٹ رشتہ مکمل طور پر ختم ہو جائے گی اور شادی ہوگی۔ عبارت یہ ہے۔..............

﴿یَا جَمَاعَةَ الرِّجَالِ سَلَبَتْ عُقُوْلَكُمْ كَتَسْلِيْبِ وَالْقَيْتُ عَلَيْكُمْ مَعَبَّةً وَغِطْفًا وَحَنَانًا وَتَخِيلًا وَعِشْقًا وَتَخِيلًا لَا طَاقَةَ لَكُمْ بِالْجُلُوْسِ وَلَا لِلْعُقُوْدِ حَتّٰى يَتَزَوَّجُهَا اَحَدُمِنْكُمْ وَاَطْلَتْ تَعْطِيْلَهَا وَلَانَ يَتَزَوَّجُهَا يَاهَلْعَانِيَّه حَرِّكُوا الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ السَّاكِنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْاَجْنُنِ فَيَنْتَظِرُوْا اِلٰى فَلَانَةَ فَبَصُرْنَهَا فِيْ اَعْيُنِهِمْ كَالشَّمْسِ الْمُنِيْرَةِ وَكَنَظَرِ زُلَيْخَا اِلَى يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ﴾

آیت مبارکہ:..............

﴿فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ﴾

شادی میں باوجود کوشش کے رکاوٹ پڑ جاتی ہو:

اگر کسی لڑکی کی بندش کی وجہ سے شادی نہ ہوتی ہو یا کسی بچے یا بچی کی شادی میں باوجود

کوشش کے رکاوٹ پڑ جاتی ہو اور معاملہ عین وقت پر خراب ہو جاتا ہو تو ہر روز بعد نماز عشاء ﴿سورۃ ملک﴾ 11 بار پھر درج ذیل کلمات مبارک 41 بار اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار پڑھ کر اللہ کے حضور دعا مانگیں ان شاء اللہ چالیس یوم کے عمل سے مراد پوری ہو جائے گی۔

کلمات مبارک یہ ہیں:

﴿یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ﴾

بندش نکاح کے توڑ کے لئے:

ذیل کا عمل بھی بندش نکاح کے توڑ کے لئے بے حد نافع اور آزمودہ ہے اس مقصد کے لئے روزانہ رات کو کسی مقررہ وقت پر تنہائی میں بیٹھ کر اول و آخر درود شریف ذیل 11 مرتبہ اور سورۃ والتین 41 مرتبہ پڑھیں اور پھر سجدے میں جا کر ﴿اَللّٰهُمَّ وَكِيْلُ﴾ 21 مرتبہ پڑھ کر سجدے میں گڑگڑا کر دعا مانگیں اور اسی کا دم بھی اپنے اوپر کریں یاد رہے کہ اس وقت کوئی بھی پڑھائی کے دوران شور نہ ہو اور نہ ہی خود کسی سے کوئی بات چیت کریں اس عمل کو 40 یوم تک جاری رکھیں 40 یوم کے بعد ذیل کا نقش زعفران و عرقِ گلاب سے باوضو حالت میں سفید کاغذ پر بنا کر بچے یا بچی کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ اس عمل کی بدولت بندش سے جان چھوٹ جائے گی اور کہیں نہ کہیں اچھی جگہ رشتہ طے ہو جائے گا۔ درود پاک یہ ہے۔

﴿اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَجَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ وَّخَلَائِقِ دَائِمًا اَبَدًا وَاَنْتَ وَسِيْلَتِيْ خُذْ يَدِيْ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ﴾

۷۸۶

۸	۲۵۹۴	۲۵۹۷	۱
۲۵۹۶	۲	۷	۲۵۹۵
۳	۲۵۹۹	۲۵۹۲	۶
۲۵۹۳	۵	۴	۲۵۹۸

بہت کوشش کرنے پر بھی کوئی رشتہ نہ آتا ہو:

جس کسی آدمی کے بیٹے یا بیٹی کی بندش کی وجہ سے شادی نہ ہوتی ہو بہت کوشش کرنے پر بھی کوئی رشتہ نہ آتا ہو تو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل آیت مبارکہ باوضو حالت میں ﴿313﴾ بار اور اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار روزانہ پڑھ کر اللہ سے دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ اکیس دن تک یہ آیت مبارکہ روزانہ پڑھنے سے بہت جلد مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور رشتے آنے شروع ہو جائیں گے۔ آیت مبارکہ یہ ہے:

﴿وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا۝﴾

﴿پارہ ۱۹ سورۃ الفرقان آیت ۵۴﴾

شادی کا معاملہ مسلسل بگڑتا جاتا ہو:

اگر کسی کی شادی میں کوئی ایسی بندش ہو جو دور نہ ہوتی ہو اور شادی کا معاملہ مسلسل بگڑتا جاتا ہو تو اس کے لئے روزانہ نماز عشاء کے بعد 51 بار ﴿سورۃ کوثر﴾ اور 41 بار درودِ غوثیہ پڑھ کر ذیل کی آیات مبارکہ ﴿41﴾ بار پڑھیں اور اللہ سے دعا مانگیں ان شاء اللہ

اکتالیس یوم کے اندر شادی کا معاملہ حل ہو جائے گا۔ آیات مبارکہ یہ ہیں:

﴿وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا﴾ ....

﴿وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا﴾ ....

﴿وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا﴾ ....

﴿وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا﴾ ....

﴿وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا﴾ ....

﴿وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا﴾ ....

بیٹی کے تعلیمی لحاظ کے مطابق رشتے کا خواہاں ہو:

اگر کسی شخص کی بیٹی تعلیمی لحاظ سے اور جسمانی صحت کے اعتبار سے انتہائی مناسب ہو اور وہ بچی کی حیثیت کے مطابق رشتے کا خواہاں ہو اور جس قدر رشتوں کے پیغام آئے ہوں وہ بندش کی وجہ سے بچی کی معقولیت سے مناسبت نہ رکھتے ہوں تو والدین میں سے کسی کو چاہیے کہ ﴿سورۃ زلزال﴾ کو نماز ظہر کے بعد 41 مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد 313 مرتبہ ﴿یَا حَلِیْمُ﴾ کا ورد کریں اوّل و آخر گیارہ مرتبہ حسب ذیل درود شریف پڑھیں۔ ہر روز پڑھائی کے بعد دعا کریں اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو شرف قبولیت بخشے گا اور پڑھائی کرنے والا بیٹی کے فرض سے احسن طریقے سے سبکدوش ہو جائے گا۔ اس عمل کو چالیس یوم تک کریں۔

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ﴾

بندش کی وجہ سے کہیں سے پیغامِ رشتہ نہ آتا ہو:

اگر کسی شخص کی لڑکی کنواری ہو اور اس کے رشتہ کیلئے بندش کی وجہ سے کہیں سے پیغامِ رشتہ نہ آتا ہو تو تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور نماز سے فارغ ہو کر اپنے مقصد کا خیال دل میں رکھتے ہوئے درج ذیل اسم مبارک ﴿یَا خَالِقُ﴾ کو 1000 بار اوّل و آخر درود ابراہیمی 11 بار کم از کم ایک ماہ تک روزانہ پڑھیں ان شاء اللہ ایک ماہ میں مقصد پورا ہو جائے گا۔

رشتہ کی بندش دور کرنے کیلئے:

بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعض مرد یا عورتیں دشمنی کی بنا پر کسی سفلی عمل یا کسی سے کالا علم کروا کر رشتہ کو باندھ دیتے ہیں اس صورتحال میں والدین کو بڑی پریشانی ہوتی ہے اس کے لئے ﴿آیت الکرسی﴾ ﴿چاروں قل﴾ اور ﴿سورۃ یٰسین﴾ کو روزانہ تین بار پڑھیں اور کم از کم چھ ماہ تک اس پڑھائی کو جاری رکھیں تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے آہستہ آہستہ سفلی عمل کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور شادی کی رکاوٹ دور ہو جائے گی۔ اگر ہو سکے تو لوح ﴿صالحہ رشتہ﴾ بنوا کر اپنے پاس رکھیں۔

کوئی بھی رشتہ لے کر نہ آتا ہو:

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کا رشتہ بندش کی وجہ سے طے نہ ہوتا ہو شادی نہ ہوتی ہو اور کوئی رشتہ بھی لے کر نہ آتا ہو تو ایسی صورت میں چاہیے کہ ہر ہفتے چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ ﴿سورۃ اخلاص﴾ دوسری رکعت میں سورۃ

فاتحہ کے بعد بیس مرتبہ ﴿سورۃ اخلاص﴾ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تیس مرتبہ ﴿سورۃ اخلاص﴾ اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد چالیس مرتبہ ﴿سورۃ اخلاص﴾ پڑھے اور سلام کے بعد ﴿101﴾ مرتبہ ﴿اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ﴾ پڑھے اس کے بعد 11 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے اور اللہ تعالٰی سے اپنے مقصد کیلئے دعا مانگے ان شاء اللہ ایک ہی مرتبہ کے عمل سے شادی ہو جائے گی اور رشتہ طے ہو جائے گا اگر ایک مرتبہ سے کامیابی کے آثار دکھائی نہ دیں تو ایک بار پھر اسی طرح عمل کریں ان شاء اللہ سات ہفتوں تک ضرور مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی رشتہ طے کرنے کیلئے یہ عمل بہت مفید اور مجرب ہے۔

اَلْجَامِعُ سے رشتہ کا عمل:

جس شخص کے رشتہ دار اور احباب منتشر ہو گئے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کر کے دس 10 مرتبہ ﴿یَا جَامِعُ﴾ پڑھے، اور ایک انگلی بند کر لے، اسی طرح ہر دس 10 مرتبہ پر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے، جب ساری انگلیاں بند ہو جائیں تو آخر میں دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے، انشاء اللہ جلد سب جمع ہو جائیں گے۔ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو ﴿اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّارَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ ضَالَّتِیْ﴾ پڑھا کرے وہ چیز انشاء اللہ مل جائے گی۔ رشتہ کے لیے بھی مذکورہ بالا دعا بے مثال ہے۔ اپنے بچھڑے ہوئے اقارب سے ملنے کے لیے اس اسم کا 114 بار کھلے آسمان کے نیچے پڑھنا مفید ہے۔

بندش النکاح کے توڑ کے لئے:

بندش نکاح کے توڑ کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے متعلقہ بچہ یا بچی بذات خود روزانہ رات کو بعد از نماز عشاء اول وآخر درود ابراہیمی 11 مرتبہ سورۃ العادیات 61 مرتبہ پڑھ کر سجدے میں جا کر گڑگڑا کر اللہ تعالٰی کے حضور دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ 41 یوم کے مسلسل عمل سے رشتہ صالح طے ہو جائے گا اور سحری اثرات بالکل ختم ہو جائیں گے اس عمل سے میاں بیوی کے درمیان شادی کے بعد محبت قائم رہے گی۔

رشتہ کیلئے نفیس عمل:

اگر کسی کی بیٹی کنواری ہو اور وہ شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی بیٹی کی جلد از جلد کسی اچھی جگہ پر شادی ہو جائے اور اس کے لئے وہ بہت کوشش کرتا ہو مگر کسی بھی جگہ سے بندش کی وجہ سے رشتہ کا پیغام نہ آتا ہو تو اُسے چاہیے کہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اس کے بعد قبلہ رو بیٹھ کر توجہ ویکسوئی کے ساتھ گیارہ بار درودِ خضری پڑھے پھر اسم مبارک ﴿يَا عَلِيْمُ﴾ 786 بار پڑھے آخر میں گیارہ بار درود خضری پڑھے اس کے بعد دعا مانگے۔ ان شاء اللہ دعا قبول ہوگی اور جلدی مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ درود خضری یہ ہے۔

﴿صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ﴾

بندش کی وجہ سے بچے کنوارے بیٹھے ہوں:

جس شخص کی لڑکی یا لڑکے بندش کی وجہ سے کنوارے بیٹھے ہوں سامان جہیز یا دیگر ساز و سامان نہ ہو اور کہیں سے پیغام بھی نہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل طریقے سے یہ اسم مبارکہ پڑھیں۔ روزانہ عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد نہایت توجہ یکسوئی اور کامل یقین کے ساتھ

صرف گیارہ دن کریں۔ شروع ماہ جمعرات سے شروع کر کے اتوار تک اس طرح پڑھیں:

درود ابراہیمی	﴿11﴾ بار
﴿یَابَاسِطُ﴾	﴿1200﴾ بار
درود ابراہیمی	﴿11﴾ بار

وظیفہ اتوار کو ختم کریں اور دیکھیں پردہ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے ان شاء اللہ بہت جلد شادی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

نکاح و رشتہ کے لئے آزمودہ عمل:

ذیل کا عمل بھی بندش نکاح و رشتہ کے لئے آزمودہ اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے بروز جمعہ ساعت زہرہ میں سورۃ تکاثر کو سفید کاغذ پر زعفران و عرقِ گلاب سے تحریر کریں۔ اور اس کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے بچی کے گلے میں ڈال دیں۔ اور روزانہ سورۃ تکاثر کو ﴿41﴾ بار پڑھیں۔ اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار پڑھ کر دعا مانگے ان شاء اللہ اکیس دن کے عمل سے رشتہ کا پیغام آ جائے گا۔ اور ان شاء اللہ اس عمل کی بدولت جلد ہی کسی جگہ شادی ہو جائے گا۔ بچوں کے رشتوں میں رکاوٹ دور کرنے کیلئے لوح صالحہ رشتہ سے استفادہ حاصل کریں۔

بندش کی وجہ سے منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو:

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی بندش کی وجہ سے شادی نہ ہوتی ہو یا منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو یا سرے سے کوئی رشتہ ہی نہ آتا ہو یا اگر رشتہ آتا ہو تو کوئی بھی بات طے نہ ہوتی ہو رشتہ والے

ناپسند کر کے چلے جاتے ہوں تو ایسی صورت میں بھی درودِ تنجینا کی تلاوت اس مشکل سے نجات دلا دیتی ہے چنانچہ جو کوئی یہ چاہے کہ کسی اچھی اور نیک جگہ پر اس کا نکاح ہو جائے اور اس معاملے میں اسے کامیابی نصیب ہو اور اس کا گھر بس جائے تو اسے چاہیے کہ وہ نماز فجر اور نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد کسی سے کلام نہ کرے۔ چالیس یوم تک ہر روز بلا ناغہ اکتالیس بار درودِ تنجینا پڑھے اور پھر اللہ سے دعا مانگے۔

ان شاء اللہ چالیس یوم کے اندر ہی مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور کوئی اچھا اور نیک رشتہ آجائے گا۔ اگر بالفرض چالیس یوم تک مقصد پورا نہ ہو تو مایوس نہ ہو اس عمل کو مزید چالیس یوم تک جاری رکھے۔

ان شاء اللہ ضرور مقصد میں کامیابی ہوگی اور جلد ہی کسی اچھی جگہ نکاح ہو جائے گا اور اچھے طریقے سے شادی کا مرحلہ کامیابی کے ساتھ طے پا جائے گا۔

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِى الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِىَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ يَا اِلٰهِىْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ﴾

جلد شادی نہ ہوتی ہو:

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی میں رکاوٹ ہو اور جلد شادی نہ ہوتی ہو تو نماز عشاء کے بعد 313 بار درودِ خضری پڑھ کر اللہ سے اس مقصد کیلئے دعا مانگا کرے ان شاء اللہ بہت جلد رشتہ طے پا جائے گا اور جلد ہی شادی بھی ہو جائے گی جب تک شادی نہ ہو اس وقت تک ہر روز نماز عشاء کے بعد اسی طرح پڑھے مایوس ہرگز نہ ہو اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرمائے گا۔

﴿صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ﴾

بندش کی وجہ سے رشتہ نہ ملنا:

جو شخص اپنے کنوارے بیٹے یا بیٹی کا رشتہ بندش کی وجہ سے نہ ملنے کی وجہ سے پریشان ہو تو ایسے میں وہ شخص باوضو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر سلام پھیرے اور بعد میں رشتے کی نیت سے پہلے درود ابراہیمی گیارہ بار اس کے بعد ﴿1100﴾ بار اسم مبارک ﴿یَا بَصِیْرُ﴾ پڑھے اور پھر درود ابراہیمی گیارہ بار پڑھ کر دعا مانگے ان شاء اللہ اکیس دن کے عمل سے مراد بر آئے گی۔ بچوں کے رشتوں میں رکاوٹ دور کرنے کیلئے لوح صالح رشتہ سے استفادہ حاصل کریں۔

بچی کا رشتہ بوجہ جادو باندھ دیا گیا ہو:

جس کسی بچے یا بچی کا رشتہ بوجہ سحر باندھ دیا گیا ہو اور کسی بھی حالت میں رشتہ نہ آتا ہو یا آ کر ٹوٹ جاتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید اور زود اثر ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے تین عدد نقش تین سفید کاغذ پر زعفران و عرقِ گلاب سے ساعت زہرہ میں تیار کریں اوران پر ﴿سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ﴾ 313 بار پڑھ کر دم کریں اور نقش پر خوشبو لگا کر بچے یا بچی کے گلے میں موم جامہ کر کے پہنا دیں۔

ایک نقش پانی میں حل کر کے بچہ یا بچی 7 یوم تک نہار منہ استعمال کرے۔

دوسرا نقش کسی گتہ پر چسپاں کر کے اپنے مکان کی بیرونی چوکھٹ کے اندر کی جانب دیوار پر لٹکا دیں۔

ان شاء اللہ اکیس دن کے اندر اندر رشتے آنا شروع ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۲۸۹	۲۹۲	۱۳۷	۱۳۱
۱۳۶	۱۳۲	۲۸۸	۲۹۳
۱۳۳	۱۳۹	۲۹۰	۲۸۷
۲۹۱	۲۸۶	۱۳۴	۱۳۸

بچی کا رشتہ سحری بندش کا شکار ہو:

جس بچی کا رشتہ طے نہ ہوتا ہو یا سحری بندش کا شکار ہو اور کسی بھی طرح اس کا مسئلہ حل نہ ہوتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ بخش اور مجرب ہے اس کے لئے ذیل کا نقش زعفران و عرقِ گلاب سے سفید کاغذ پر بنائیں اور اس کو نیم گرم پانی میں حل کر کے اس طریقہ سے غسل کریں کہ اس کا پانی گندی نالی میں نہ بہے اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ پہلے سادہ پانی سے

غسل کرے بعد میں ٹب میں بیٹھ کر اس پانی سے غسل کریں اور اس پانی کو بعد از غسل کہیں پودوں میں یا چھت کے اوپر پھینک دیں تاکہ اس پر پاؤں نہ آئیں اگر دریا یا نہر نزدیک ہو تو اس میں بہا دیں یہ کام جمعرات سے شروع کریں اور سات جمعرات تک مسلسل جاری رکھیں۔

ان شاء اللہ اس عمل سے تمام سحری بندش ٹوٹ جائے گی اور مناسب رشتے آنا شروع ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۱۳۸	۱۴۲	۱۴۵	۱۳۱
۱۴۴	۱۳۲	۱۳۷	۱۴۳
۱۳۳	۱۴۷	۱۴۰	۱۳۶
۱۴۱	۱۳۵	۱۳۴	۱۴۶

بندش کی وجہ سے رشتے کے مسئلے پر پریشانی ہو:

اگر کسی گھر میں لڑکے یا لڑکی کی طرف سے بندش کی وجہ سے رشتے کے مسئلے پر پریشانی ہو اور لڑکے یا لڑکی کا رشتہ نہ ملتا ہو اور لڑکے یا لڑکی کی عمر بڑھتی جا رہی ہو تو ایسی صورت میں لڑکا یا لڑکی ہر نماز کے بعد اول 11 بار درود ابراہیمی پڑھے پھر 1100 بار ﴿یَا حَکِیْمُ﴾ کا ورد کرے اس کے بعد پھر 11 بار درود ابراہیمی پڑھے۔ جب تک مقصد حاصل نہ ہو اس عمل کو جاری رکھے ان شاء اللہ جلد ہی رشتے کی پریشانی دور ہو جائے گی اور کوئی اچھا رشتہ مل جائے گا۔

نکاح کی بندش کے توڑ کے لئے:

سحری بندش نکاح لڑکی کے توڑ کے لئے ذیل کا عمل بھی از حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے بروز جمعہ ساعت زہرہ میں درج ذیل سات عدد نقوش سفید کاغذ پر کالی سیاہی سے تیار کریں۔

روزانہ ان میں سے ایک نقش کو مقررہ وقت پر جلائیں۔

آٹھویں روز ساعت زہرہ میں سفید کاغذ پر زعفران و عرقِ گلاب سے پھر یہی دو نقوش تیار کریں ان میں سے ایک نقش کسی گتے پر چسپاں کر کے کسی پھلدار درخت کی اونچی شاخ پر لٹکا دیں جب کہ دوسرا نقش لڑکی کے گلے میں ڈال دیں۔ان شاء اللہ رشتہ کی بندش ختم ہو جائے گی اور بہت جلد پیغام رشتہ آنا شروع ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۲۵۱	۲۵۵	۲۵۸	۲۴۴
۲۵۷	۲۴۵	۲۵۰	۲۵۶
۲۴۶	۲۶۰	۲۵۳	۲۴۹
۲۵۴	۲۴۸	۲۴۷	۲۵۹

تمام اسباب ہونے کے باوجود رشتہ نہ ہونا:

جس لڑکی کا بندش کی وجہ سے نکاح نہ ہوتا ہو یا شادی کا پیغام نہ آئے اور عمر گزرتی جائے تمام اسباب ہونے کے باوجود والدین کو اپنی بیٹیوں کے لئے پریشانی رہتی ہو جب کہیں

سے بھی نکاح کا پیغام نہ آئے اور پریشانیاں ہی پریشانیاں ہوں تو ان شاء اللہ اس عمل کی برکت سے مقررہ مدت کے دوران ہی پیغامات آنے شروع ہو جائیں گے اور کسی اچھی اور نیک جگہ رشتہ ہو جائے گا۔

طریقہ یہ ہے کہ لڑکی کا نام الگ الگ حروف میں لکھیں، دیکھیں ان حروف میں کون سا عنصر غالب ہے اس میں درود ہزارہ کے اعداد جمع کر کے عنصر کے مطابق دو نقش لکھیں ایک نقش گھر میں کسی پاک جگہ میں رکھ دیں اور دوسرا لڑکی اپنے گلے میں ڈال لے اور اکیس روز تک درود ہزارہ نام کے اعداد کے مطابق ورد کرے۔

ان شاء اللہ اس کی شادی نیک لڑکے سے ہو جائے گی اور زندگی خوش و خرم گزرے گی اور اولاد نیک پیدا ہو گی۔ اس نقش کو جب شرف قمر یا شرف زہرہ ہو تو پُر کریں تو پھر کیا بات ہے فوراً اثر ہو گا اکیس تا اکتالیس روز تک درودِ ہزارہ کا ورد کریں ان شاء اللہ جلد شادی ہو جائے گی۔ اگر اس عمل میں کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو مصنف سے رجوع کریں۔

سخت بندش نکاح کا توڑ:

ایک کینہ پرور اور سازشی انسان پلید جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ فلاں آدمی کی بیٹی پر جادو کر دو تا کہ وہ شادی نہ کر سکے کیونکہ اس نے ہمیں رشتہ نہیں دیا جادوگر اس سے اُس کا اور اُس کی ماں کا نام پوچھ لیتا ہے پھر اس کا کوئی کپڑا طلب کرتا ہے اس کے بعد اس پر جادو کر دیتا ہے اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زیادہ جنوں کی ڈیوٹی اُس لڑکی پر لگا دیتا ہے سو یہ جن اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کے لیے اس لڑکی کا پیچھا کرنا شروع کر دیتا ہے اگر اسے موقع

مل جائے تو اس میں داخل ہو جاتا ہے پھر اسے اس حد تک پریشان کرتا ہے کہ جو بھی اس کی منگنی کا پیغام لے کر اس کے پاس جاتا ہے وہ اس کے ساتھ شادی کرنے سے انکار کر دیتی ہے اور اگر اس میں داخل ہونے کا موقع نہ ملے تو باہر باہر سے جن کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر مرد کو اس عورت کے سامنے بدصورت ثابت کرے اور خود اس عورت کو مردوں کے ذہنوں میں بد صورت عورت کے طور پر ثابت کرے چنانچہ وہ عورت ہر مرد کے ساتھ شادی کرنے سے بغیر اسباب کے انکار کر دیتی ہے اور اگر کوئی مرد اس کے ساتھ شادی کرنے لیے تیار بھی ہو جائے تو شیطان اس کے دل میں مسلسل وسوسے ڈالتا ہے اور اسے اس سے بدظن کر دیتا ہے ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس عورت کے گھر میں جو شخص بھی اس عورت کے ساتھ شادی کرنے کی نیت سے داخل ہوتا ہے اسے شدید گھٹن کا احساس ہوتا ہے اور اس کا گھر اسے جیل خانہ لگتا ہے اس کے بعد وہ دوبارہ اس گھر میں داخل ہونے کا سوچتا بھی نہیں۔ اب اس جادو کا توڑ اور علاج یہ ہے۔

﴿1﴾ مریضہ پر سورۃ الفلق 21 بار پڑھیں اگر اس پر مرگی کا دورہ پڑ جائے اور جن بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طریقے سے نمٹیں جو تفریق میں بیان کر دیا گیا ہے۔

﴿2﴾ اگر اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑے اور اس کے جسم میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں۔

﴿1﴾ وہ شرعی پردے کی پابندی کرے۔

﴿2﴾ نمازیں ان کے اوقات میں ادا کرنے کی کوشش کرے۔

﴿3﴾ گانے اور موسیقی وغیرہ نہ سنے۔

﴿4﴾سونے سے پہلے وضو کرلے اور آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔

﴿5﴾معوذتین کی تلاوت کے بعد اپنی ہتھیلیوں پر دم کرے پھر انہیں پورے جسم پر مل لے۔

﴿6﴾نماز فجر کے بعد روزانہ 313 مرتبہ یہ عمل پڑھا کرے۔عمل پڑھتے وقت بندش کے توڑ کا تصور کرے۔

﴿وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى﴾

عورت ان تعلیمات پر مکمل ایک مہینہ عمل کرے اس کے بعد ان شاء اللہ اسے مکمل شفا نصیب ہو جائے گی اور جادو ٹوٹ جائے گا یا پھر اس کی تکلیف کم ہو جائے گی اگر ایسا ہو تو اس عمل کو دوبارہ کریں ان شاء اللہ اب ہر صورت میں مکمل علاج ہو جائے گا۔

شادی میں رکاوٹ کے حل کے لیے وظیفہ:

یہ بات عام مشاہدے میں آئی ہے کہ بعض لڑکے لڑکیاں نامعلوم وجوہ کی بناء پر ازدواجی زندگی سے محروم رہتے ہیں انہیں اعلیٰ تعلیم یافتہ سلیقہ مند مہذب اور بردبار ہونے کے باوجود رشتے نہیں مل پاتے لڑکیوں کے سروں میں چاندی کے تار چمکنے لگتے ہیں اور لڑکے بڑی عمر کے ملتے ہیں حتیٰ کہ مجبور ہو کر وہ شادی کا خیال چھوڑ دیتے ہیں اس دیرینہ کنوارا پن اور ازدواجی زندگی سے محرومی میں جہاں فی زمانہ لالچ اور دوطرفہ ناجائز مطالبات کا عمل دخل ہے وہیں جادو کی کرم فرمائی بھی شامل ہو جاتی ہے اس جادو کی بدولت یا تو رشتے ملتے نہیں یا بسا اوقات منگنیاں تو کیا نکاح تک ٹوٹ جاتے ہیں یعنی نکاح کے بعد رخصتی کی نوبت تک نہیں آتی۔

ادارہ بک کارنر جہلم کی معرفت سے مجھے ایک صاحب نے خط کے ذریعے اپنے مسائل

سے آگاہ کیا ہے موصوف ایک اسکول میں استاد ہیں تمام وسائل ہونے کے باوجود ان کی شادی نہیں ہورہی انہوں نے کوئی ایسا وظیفہ پوچھا ہے جس سے ان کا مسئلہ حل ہوجائے شادی کے لیے اسباب کا ہونا بہت ضروری ہے اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہے کہ کاروبار رہائش اور تمام وسائل ہونے کے باوجود شادی میں کسی نہ کسی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے اور اسے یہ بھی یقین ہے کہ کسی نے جادو وغیرہ نہیں کیا تو اس کا واحد علاج کثرت کے ساتھ ذکر الٰہی کا ورد ہے اس کے لئے قرآن مجید کی ان دو آیات کا ورد کیا جائے۔

﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ﴾

﴿سورۃ الانبیاء آیت نمبر 89﴾

﴿رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾

﴿سورۃ الصفت آیت نمبر 100﴾

پڑھنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد 11 مرتبہ اول وآخر درود شریف پڑھیں یہ آیات 101 بار قبلہ رخ منہ کرکے پڑھنی ہیں یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک مسئلہ حل نہیں ہوجاتا ان آیات کے معنی پر شاید کچھ اہل علم کو اعتراض سوجھے کہ مسئلہ شادی کا ہے اور آیات کے ذکر میں اللہ تعالیٰ سے اولاد کے بارے میں سوال کیا جارہا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ جب تک بیوی نہ ہوگی اولاد کس طرح ملے گی ہر چیز کے حصول کی خاطر اسباب کا ہونا بہت ضروری ہے اس لیے جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے اولاد کا سوال کرے گا اور جب اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبولیت سے نوازیں گے تو پہلے بیوی کے اسباب پیدا کریں گے اس طرح ایک دعا سے دو مسئلے حل ہوجائیں گے اس وظیفے کو صرف

جائز طور پر شادی کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جو لوگ اس کو عشق وغیرہ کے چکر میں استعمال کریں گے ان کو اس عمل سے کچھ حاصل نہ ہوگا تو یہ تھا وسائل کی موجودگی کے باوجود شادی میں رکاوٹ کا حل۔

اب اگر غربت یا وسائل نہ ہونے کی وجہ سے کوئی موزوں رشتہ نہیں ملتا اور انسان شادی کے قابل ہے تو وہ ان دو آیتوں کے وظیفے کے ساتھ اس دعا کا بھی 101 بار اضافہ کریں۔

﴿یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ سَبِّبْ لِیَ الْخَیْرَ﴾

ترجمہ: ''اے سبب پیدا کرنے والے میرے لیے بہتر سبب پیدا کر''۔

دعا کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب وظیفہ مکمل ہو جائے تو چھت پر چڑھ جائے ننگا سر ہو 11 مرتبہ درود شریف اول و آخر پڑھنا ہے اور یہ دعا 11 مرتبہ نہایت عاجزی کے ساتھ پڑھنی ہے جب تک مسئلہ حل نہ ہو وظیفہ جاری رکھیں۔

ان شاء اللہ جلد ہی مراد پوری ہو جائے گی اور ہر قسم کی رکاوٹ ختم ہو جائے گی۔

رشتہ کے حصول کیلیے:

جو شخص یہ چاہے کہ اسے من پسند رشتہ ملے اور ظاہر و باطن دونوں اعتبار سے باکمال ہو تو اسے چاہیے کہ عشاء کی نماز کے بعد تہجد کے وقت گیارہ سو بار یہ درود شریف پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے تو اللہ اس کی جائز دلی مراد پوری فرما دے گا اور اس رشتہ ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اس عمل کو اکتالیس دن تک جاری رکھے۔

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ذِی الْعِزَّةِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ﴾

درود ابراہیمی کا پڑھنا بندش کے توڑ کیلئے اکسیر:

اگر لڑکے یا لڑکی کا رشتہ بندش کی وجہ سے طے نہ ہوتا ہو تو درود ابراہیمی 111 بار نماز فجر کے بعد سات روز تک پڑھیں اللہ تعالیٰ پردہ غیب سے مدد فرمائے گا۔ درود ابراہیمی کا پڑھنا بندش کے توڑ کیلئے اکسیر ہے اپنے نفس کو قابو کرنے اور دل کو شیطانی خیالات سے پاک کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد درود ابراہیمی کا ورد کریں۔ ان شاء اللہ نفس مغلوب ہوگا اور طبیعت نیک کاموں کی طرف رغبت کرے گی۔

چہل کاف کا نقش رشتہ کی بندش کے توڑ کے لئے:

بعض حاسد یا مخالف قسم کے لوگ لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کر دیتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے پیغاماتِ رشتہ آنے بند ہو جاتے ہیں اور ان کی شادی کی عمر ہی نکل جاتی ہے اگر کسی لڑکی کے بارے میں یہ محسوس ہو کہ اس کے رشتوں کی بندش کر دی گئی ہے اور اس کے پیغاماتِ رشتہ موصول نہیں ہو رہے ہیں یا موصول ہونے کے بعد ختم ہو جاتے ہیں تو جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں مندرجہ ذیل نقش دو عدد زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھیں۔

طریقہ استعمال یہ ہے کہ ایک نقش کو پانی میں ڈالیں جو لڑکی صبح شام 11 دن تک پیتی رہے۔ اور ایک نقش لڑکی کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ جلد ہی کسی جگہ بات بن جائے گی۔

۷۸۶

۹۹۱۶	۹۹۱۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۴	۹۹۱۷	۹۹۱۴
۹۹۱۸	۹۹۱۳	۹۹۱۲	۹۹۲۳

محبت والا جادو:

ارشاد نبی ﷺ ہے۔

﴿إِنَّ الرُّقٰى والتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ﴾

ترجمہ: ''بے شک دم تعویذات اور خاوند کے دل میں محبت ڈالنے والی چیز شرک ہے''۔

﴿الصحیحۃ للالبانی 331﴾

﴿التِّــــوَلَةَ﴾ کا جو معنی یہاں کیا گیا ہے، حافظ ابن الاثیر نے اس کو النہایۃ میں ذکر کیا ہے حضور نبی کریم ﷺ نے اسے اس لیے قرار دیا ہے کہ لوگوں کا عقیدہ ہوتا ہے کہ یہ ازخود مؤثر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مرضی کے برخلاف کام کرتا ہے۔

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ حدیث مذکور میں جس دم کو شرک کہا گیا ہے اس سے وہ دم مقصود ہے جس میں جنات وشیاطین سے مدد طلب کی جائے اور رہا قرآنی دم اور وہ جو مسنون ادعیہ اور اذکار پر مشتمل ہوتا ہے تو یہ بالاجماع جائز ہے حضور نبی کریم ﷺ کا

فرمان ہے۔

﴿لَابَأْسَ بِالرُّقٰی مَالَمْ تَکُنْ شِرْکًا﴾

ترجمہ: ''ہر ایسا دم جائز ہے جس میں شرک نہ ہو''۔

﴿مسلم، کتاب السلام، باب لابأس بالرقی مالم یکن فیه شرك 2200﴾

محبت والے جادو کی علامات:

﴿1﴾ حد سے زیادہ محبت۔

﴿2﴾ کثرت جماع کی شدید خواہش۔

﴿3﴾ بیوی کے بغیر بے صبری کا مظاہرہ کرنا۔

﴿4﴾ اسے دیکھنے کے لیے شدید اشتیاق رکھنا۔

﴿5﴾ بیوی کی اندھی فرمانبرداری کرنا۔

محبت والا جادو کیسے ہوتا ہے؟

میاں بیوی کے درمیان اکثر و بیشتر اختلافات پیدا ہو جاتے ہیں لیکن بہت جلدی ختم بھی ہو جاتے ہیں اور زندگی فطری انداز کے مطابق رواں دواں رہتی ہے مگر کچھ عورتیں بے صبری کا مظاہرہ کرتی ہیں اور بہت جلدی جادوگروں کا رخ کر لیتی ہیں اور ان سے مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ ان کے خاوندوں پہ جادو کریں تا کہ وہ ان سے محبت کریں اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ دین سے ناواقفیت اور ان کی کم عقلی کی دلیل ہے۔

چنانچہ جادوگر عورتوں کے اس مطالبے پر خاوند کا وہ کپڑا منگواتا ہے جس سے اس کے

پسینے کی بو آرہی ہو پھر وہ اس کے کچھ دھاگے نکال کر اس پر دم کرتا ہے اور پھر اسے گرہ لگا دیتا ہے اس کے بعد عورت کو حکم دیتا ہے کہ وہ اسے ایک غیر آباد جگہ پر پھینک دے یا پھر وہ کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کرتا ہے جس میں نجاست یا خون حیض کی ملاوٹ ہوتی ہے پھر اسے حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے خاوند کے کھانے پینے کی چیزوں میں اسے ملا دے۔

محبت والے جادو کے الٹے اثرات:

﴿1﴾ کبھی خاوند اس جادو کی وجہ سے بیمار پڑ جاتا ہے اور میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جو بہت عرصے تک اسی وجہ سے بیمار پڑا رہا۔

﴿2﴾ اس کا ایک منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند خود اپنی بیوی سے نفرت کرنے لگ جاتا ہے۔

﴿3﴾ ایک اور الٹا اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ بیوی دوہرا جادو کر دیتی ہے جس کی وجہ سے اس کا خاوند اپنی ماں، بہن اور دوسری رشتہ دار عورتوں سے بھی نفرت کرنے لگتا ہے۔

﴿4﴾ دوہرے جادو کا ایک منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند دنیا بھر کی تمام عورتوں سے حتیٰ کہ اپنی بیوی سے بھی شدید نفرت کرنا شروع کر دیتا ہے۔

محبت والے جادو کے اسباب:

﴿1﴾ خاوند بیوی میں اختلافات کا پھوٹ پڑنا۔

﴿2﴾ خاوند اگر مالدار ہو تو اس کے مال میں لالچ کرنا۔

﴿3﴾ بیوی کا یہ احساس کہ اس کا خاوند عنقریب دوسری شادی کر لے گا، گو شرعاً دوسری شادی کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے لیکن اس دور کی عورت جو ذرائع ابلاغ کے پروپیگنڈے سے

متاثر ہے یہ گمان کرتی ہے کہ اس کا خاوند اگر دوسری شادی کر لیتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے اس سے محبت نہیں ہے۔

عورت کی یہ سوچ انتہائی غلط ہے کیونکہ خاوند باوجودیکہ اپنی پہلی بیوی سے محبت کرتا ہے اسے دیگر کئی اسباب دوسری، تیسری اور چوتھی شادی کرنے پر مجبور کر دیتے ہیں مثلاً کثرت اولاد کی رغبت یا حالت حیض ونفاس میں قوت جماع پر کنٹرول نہ کر پانا یا خاندانی تعلقات کو مضبوط کرنے کی خواہش رکھنا وغیرہ۔

جائز محبت:

عورت جائز طریقے سے اپنے خاوند پر جادو کر سکتی ہے اور وہ یہ ہے۔

. خاوند کی خاطر ہر وقت خوبصورت بن کر رہنا، اچھی خوشبو لگانا، خاوند سامنے آئے تو مسکراہٹ اور اچھے الفاظ سے اس کا استقبال کرنا، اچھے ساتھی کا ثبوت دینا، خاوند کے مال کی حفاظت کرنا، اس کے بچوں کی خوب دیکھ بھال کرنا، خاوند جب تک اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا حکم نہ دے اس کی فرمانبرداری کرتے رہنا۔

لیکن اگر ہم اپنے معاشرے پر نظر دوڑائیں تو ہمیں عجیب تضاد سا محسوس ہوتا ہے عورت کو جب کسی محفل میں شرکت کرنا ہوتی ہے یا اپنی کسی سہیلی سے ملنے جانا ہوتا ہے تو خوب میک اپ کر کے خوشبو لگا کر اور اپنے سارے زیورات پہن کر گھر سے گویا دلہن بن کر نکلتی ہے اور جیسے ہی گھر میں واپس لوٹتی ہے تو اپنا میک اپ صاف کر دیتی ہے زیورات اتار دیتی ہے اور پرانے کپڑے زیب تن کر لیتی ہے اور خاوند جس نے اس کے لیے یہ سب کچھ خریدا ہوتا

ہے اس سے لطف اندوز ہونے سے محروم رہتا ہے اور ہمیشہ اپنی بیوی کو پرانے کپڑوں میں دیکھتا ہے جب کہ اس سے پیاز اور لہسن کی بدبو پھوٹ رہی ہوتی ہے حالانکہ اگر عورت میں کچھ عقل ہوتی تو ایسا نہ کرتی بلکہ اپنے خاوند کو زیب و زینت کا زیادہ حقدار تصور کرتی، سنو! اے میری مسلمان بہنو! تمہارا خاوند جب کام کے لیے گھر سے باہر چلا جائے تو اس کی غیر موجودگی میں گھر کے سارے کام کاج ختم کر لیا کرو پھر غسل کر کے خاوند کی رضا کی خاطر جس سے یقیناً اللہ تعالیٰ بھی راضی ہوگا خوب زیب و زینت اختیار کرو چنانچہ جب وہ گھر میں واپس آئے تو اسے اپنے سامنے خوبصورت بیوی تیار شدہ کھانا اور صاف ستھرا گھر نظر آئے تاکہ تمہارے ساتھ اس کی محبت میں مزید اضافہ ہو اور تمہارے علاوہ کسی اور پر اس کی نظر نہ پڑے اور اللہ تعالیٰ کی قسم! یہ جائز جادو ہے جو ہر بیوی اپنے خاوند پر کر سکتی ہے۔

محبت والے جادو کا علاج:

﴿1﴾ مریض پر یہ قرآنی دم کریں سورۃ التغابن کی آیات نمبر 14 تا 16 کی تلاوت کریں۔

﴿2﴾ جس پر سحر محبت کیا گیا ہو دم کے دوران اس پر عموماً مرگی کا دورہ نہیں پڑتا البتہ اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں یا سر درد یا سینے کا درد اٹھ سکتا ہے اور قے بھی آسکتی ہے سو اگر اسے معدے کا درد شروع ہو جائے اور وہ قے کرنا چاہتا ہو تو درج ذیل آیات پڑھ کر پانی پر دم کریں۔

﴿1﴾ سورۃ یونس کی آیات نمبر 81 / 82۔

﴿2﴾ سورۃ الاعراف کی آیات نمبر 117 تا 122۔

﴿3﴾سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر 69۔

﴿4﴾آیت لکرسی۔

پھر وہ پانی مریض کو پینے کے لیے دے دیں اس کے بعد اگر اسے زرد یا سرخ یا سیاہ رنگ کی الٹی آجائے تو سمجھ لیں اس کا جادو ٹوٹ گیا ہے ورنہ تین ہفتے تک اسے یہ پانی پینے کی تلقین کریں یا اس وقت تک جب تک اس کا جادو ٹوٹ نہ جائے۔

خاوند کا علاج کرتے وقت یہ بات یاد رہے کہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو کیونکہ اگر اسے علم ہو جائے گا تو وہ دوبارہ اس پر جادو کر سکتی ہے۔

گھریلو عداوتوں سے نجات:

ایک دوسرے کی جائز خواہش کا احترام اور شخصی کمزوریوں کو نظر انداز کر کے مل جل کر رہنا اور خوشی و غمی کے موقع پر برابر کا شریک ہونا اسلام کے مشترکہ خاندانی نظام کی بدولت مسلم معاشرے کا خاصہ ہے لیکن اب نفسا نفسی کا دور ہے جس کی وجہ سے مشترکہ خاندانی نظام ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا ہے اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ ہمارے گھر امن وسکون اور حقیقی خوشیوں کی لذت سے محروم ہوتے جا رہے ہیں خود غرضی، حسد، کینہ، بغض اور شدت انتقام کے جذبات سے مسلح ہو کر ہم اپنے گھروں میں چھابڑی والوں کی طرح لڑنے جھگڑنے میں مصروف ہیں اور ہمارے گھر مچھلی منڈی کا منظر پیش کرتے ہیں ایک ہی گھر میں رہنے والے خاندان کے مختلف افراد کے درمیان الفت ومحبت اور بھائی چارے کے بجائے ایک دوسرے کے خلاف دلوں میں ہر وقت نفرتوں کا ٹھاٹھیں مارتا طوفان اور بدگمانیوں کی چنگاریاں سلگتی رہتی ہیں یہ

حقائق کسی سے پوشیدہ نہیں مجھے بہت سے خطوط ملے ہیں جن میں اس قسم کے مسائل کا حل دریافت کیا گیا ہے حالات جس تیزی کے ساتھ خراب ہو رہے ہیں ہمیں بھی اپنی روش کو تبدیل کرنا ہوگا یہ انا پرستی کا مہلک زہر ہی ہے جس نے ہماری زندگیوں میں تلخیاں گھول رکھی ہیں ان تمام انسانی کمزوریوں پر آسانی کے ساتھ کنٹرول کیا جا سکتا ہے یہاں جن وظائف کا انتخاب کیا گیا ہے وہ اسی موضوع کی مناسبت سے بیان کیے جا رہے ہیں ان وظائف پر عمل کر کے ہر شخص نفرتوں کو محبتوں میں تبدیل کر سکتا ہے۔

گھریلو اختلافات دور کرنے کے لئے:

گھریلو اختلافات دو قسم کے ہوتے ہیں ایک قدرتی اور دوسرے عملیات کے ذریعے کیے جاتے ہیں اگر کسی گھر میں میاں بیوی کے درمیان جھگڑے ختم ہونے کا نام نہیں لیتے اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً خاوند کو اپنی بیوی کی سیرت یا صورت پسند نہیں اسی طرح بیوی خاوند کو پسند نہیں کرتی اس قسم کی ناچاقی کی صورت میں جس فریق کو تکلیف ہو وہ وظیفہ شروع کرنے سے چند دن پہلے کثرت کے ساتھ درود ابراہیمی کا ذکر کرے اس کے بعد یہ وظیفہ کرے وظیفہ شروع کرنے سے پہلے باوضو ہو کر 11 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے پھر 313 بار یہ پڑھیں۔

﴿اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ﴾

روزانہ فجر کی نماز کے بعد پڑھیں آخر میں دوبارہ 11 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔

فرصت کے اوقات میں بھی اس دعا کا ذکر کرتے رہیں تو نتائج بہت جلد سامنے

آئیں گے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے تمام پریشانیوں سے نجات مل جائے گی یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک مسئلہ حل نہیں ہو جاتا اگر اسے زندگی کا معمول بنالیں تو یہ سب سے بہتر ہے۔

ناچاقی دور کرنے کے لیے:

اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف ابراہیمی اس کے بعد یہ آیت عشاء کی نماز کے بعد 313 مرتبہ پڑھنی ہے۔

﴿وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ﴾

یہ وظیفہ 21 دن کرنا ہے وظیفہ مکمل ہونے پر اپنے جسم پر چاروں طرف پھونکیں مار کر دم کریں ان شاء اللہ جلد معاملہ درست ہو جائے گا اگر ان وظائف کو کرنے کے بعد حالات مکمل طور پر درست نہ ہوں تو پھر یہ آیت بھی اسی طریقے کے مطابق پڑھیں۔

﴿یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ﴾

اپنے اوپر اور دوسرے فریق پر بھی دم کریں گھر میں ختم نہ ہونے والی ناچاقی کو دور کرنے کے لیے یہ عملیات انتہائی کامیاب ہیں اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم کرے گا۔ اور آپس میں محبت ہو جائے گی۔

میاں بیوی کے درمیان نفرت والے جادو کا توڑ:

اگر کسی نے جادو تعویزات کے ذریعے میاں بیوی یا کسی بھی خونی رشتوں کے درمیان عداوت پیدا کی ہو تو اس کے لیے طریقہ علاج یہ ہے کہ حسب ضرورت اپنے پاس دم کرنے

کے لیے پانی رکھ لیں اول و آخر درود شریف پڑھنا ہے 41 مرتبہ سورۃ الفلق اور 41 مرتبہ ہی سورۃ الناس پڑھ کر پھونک مار کر دم کریں اس کے بعد نیچے دیئے گئے سات سلام پڑھیں۔

﴾1﴿ ﴾سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمٍ﴿

﴾سورۃ یٰسین آیت نمبر 58﴿

﴾2﴿ ﴾سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ﴿

﴾سورۃ الصّٰفّٰت آیت نمبر 79﴿

﴾3﴿ ﴾سَلٰمٌ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ﴿

﴾سورۃ الصّٰفّٰت آیت نمبر 109﴿

﴾4﴿ ﴾سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ﴿

﴾سورۃ الصّٰفّٰت آیت نمبر 120﴿

﴾5﴿ ﴾سَلٰمٌ عَلٰى اٰلِ يَاسِيْنَ﴿

﴾سورۃ الصّٰفّٰت آیت نمبر 130﴿

﴾6﴿ ﴾سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ﴿

﴾سورۃ الزمر آیت نمبر 73﴿

﴾7﴿ ﴾سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴿

﴾سورۃ القدر آیت نمبر 5﴿

ہر سلام کو سات مرتبہ پڑھنے کے بعد پانی پر پھونک مار کر دم کرنا ہے یہ دم کیا ہوا پانی دونوں میاں بیوی یا جن دو افراد کے درمیان عداوت کا شک ہو انہیں پلا دیں اس عمل کو 41 دن مسلسل کرنا ہے۔

ان شاء اللہ جادو ٹونے اور تعویذات کے تمام اثرات زائل ہو جائیں گے یہ وظیفہ

کرنے والا شخص سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر اپنے آپ کو دم کرتا رہے۔

غلط فہمی کی بنا پر لڑائی جھگڑے سے نجات کے لیے:

اگر گھر میں بغیر کسی وجہ یا غلط فہمی کی بنا پر جھگڑا طول پکڑ لے اور ختم ہونے کا نام نہ لے تو یہ دعا روزانہ فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ اول و آخر درود شریف ابراہیمی کے ساتھ پڑھنی ہے۔

﴿اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ﴾

اگر دن کے باقی حصوں میں بھی فرصت کے لمحات میں اس کا ذکر جاری رکھیں تو جلد ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے حالات معمول پر آ جائیں گے جس گھر میں لڑائی جھگڑا ختم ہونے کا نام نہیں لیتا اس گھر کا سربراہ مندرجہ بالا طریقے کے مطابق فجر کے بعد پڑھے۔اور دعا کرے۔

عملیات شروع کرنے کے لیے جو شرائط بتائی گئی ہیں ان پر سختی کے ساتھ عمل کریں اگر یہ وظائف خواتین خود کرنا چاہیں تو ایام مخصوصہ کے درمیان کا وقفہ کر کے دوبارہ اسی ترتیب کے ساتھ وظیفہ جاری رکھ سکتی ہیں اس سے ان کے عمل میں کوئی خلل واقع نہ ہوگا کیونکہ شرعی طور پر انہیں نماز معاف ہے۔

الواح مبارک

اپنے نام یا ستارے کے مطابق لوح بنوا کر کامیاب زندگی بسر کریں!

جس کا نام اس حرف ﴿م﴾ سے شروع ہوتا ہے اس کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح شمس

جیسا کے ہر کوئی جانتا ہے کہ سورج نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے تمام سیارگان اسی کے ماتحت چلتے ہیں۔ ہر ایک اس کے تابع ہے۔ ہر ایک اس سے خوراک یعنی روشنی لے کر چلتا ہے۔ یوں کہہ لیں کے یہ بادشاہ ہے اور باقی سب اس کے محتاج ہیں اسی طرح جو کوئی اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا وہ تمام مخلوق میں نمایاں حیثیت سے ابھرے گا یہ ایک ایسی لوح ہے جو انسان کو بعض اوقات تو تحت مرگ سے اٹھا کر تخت شاہی تک لے جاتی ہے۔ تسخیر حکمران و افسران کے لیے قوی الاثر ہے آپ یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ لوح ایک خوش بختی کی لوح ہے حامل لوح اپنے اندر ایک عجیب سی قوت محسوس کرتا ہے۔

....

جن کے نام ان حروف ﴿ذ، د، چ﴾ سے شروع ہوتے ہیں ان کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح شرف مشتری

مالی خوش بختی، حصول دولت آمدنی کے مختلف ذرائع کو ترقی دینا انعامی اسکیموں میں فائدہ، مستقبل کی بہتری کیریئر اور ترقی کے استحکام کیلئے لوح مشتری بنوا کر پاس رکھیں۔

....

جن کے نام ان حروف ﴿ج، خ، گ، ث، ش، ص، س﴾ سے شروع ہوتے ہیں ان کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح شرف زحل

کاموں میں رکاوٹ، جائیداد کے تنازعات، پرانے امراض، ضدی امراض، نحوست، جادو وآسیب سے نجات، دشمن سے حفاظت کیلئے بنوا کر پاس رکھیں۔

....

جن کے نام ان حروف ﴿ا، ل، ع، ل، ظ، ز، ض، ن﴾ سے شروع ہوتے ہیں ان کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح شرف مریخ

دل کی گھبراہٹ، ڈپریشن، مردانہ امراض، خواتین کے امراض، خون کی کمی، آسیب سے نجات، افسران بالا کی توجہ اور رجوع خلق کیلئے بنوا کر پاس رکھیں۔

....

جن کے نام ان حروف ﴿ک، ق، خ، پ﴾ سے شروع ہوتے ہیں ان کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح عطارد

علمی ترقی، حافظے میں اضافہ، تعلیم میں کامیابی، یادداشت اور باغبانی کیلئے اور روحانی علوم اور ٹرانسپورٹ تجارت اور کمیونیکیشن سے منسلک افراد کیلئے بنوا کر پاس رکھیں۔

....

جن کے نام ان حروف ﴿ب، و، ر، ٹ، ت، ط﴾ سے شروع ہوتے ہیں ان کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح زہرہ

لوح زہرہ تسخیر کی بہت بڑی قوت اپنے اندر محفوظ رکھتی ہے۔ جس کے پاس یہ لوح ہوگی لوگ واقف ناواقف، چھوٹے بڑے، مرد وخواتین سب اُس کی طرف کھینچے چلے آئیں گے وہ لوگ جن کا کاروبار عوام الناس سے متعلق ہے مثلاً حکیم، ڈاکٹر، وکلاء، دکاندار اور دیگر اس

طرح کے کاروباری حضرات اس لوح مبارک کو پاس رکھیں تو گاہک خود بخود کھینچے چلے آئیں گے۔ کنوارہ لڑکا یا لڑکی پاس رکھے تو جلد مناسب رشتہ ملے۔ یہ ایک عجیب لوح مبارک ہے جو کوئی اس کو استعمال میں لائے گا وہ خود اس کے کمالات دیکھے گا بنوا کر پاس رکھیں۔

....

تمام حروف کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح شرف سبع ستارگان

سات ستاروں کی یکجا لوح خیر و برکت مالی خوش بختی تسخیر خلق مرد اور عورتوں کے پرانے امراض شادی میں تاخیر اور رکاوٹ علمی ترقی۔ تعلیم میں کامیابی، گھریلو پریشانیوں سے نجات اور ہر کام کیلئے لوح سبع ستارگان بنوا کر پاس رکھیں۔

....

لوح حصار

آسیب، جنات، جادو، نظر بد، کالے علم کا توڑ، جناتی مرگی، جناتی دورے، سے حفاظت کے لئے بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح رشتہ

بچوں کی شادی میں تاخیر، شادی نہ ہوتی ہو یا ہو کر ٹوٹ جاتی ہو تیز بچوں میں پیار و محبت کیلئے اور جلد نیک رشتہ کے اسباب کیلئے لوح صالح رشتہ بنوا کر پاس رکھیں۔

رابطہ کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت اور ٹیلی فون کریں۔

سید ذیشان نظامی عفی عنہ، نزد انکم ٹیکس آفس نظامی ہاؤس سول لائن جہلم

0544-623643　　0300-542108

عبادت شوق کے لیے

بعد نماز تہجد اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿41﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿313﴾ بار پڑھیں۔

یَامُحْصِیُ یَاقُدُّوْسُ

اولاد نرینہ کے لیے

بعد نماز ظہر اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿500﴾ بار پڑھیں۔

یَااَوَّلُ یَاوَارِثُ

جادو و جنات سے حفاظت کے لیے

بعد نماز عشاء اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿3﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿41﴾ بار پڑھیں۔

یَاحَفِیْظُ یَارَقِیْبُ یَاوَکِیْلُ

بخشش کے لیے

بعد نماز تہجد اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿7﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿301﴾ بار پڑھیں۔

یَاعَفُوُّیَارَافِعُ

محتاجی سے بچنے کے لیے

بعد نماز فجر اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿1200﴾ بار پڑھیں۔

یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُّ

میاں بیوی میں محبت کے لیے

بعد نماز عصر اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿701﴾ بار پڑھیں۔

یَاوَدُوْدُیَاعَزِیْزُیَالَطِیْفُ

عذاب قبر سے بچنے کے لیے

بعد نماز عشاء اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿3﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿313﴾ بار پڑھیں۔

یَاتَوَّابُ یَاوَکِیْلُ

ہر دل عزیز ہونے کے لیے

بعد نماز ظہر اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿101﴾ بار کو پڑھیں۔

یَامُعِزُّیَارَشِیْدُ

صفائی قلب کے لیے

بعد نماز چاشت اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿3﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿1001﴾ بار پڑھیں۔

یَابَاعِثُ یَانُوْرُ

حفاظت حمل کے لیے

بعد نماز مغرب اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿225﴾ بار پڑھیں۔

یَامُبْدِیُ یَاسَلَامُ

علم میں اضافہ کے لیے

بعد نماز فجر اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿21﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿500﴾ بار پڑھیں۔

یَاحَکِیْمُ یَابَاعِثُ

حصول عزت کے لیے

بعد نماز تہجد اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿7﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿101﴾ بار پڑھیں۔

یَاجَلِیْلُ یَاکَرِیْمُ

جادو سے صحت کے لیے

بعد نماز فجر اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿21﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿313﴾ بار پڑھیں۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

جادو سے حفاظت کے لیے

بعد نماز مغرب اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿7﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿91﴾ بار پڑھیں۔

یَارَحْمٰنُ یَاسَلَامُ

امتحان میں کامیابی کے لیے

بعد نماز ظہر اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿7﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿401﴾ بار پڑھیں۔

یَارَحِیْمُ یَاکَرِیْمُ

دشمن کو کچلنے کے لیے

بعد نماز عشاء اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿3﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿1100﴾ بار پڑھیں۔

یَاخَافِضُ یَاقَادِرُ

گمشدہ کے لیے

بعد نماز عشاء اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿500﴾ بار پڑھیں۔

یَاجَامِعُ یَامُعِیْدُ

مخلوق سے بے نیازی کے لیے

بعد نماز مغرب اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿7﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿101﴾ بار پڑھیں۔

یَاوَھَّابُ یَاوَاسِعُ

شفاعت نصیب ہونے کے لیے

بعد نماز عشاء اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿313﴾ بار پڑھیں۔

یَاحَسِیْبُ یَاتَوَّابُ

خاتمہ بالخیر کے لیے

بعد نماز عشاء اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿21﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿500﴾ بار پڑھیں۔

یَامُؤَخِّرُ یَاآخِرُ

مکان ودکان ودفتر کی حفاظت کے لیے

بعد نماز فجر اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿41﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿51﴾ بار پڑھیں۔

یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ

لڑکیوں کے رشتہ کے لیے

بعد نماز فجر اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿1100﴾ بار پڑھیں۔

یَالَطِیْفُ یَاحَلِیْمُ

بیرون ملک سفر کے لیے

بعد نماز عشا اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿1200﴾ بار پڑھیں۔

یَامُھَیْمِنُ یَاحَسِیْبُ

حاجت کے لیے نسخہ کیمیاء

بعد نماز عشا اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿1200﴾ بار پڑھیں۔

یَابَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِیَابَدِیْعُ

قیدی کی رہائی کے لیے

بعد نماز ظہر اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿21﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿1001﴾ بار پڑھیں۔

یَاوَاسِعُ یَاوَالِیُ